Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily

JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Wednesday

March 26 2025

بدھ، ۲۶؍ مارچ ۲۰۲۵

۲۵؍ رمضان المبارک ۱۴۴۶

ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com

Email:jadeedbharat@gmail.com

Vol.: 10 Issue : 82

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

- پلاموں میں اے سی بی نے منریگا بی پی او کو رشوت لیتے گرفتار کیا
- پرائیویٹ سیکٹر میں 75 فیصد ریزرویشن کا معاملہ ایوان میں اٹھا
- اداریہ: کائنات اور ہمارا تصور
- تاریخ وشخصیات: یاسر عرفات اور تنظیم آزادی فلسطین
- ہندوستان نے اتفاق رائے پر مبنی اقوام متحدہ کی امن فوج میں اصلاحات کا مطالبہ کیا
- پاکستانی معاشرے کا اہم حصہ ہیں، داخلے پر پابندی کا فیصلہ نہیں ہوا: امریکہ
- قومی خواتین ہاکی لیگ: اوڈیشہ، مہاراشٹر اور بنگال نے جیت درج کی

بینک اکاؤنٹ آدھار سے لنک نہیں ہونے پر بھی ملے گی 'میاں سمان' اسکیم کی رقم

کابینہ کی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کا فیصلہ، 16 تجاویز منظور

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ جھارکھنڈ میں مینیاں سمان یوجنا کا فائدہ اب ان خواتین کو بھی ملے گا جن کا اکاؤنٹ آدھار نمبر سے منسلک نہیں ہے۔ ہیمنت حکومت نے ایسی تمام خواتین کو مارچ 2025 تک اعزازیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں منگل 25 مارچ کو ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں وزراء کی کونسل نے آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ کی مدت کو دسمبر 2024 تک بڑھانے اور مارچ 2025 تک بڑھانے کی منظوری دی ہے۔ کابینہ سکریٹری وندنا ڈاڈیل نے چیف منسٹر مینیاں سمان اسکیم میں کی گئی اس جزوی ترمیم کے بارے میں جانکاری دی۔

کابینہ اجلاس میں 16 تجاویز کی منظوری

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں جھارکھنڈ کی وزارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں کل 16 تجاویز کو منظوری دی گئی۔ کابینہ نے جھارکھنڈ مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز خصوصی استثنیٰ بل 2025 کی تشکیل کو منظوری دے دی ہے۔ ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے، کابینہ نے جھارکھنڈ سیکریٹریٹ سروس رولز 2010 کے تحت اسسٹنٹ برانچ آفیسر کے رینک سے برانچ آفیسر کے عہدہ پر ترقی سے متعلق جھارکھنڈ سکریٹریٹ سروس رولز 2010 کے تحت محدود مسابقتی امتحان سے متعلق شق کو ترجیحی سہولت کے طور پر نرم کرنے کی منظوری دی ہے۔

منریگا اسکیم میں بے ضابطگیوں کے الزام میں سابق بی ڈی او برخاست

منریگا اسکیم میں بے ضابطگیوں کے الزام میں معطل ہونے والے مانیکا، لاتیہار کے اس وقت کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سادھنا جے پوریار کی سروس کو برخاست کرنے کی منظوری دی گئی۔ وزراء کی کونسل نے پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر میں ریاستی ملازمین سے متعلق جاری کاموں کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے 50 لاکھ 3 ہزار 7 سو روپے کی مالی امداد کی منظوری دی ہے۔ محکمہ آبی وسائل کے تحت کام کے معاہدے سے متعلق ادائیگی کی تجویز میں، وزراء کی کونسل نے 2022.7.18 سے تعمیراتی کام کے زمرے میں جی ایس ٹی کی شرح میں 12٪ کے بجائے 18٪ اضافے کی تفریق رقم کو منظوری دی ہے۔

بینک اکاؤنٹ سے آدھار لنک نہیں ہونے پر بھی ملے گی میّاں سمّان اسکیم کی رقم

ہیمنت حکومت نے ریاست کی تمام ایسی خواتین کو سمن راشی دینے کا فیصلہ کیا ہے جنہیں مارچ 2025 تک بینک اکاؤنٹ آدھار سے منسلک نہ ہونے کی وجہ سے مینیاں یوجنا کے تحت رقم نہیں مل رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں منگل 25 مارچ کو ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں وزراء کی کونسل نے آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ کی مدت کو دسمبر 2024 تک بڑھانے اور مارچ 2025 تک بڑھانے کی منظوری دی ہے۔

اوبی سی کو 27 فیصد ریزرویشن کا مسئلہ

ریزرویشن کی حد بڑھانے سے متعلق زیر التواء مطالبہ پر حکومت کیا کر رہی ہے؟ پردیپ یادو کا سوال

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ بجٹ اجلاس کے 18 ویں دن توجہ میں، کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے 27 فیصد اوبی سی ریزرویشن کے زیر التواء مطالبہ کا مسئلہ اٹھایا۔ کانگریس ایم ایل اے نے کہا کہ 11-11-2022 کو حکومت نے اوبی سی کے لیے 27 فیصد، ایس سی کے لیے 12 فیصد اور ایس ٹی کے لیے 28 فیصد ریزرویشن سے متعلق بل کو ایوان میں پاس کرنے کے بعد صدر کو بھیج دیا تھا۔ 10 فیصد ای ڈبلیو ایس کا اضافہ کرکے ریزرویشن کی کل حد کو 77 فیصد کرنے کی کوشش کی گئی۔ اب سوال یہ ہے کہ صدر یا وزیر اعظم سے ملاقات کرکے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ کیا اس کے لیے کوئی وفد دہلی جانا چاہے گا؟

حکومت غور وفکر کے بعد فیصلہ کرے گی: دیپک بیروا

اس کے جواب میں وزیر انچارج دیپک بیروا نے کہا کہ عدالت کے فیصلے کی وجہ سے 2001 میں 27 فیصد اوبی سی ریزرویشن کا معاملہ مسترد کر دیا گیا تھا، اس لیے 9 ویں شیڈول میں شامل کرنے کے لیے ایک علیحدہ تجویز منظور کرکے مرکزی حکومت کو بھیجی گئی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وفد بھیجنے کے حوالے سے ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس پر غور کرنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ کانگریس ایم ایل اے پردیپ یادو نے کہا کہ اس پر غور کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ حکومت ریاستی مفاد میں اعلان کرے کہ ایک وفد ریاستی مفاد میں جائے گا۔ دہلی جانے کے لیے کرایہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جواب میں انچارج وزیر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ معاملے پر غور کرنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ جواب دیتے ہوئے پردیپ یادو نے پوچھا کہ کیا حکومت کو ہاں یا ناں میں جواب دینا چاہیے؟ اس پر وزیر نے کہا کہ غور وخوض کے بعد اگر حکومت کوئی فیصلہ کرتی ہے تو وفد دہلی جا سکتا ہے۔

جھارکھنڈ کے سات اضلاع میں اوبی سی کے لیے ریزرویشن صفر ہے

کانگریس ایم ایل اے پردیپ یادو کے مطابق افسوس کی بات ہے کہ جھارکھنڈ کے سات اضلاع ایسے ہیں جہاں اوبی سی کو ضلعی سطح کی نوکریوں میں ریزرویشن کا فائدہ نہیں ملتا ہے۔ ان میں گملا، کھنٹی، سمڈیگا، لاتیہار، لوہردگا، مغربی چائباسا اور دمکا اضلاع کے نام شامل ہیں۔

JSSC-CGL پیپر لیک معاملہ

CID نے IRB، ہوم گارڈ اور آسام رائفلز کے 7 جوانوں سمیت 8 لوگوں کو گرفتار کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ JSSC-CGL 2024 پیپر لیک معاملے میں جھارکھنڈ CID ٹیم نے بڑی کارروائی کی ہے۔ ڈی جی پی انوراگ گپتا کے حکم پر سی آئی ڈی ٹیم نے اس معاملے میں ملوث آٹھ لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں IRB کے پانچ سپاہی ہیں، جن کے نام کندن کمار، راہن کمار، اکھلیش کمار، گورو کمار، ابھیلاش کمار ہیں۔ اس کے علاوہ آسام رائفل کا ایک جوان رام نواس رائے اور ایک ہوم گارڈ جوان نواس کمار رائے کے علاوہ ایک اور شخص کاویراج شامل ہیں۔ غورطلب ہے کہ 21 اور 22 ستمبر کو ریاست کے تمام اضلاع میں تین شفٹوں میں امتحان لیا گیا تھا۔ سی جی ایل کے پرچے میں مبینہ دھوکہ دہی اور سی جی ایل کے امتحانی امیدواروں کو دھوکہ دے کر سوالیہ پرچہ فراہم کرنے کے نام پر رقم بٹورنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ سی آئی ڈی کی تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ امتحان سے قبل ایک گینگ کے ارکان نے سی جی ایل پیپر کے سوالات فراہم کرنے کے نام پر امیدواروں سے پیسے بٹورے تھے جس کی وجہ سے سی جی ایل کا سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے حوالے سے عام لوگوں میں افواہیں اور ہنگامہ آرائی شروع ہو گئی تھی۔ جانچ کے دوران پتہ چلا کہ اس گینگ کا نام نہاد سرغنہ گورکھپور کا رہنے والا ہے۔

دو آئی پی ایس افسران کا تبادلہ؛ ڈی جی ایم ایس بھاٹیہ سمیت 5 کو پوسٹنگ ملی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ حکومت نے دو آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈی جی ایم ایس بھاٹیہ سمیت پانچ آئی پی ایس افسران جو پوسٹنگ کے منتظر تھے، کو بھی پوسٹنگ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ انل پالٹا کو ریلوے کا ڈی جی اور پنکج کمبوج کو جھارکھنڈ پولیس ہاؤسنگ کارپوریشن کا ڈائریکٹر بنایا گیا ہے۔ اس سے متعلق نوٹیفکیشن منگل کی شام دیر گئے جاری کیا گیا۔ ہوم گارڈ کے ڈی جی کے عہدے پر تعینات انیل پالٹا کو ڈی جی ریلوے بنایا گیا تھا۔ ایم ایس بھاٹیہ، جو پوسٹنگ کے منتظر تھے، کو ہوم گارڈ کا ڈی جی بنا دیا گیا۔ آئی جی پروویژن کے طور پر تعینات پنکج کمبوج کو جھارکھنڈ پولیس ہاؤسنگ کارپوریشن کا ڈائریکٹر بنایا گیا ہے۔ شبھم کھنڈیلوال جو پوسٹنگ کا انتظار کر رہے تھے، کو سماریا کا ایس ڈی پی او بنا دیا گیا۔ گورو گوسوامی جو پوسٹنگ کا انتظار کر رہے تھے، کو ایس ڈی پی او پترا تو بنایا گیا۔ ویدانت شیکھر جو پوسٹنگ کے منتظر تھے، کو سی ڈی پی او کسکو بنایا گیا۔

"اس واقعہ نے ضمیر کو جھنجھوڑ دیا"

بلڈوزر کارروائی پر یوگی حکومت کو سپریم کورٹ کی سخت پھٹکار

نئی دہلی، 25 مارچ:۔ (ایجنسی) سپریم کورٹ نے اتر پردیش حکومت کو بلڈوزر ایکشن کے لیے سخت پھٹکار لگائی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ایسی کارروائی کرنے سے پہلے متاثرین کو مناسب وقت دینا چاہیے تھا۔ اس واقعہ نے عدالت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ عدالت نے مظلومین کو راحت دیتے ہوئے گھروں کو پھر سے بنانے کی مشروط اجازت دی۔ یہ معاملہ پریاگ راج کا ہے۔ جہاں سال 2021 میں ایک وکیل، ایک پروفیسر اور دیگر کے گھروں کو بلڈوزر سے توڑ دیا گیا تھا۔ جسٹس ابھے اوکا اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے متاثرین کے دعوے کی بنیاد پر جس طرح توڑ پھوڑ کی گئی، اس پر اعتراض ظاہر کیا۔ بنچ نے کہا "نوٹس کے 24 گھنٹے کے اندر جس طرح سے یہ کام کیا گیا، اس نے عدالت کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیا ہے۔" عدالت نے متاثرین کو اپنے خرچ پر گھر بنانے کی مشروط اجازت دی جس میں کہا گیا ہے کہ انہیں ایک حلف نامہ دینا ہوگا کہ وہ وقت پر اپیل کریں گے، زمین پر کوئی دعویٰ نہیں کریں گے اور کسی تیسرے فریق کو شامل نہیں کریں گے۔ اگر ان کی اپیل خارج کی جاتی ہے تو انہیں اپنے خرچ پر گھروں کو پھر سے توڑنا ہوگا۔ یہ معاملہ وکیل ذوالفقار حیدر، پروفیسر علی احمد، دو بیواؤں اور ایک دیگر شخص سے جڑا ہوا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں عرضی خارج ہونے کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ کا رخ کیا تھا۔ ان کا الزام ہے کہ افسروں نے ہفتہ کی رات انہدامی نوٹس جاری کی اور اگلے ہی دن ان کے گھر توڑ دیے۔ انہیں اس کارروائی کو چیلنج دینے کا موقع ہی نہیں ملا۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ ریاستی حکومت نے ان کی زمین کو عتیق احمد سے جوڑ دیا تھا۔

'حکومت نے لاکھوں کنبوں کو ذریعۂ معاش کے بغیر چھوڑ دیا'

منریگا معاملہ پر کانگریس اراکین پارلیمنٹ کا مظاہرہ

نئی دہلی، 25 مارچ:۔ (ایجنسی) کانگریس منریگا میں مزدوروں کے لیے کام کے دن بڑھانے کا مطالبہ مرکزی حکومت سے لگاتار کر رہی ہے۔ اس درمیان لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی اور کیرالہ کی اراکین پارلیمنٹ نے منریگا (مہاتما گاندھی نیشنل روزگار گارنٹی منصوبہ) کے تحت بقایہ رقم جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے پارلیمانی احاطہ میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ 25 مارچ کو پارلیمنٹ ہاؤس کے 'مکر دوار' کے قریب کانگریس اراکین پارلیمنٹ نے اپنے مطالبات کو لے کر یہ مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرہ میں راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کے علاوہ کانگریس کے تنظیمی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، کانگریس کے سینئر لیڈر ششی تھرور اور کچھ دیگر اراکین پارلیمنٹ کی شرکت دیکھنے کو ملی۔ کیرالہ کے وائناڈ سے لوک سبھا رکن پرینکا گاندھی نے اس مظاہرہ کی ویڈیو کلپ اپنے 'ایکس' ہینڈل سے شیئر کی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ کیرالہ کے اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے منریگا مزدوروں کو افسوسناک طریقے سے نظر انداز کیے جانے کے خلاف پارلیمنٹ میں مظاہرہ کیا گیا۔ حکومت کی بے حسی کے سبب لاکھوں کنبوں کو ذریعۂ معاش کے بغیر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس عمل سے لوگوں کی غریبی اور تکلیف میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ "ہم اس بحران پر فوری توجہ دینے اور ان متاثرہ مزدوروں کے لیے انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں جو طویل مدت سے زیر التوا مزدوری کی کمی میں گزارا کرنے کیلئے مشقت کر رہے ہیں۔"

کرناٹک میں برڈ فلو کے بعد اب ایف پی وی نامی وائرس کا قہر

100 میں سے 99 بلیوں کی ہو رہی موت

بنگلور، 25 مارچ:۔ (ایجنسی) کرناٹک میں برڈ فلو کے بعد ایف پی وی نامی ایک مہلک وائرس تیزی کے ساتھ بلیوں میں پھیل رہا ہے۔ رائے چور ضلع میں سیکڑوں بلیوں کی موت اس وائرس سے ہو چکی ہے۔ متاثرہ بلیوں کے زندہ رہنے کا امکان بہت ہی کم (تقریباً ایک فیصد) دیکھنے کو ملا ہے۔ یہ وائرس انتہائی متعدی اور تیزی سے پھیلنے والا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انسان اور کتوں کو اس وائرس کا خطرہ نہیں ہے، لیکن احتیاط برتنا بہت ضروری ہے۔ بلیوں کے مالکان کو چاہیے کہ وہ اپنے پالتو جانوروں کی حفاظت کے لیے فوری اقدامات کریں۔ رائے چور میں اس مہلک ایف پی وی وائرس کے پھیلنے سے لوگوں میں تشویش پھیل گئی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ایف پی وی وائرس بہت تیزی سے پھیلتا ہے اور اس کا کوئی خاص علاج نہیں ہے۔ ماہرین نے صلاح دی ہے کہ بلی پالنے والوں کو زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ایسا خیال کیا جا رہا ہے کہ وائرس سے متاثر ہونے پر بلیوں کے بچنے کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔ متاثرہ 100 بلیوں میں سے 99 کے مرنے کا امکان ہے۔ ایسا بتایا جا رہا ہے کہ بلیوں کو متاثر کرنے والا مہلک ایف پی وی وائرس پوری ریاست میں تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ یہ وائرس اتنا خطرناک ہے کہ اگر ایک گروپ میں 10 بلیاں ہیں اور ان میں سے ایک وائرس سے متاثر ہے تو وائرس کچھ ہی سیکنڈوں میں آس پاس کی دیگر 9 بلیوں میں پھیل جائے گا۔

اورنگزیب تنازع کے درمیان وی ایچ پی کا دہلی میں یادگاروں کا سروے، ہمایوں کے مقبرے کا بھی دورہ

نئی دہلی، 25 مارچ:۔ (ایجنسی) وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے دہلی میں تاریخی یادگاروں کا سروے شروع کر دیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ شہر میں کتنی یادگاریں مغل یا مسلم حکمرانوں سے منسوب ہیں اور کتنی ہندو راجاؤں کی نشانیاں ہیں۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ دہلی میں مغل حکمرانوں کے مقبرے اور یادگاریں تو بڑی تعداد میں موجود ہیں مگر ہندو راجاؤں کے آثار نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اتوار کے روز وی ایچ پی کے ایک وفد نے دہلی میں دوسرے مغل بادشاہ ہمایوں کے مقبرے کا دورہ کیا۔ تنظیم کے قومی ترجمان ونود بنسل نے کہا کہ سروے آئندہ دنوں میں بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا، "دہلی کے لوگ جاننا چاہتے ہیں کہ شہر میں مغل یادگاریں تو موجود ہیں، مگر ہزاروں سال حکومت کرنے والے ہندو راجاؤں کی نشانیاں کہاں ہیں؟" بنسل نے کہا کہ دہلی میں اکبر اور تغلق دور کے حکمرانوں کے مقبرے تو محفوظ ہیں، لیکن پرتھوی راج چوہان جیسے ہندو حکمرانوں کی کوئی علامت نظر نہیں آتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ راجا اننگ پال اور ہیم چندر وکرمادتیہ جیسے درجنوں ہندو راجاؤں نے دہلی پر حکومت کی، لیکن ان کی یادگاریں باقی نہیں ہیں۔ بنسل نے دعویٰ کیا کہ یہ تاریخی ناانصافی ہے، جسے منظر عام پر لانے کے لیے وی ایچ پی نے سروے کا آغاز کیا ہے۔ وی ایچ پی ترجمان کے مطابق تنظیم نے ماہرین آثار قدیمہ پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی ہے، جو دہلی میں موجود تاریخی عمارتوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ یہ ٹیم مغل یا مسلم حکمرانوں کی علامتوں کے ساتھ ساتھ ان حکمرانوں کی نشانیاں بھی تلاش کرے گی، جنہوں نے ان کے خلاف کامیاب معرکے لڑے تھے۔ بنسل نے کہا، "ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ دہلی میں ان ہندو راجاؤں کی کوئی یادگار یا علامت موجود ہے یا نہیں، جنہوں نے مغل حکمرانوں کا مقابلہ کیا تھا۔"

'جنتی عورت، جہنمی عورت'

چوتھی جماعت کی طالبہ کے اسکول پروجیکٹ پر ہنگامہ برپا؛ جانچ کا حکم

بنگلور، 25 مارچ:۔ (ایجنسی) کرناٹک کے چامراج نگر کے ایک نجی اسکول میں سائنس کی نمائش کے دوران ایک طالب علم کی طرف سے دیا گیا متنازعہ مذہبی بیان سامنے آیا ہے۔ اس بیان کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس سے لوگوں میں غم وغصہ پھیل گیا۔ وائرل ویڈیو میں طالبہ کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ برقع پہنو تو مرنے کے بعد جسم کو کچھ نہیں ہوتا، لیکن اگر مختصر کپڑے پہنیں تو جہنم میں جانا پڑے گا، جہاں سانپ اور بچھو جسم کو کھاتے ہیں۔

سوشل میڈیا پر ہنگامہ

طالب علم کے اس بیان کو لے کر سوشل میڈیا پر ہنگامہ برپا ہے۔ کئی صارفین کا کہنا تھا کہ اس سے تعلیمی نظام پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں اور حکومت سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کئی ٹویٹر صارفین نے وزیر اعلیٰ سدارامیا، ڈپٹی سی ایم ڈی کے شیوکمار اور ڈی جی پی کو ٹیگ کیا ہے اور اس معاملے کی تحقیقات کرنے کی اپیل کی ہے۔ چامراج نگر کے ڈی ڈی پی آئی راجندر راجے ارس نے معاملے کی جانچ کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویڈیو وائرل ہو رہی ہے، لیکن ہمیں پہلے اس کے پیچھے کی حقیقت کو جاننا ہوگا۔ میں نے سٹی بی ای او سے بات کی ہے اور انہیں ویڈیو بھیجا ہے اور ان سے تفصیلی تحقیقات کرنے کو کہا ہے۔ اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور طالب علم کے داخلے سے متعلق معلومات کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ تین گھنٹے میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

اسکول کی کلاس 4 میں پڑھتی ہے طالبہ

اسکول انتظامیہ کے مطابق طالبہ ان کے اسکول میں چوتھی جماعت میں پڑھتی ہے لیکن جس سائنس نمائش میں اس نے یہ بیان دیا اس کا انعقاد اسکول نے نہیں کیا تھا۔ طالب علم نے یہ بیان کہیں اور دیا ہوگا، جس کے بارے میں انہیں کوئی علم نہیں تھا۔

بی ای او نے معاملے کی جانچ کا حکم دیا

بی ای او اس معاملے کی گہرائی سے تحقیقات کر رہے ہیں اور منگل تک اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ محکمہ تعلیم کی رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہو سکے گا کہ یہ بیان کہاں اور کن حالات میں دیا گیا۔

آئی ایم اے کی تاریخ میں پہلی بار خاتون افسروں کو دی جائے گی ٹریننگ، سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد ہوا ممکن

نئی دہلی، 25 مارچ:۔ (ایجنسی) 92 سال میں پہلی بار دہرہ دون کے انڈین ملٹری اکیڈمی (آئی ایم اے) میں خاتون افسروں کو بھی ٹریننگ دی جائے گی۔ اس سلسلے میں تین سال پہلے سپریم کورٹ کے ذریعہ دیے گئے ایک بڑے فیصلے کے بعد یہ ممکن ہو سکا ہے۔ جولائی 2025 میں ہی نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) کھڑگ واسلا سے خاتون افسروں کا پہلا بیچ گریجویٹ ہونے والا ہے۔ اس کے بعد خاتون افسروں کو تینوں افواج کی الگ الگ ٹریننگ کے لیے الگ الگ اداروں میں بھیجا جائے گا۔ آئی ایم اے نے بھی اب اپنے دروازے خاتون افسروں کے لیے کھول دیے ہیں اور انہیں تربیت دینے کے لیے تیاری میں لگ گئی ہے۔ این ڈی اے میں آخری مرحلے کی ٹریننگ لے رہیں 18 میں سے 8 خواتین نے بری افواج کو متبادل کے طور پر منتخب کیا۔ ان خاتون افسروں کو آئی ایم اے میں ایک سال کی ٹریننگ دی جائے گی اور اس کے بعد وہ کمیشن ہو جائیں گی۔ ایک افسر نے کہا کہ خاتون افسروں کا پہلا بیچ مئی میں ہی این ڈی اے سے پاس ہو جائے گا۔ اگست 2022 میں یہ خواتین این ڈی اے میں پہنچی تھیں۔ افسر نے بتایا کہ این ڈی اے میں اس وقت 126 خاتون افسروں کی ٹریننگ ہو رہی ہے۔ 92 سال میں پہلی بار ہے جب یہاں خاتون افسروں کی ٹریننگ ہوگی۔ فی الحال آئی ایم اے میں ہی خواتین کی ٹریننگ نہیں ہوتی تھی۔ اگست 2021 میں سپریم کورٹ نے فیصلہ سنایا تھا کہ خواتین بھی این ڈی اے کا امتحان دے کر فوج میں افسر بن سکتی ہیں۔ اس سے پہلے کچھ منتخب برانچ میں ہی خواتین کو شارٹ سروس کمیشن کے تحت رکھا جاتا تھا۔

'میّاں سمّان' سے ممکن ہوگی میّاں خود انحصاری

اسکیم کی موثر عملدرآمد پوری ضلع انتظامیہ کی ذمہ داری: ڈی سی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،25 /مارچ: جھارکھنڈ مکھیہ منتری منیاں سمان یوجنا کے تحت رانچی ضلع میں مستحقین کو ملنے والے اعزازیہ سے خواتین کی خود انحصاری کے لیے کام کیا جائے گا۔ اس کے لیے آنے والے وقت میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بامعنی کوششیں کی جائیں گی۔ ضلع مجسٹریٹ-نیز-ڈپٹی کمشنر شری منجوناتھ بھجنتری نے آج ایک آن لائن میٹنگ کرتے ہوئے اس اسکیم کے تحت ہر استفادہ کنندہ کو ملنے والے 30000 روپے کے اعزازیہ کا اچھا استعمال کرتے ہوئے خواتین کو خود کفیل بنانے کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ضلع مویشی پروری آفیسر اور ڈسٹرکٹ ڈیری ڈویلپمنٹ آفیسر کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ پولٹری فارمنگ، انڈے اور ڈیری کی پیداوار مستحقین کے لیے کس طرح سود مند ہو سکتی ہے اس پر ایکشن پلان بنایا جائے۔ پولٹری فارمنگ سے غذائیت، خود انحصاری اور خوشحالی ڈپٹی کمشنر-نیز-ضلع مجسٹریٹ مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے جھارکھنڈ مکھیہ منتری منیاں سمان یوجنا کے تحت مستفید ہونے والے منیاں کے کھاتوں میں جانے والی رقم کا اچھا استعمال کرتے ہوئے، خواتین حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی رقم کو مردانہ طور پر بڑھا سکتی ہیں۔ اس بات پر بات ہونی چاہیے کہ اس کام میں ضلعی انتظامیہ کس طرح تعاون فراہم کر سکتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس سمت میں پولٹری فارمنگ کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ پولٹری فارمنگ کے ذریعے خواتین کی خود انحصاری کے لیے ہر خاندان کو کثیر جہتی فوائد حاصل ہوں گے۔ اس سے نوعمر لڑکیوں کی غذائیت، خواتین کی خود انحصاری اور معیشت کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے ڈی پی ایم جے ایس ایل پی ایس کو اتوار کو سیلف ہیلپ گروپ کی بہنوں کے ساتھ میٹنگ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام منڈل گروپ، سی ایل ایف، گاؤں کی تنظیم اتوار کو دوپہر 1 بجے میٹنگ کریں اور اس سمت میں آگے بڑھنے کے لیے ٹھوس طریقہ کار تیار کریں۔ اس اسکیم کو

موثر طریقے سے نافذ کرنا پوری ضلع انتظامیہ کی ذمہ داری ہے میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر-نیز-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے کہا کہ ریاستی حکومت کی مہتواکانکشی جھارکھنڈ مکھیہ منتری منیاں سمان یوجنا کو زمین پر موثر طریقے سے نافذ کرنا پوری ضلع انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی ٹیم کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ استفادہ کنندگان میں اسکیم کے بارے میں مثبت رائے ہو۔ جن استفادہ کنندگان کو ان کے کھاتوں میں اعزازیہ نہیں ملا ہے ان کو بتائیں کہ تصدیق کے بعد تمام اہل مستحقین کو اسکیم کا فائدہ ملے گا۔ استفادہ کنندگان کی تصدیق پر توجہ مرکوز کرنے کی ہدایات ڈپٹی کمشنر-نیز-ضلع مجسٹریٹ مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے اسکیم کے تحت مستفید ہونے والوں کی تصدیق پر توجہ دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام آنگن واڑی کارکنان اپنے اپنے علاقوں میں مستحقین کی تصدیق کا کام کریں اور بلاک انچل دفتر سے تصدیق کے کام کی نگرانی کرتے ہوئے ریکارڈ کو برقرار رکھا جائے۔ ڈپٹی کمشنر-نیز-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے کہا کہ دیہی علاقوں میں BDO-CO اور شہری علاقوں میں زونل منیجر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تصدیق کے دوران کارکنوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، انہیں ڈرانے دھمکانے کا کوئی واقعہ نہ ہو، اگر آنگن واڑی کارکن کو کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو تو اسے فوری طور پر فراہم کیا جائے۔ دیہی اور شہری علاقوں میں تصدیقی فارم کی آسانی سے تقسیم کو یقینی بنانے کی ہدایات شہری اور دیہی علاقوں میں تصدیقی فارموں کی آسانی سے تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر-نیز-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے میٹنگ میں BDO-CO اور میونسپل کارپوریشن کے اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کو ضروری ہدایات دیں۔ آن لائن میٹنگ میں ضلع کے سینئر افسران، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی، تمام BPM، DPM، BDO-CO، CSC، CDPO، JSLPS مینیجر اور دیگر متعلقہ افسران/ملازمین شامل تھے۔

پلاموں میں منریگا بی پی او رشوت لیتے گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 25 مارچ: اینٹی کرپشن بیورو نے منریگا میں بدعنوانی کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ اے سی بی نے گڑھوا سے منریگا کے ایک بی پی او کو رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ اے سی بی کی ٹیم گرفتار بی پی او سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ پوچھ گچھ کے بعد بی پی او کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا جائے گا۔ ڈوبھا کی تعمیر کا کام منریگا کے تحت گڑھوا کے رامنا کے رہنے والے شیوشنکر رام کی ماں کے نام پر کیا جا رہا تھا۔ منریگا کے بلاک پروگرام آفیسر پربھو کمار کو ڈوبھا کے تعمیراتی کام کے لیے یوٹیلیٹی سرٹیفکیٹ پر دستخط کرنے تھے۔ الزام ہے کہ بلاک پروگرام آفیسر پربھو رام یوٹیلیٹی سرٹیفکیٹ پر دستخط کرنے کے عوض 12000 روپے کی رشوت مانگ رہے تھے۔ شیوشنکر رام کی جانب سے پلاموں ڈویژنل اے سی بی کو اس پورے معاملے کی شکایت کی گئی۔ شکایت کی تصدیق کے بعد منگل کو اینٹی کرپشن بیورو نے بلاک پروگرام آفیسر پربھو کمار کو جال لگا کر 12 ہزار روپے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا۔ پربھو کمار گڑھوا کے بڈگڈ کے گادیا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ پربھو کمار گڑھوا کے رمنا بلاک میں منریگا کے بلاک پروگرام آفیسر کے طور پر تعینات تھے۔ پلاموں اے سی بی کے ایس پی انجنی انجان نے کارروائی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ گرفتار ملزم کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ 2025 میں، پلاموں میں ڈویژنل اے سی بی ٹیم نے تین سے زیادہ سرکاری ملازمین کو رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ گرفتاری کے بعد اے سی بی کی ٹیم نے بلاک پروگرام آفیسر کے گھر کی بھی تلاشی لی۔

ہزاری باغ میں رام نومی کے جلوس کی تیاری شروع

انتظامیہ کے ذریعہ 15 ڈرون کیمروں سے کی جائے گی نگرانی

جدید بھارت نیوز سروس

ہزاری باغ،25 مارچ: ضلع میں تاریخی رام نومی کے لیے انتظامی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ دوسری طرف، رام بھگت اس سال رام نومی کو خاص بنانے کا خاکہ بھی تیار کر رہے ہیں۔ ضلع میں 6 اپریل کو رام نومی جلوس نکالا جائے گا۔ جلوس 8 اپریل کی رات گئے تک جاری رہے گا۔ ایسے میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ رام نومی کو پرامن طریقے سے منانا ضلع انتظامیہ کے لیے ایک چیلنجنگ کام ہے۔ 36 گھنٹے تک مسلسل جلوس میں لاکھوں رام بھگت روایتی ہتھیاروں کے ساتھ اپنی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس بار ضلع میں 108 اکھاڑوں کا جلوس نکلے گا۔ ایسے میں سیکورٹی کے حوالے سے وسیع انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ تقریباً 15 ڈرون کیمروں سے جلوس کے روٹ کی نگرانی کی جائے گی۔ سیکورٹی وجوہات کی بنا پر یہ ڈرون کیمرہ پورے جلوس کے دوران خاص طور پر گوڑٹولی چوک سے جامع مسجد روڈ تک فعال رہے گا۔ ہزاری باغ کے ایس پی اروند کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ رام نومی ایک تاریخی اور بہت خوبصورت تہوار ہے۔ تہوار امن اور باہمی ہم آہنگی کے ساتھ منائیں۔ تمام رام بھکتوں اور ہزاری باغ کے باشندوں کو سیکورٹی کے حوالے سے یقین دلایا جائے۔ ہر موڑ پر سیکورٹی کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ہر اکھاڑہ میں سفید وردی میں اہلکار ہوں گے۔

سی ایچ سی پیٹوار میں آؤٹ سورسنگ کارکنوں کی ہڑتال ختم

وزیر یوگیندر مہتو کی ہدایت پر تنخواہ کی ادائیگی کی تحریری یقین دہانی

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو،25 /مارچ: کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، پیٹوار میں تنخواہ کی ادائیگی کا مطالبہ کرنے والے آؤٹ سورسنگ کارکنوں کی ہڑتال منگل کو ختم ہوگئی۔ جھارکھنڈ حکومت کے وزیر یوگیندر پرساد مہتو کی ہدایت پر رانڈر سیکورٹی سروس پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے تمام کارکنوں کو تنخواہوں کی ادائیگی کی تحریری یقین دہانی کرائی گئی تھی جس کی وجہ سے گزشتہ چھ ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ہسپتال کی خدمات متاثر ہو رہی تھیں۔ مزدوروں کی پریشانیوں کو دیکھتے ہوئے جھارکھنڈ حکومت کے وزیر یوگیندر پرساد مہتو نے اس معاملے میں مداخلت کی اور متعلقہ کمپنی کو ہدایت دی کہ وہ اجرت کی فوری ادائیگی کو یقینی بنائے۔ وزیر کی ہدایات کے بعد رانڈر سیکورٹی سروس پرائیویٹ لمیٹڈ نے تمام مزدوروں کی ادائیگی شروع کرنے کے لیے ایک تحریری دستاویز جمع کرائی۔ اس کے بعد بلاک 20 نکاتی چیئرمین مکیش کمار مہتو نے مزدوروں کو جوس پلا کر ہڑتال ختم کرائی، اس دوران مزدوروں نے ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ اور وزیر کی مداخلت سے ان کا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ ہڑتال کی وجہ سے ہسپتال کی خدمات متاثر ہو رہی تھیں لیکن اب عملہ کے کام پر واپس آنے سے مرکز صحت کا نظام پھر سے ہموار ہو جائے گا۔

سنٹرل ہسپتال ڈھوری میں آپریشن تھیٹر کے بند ہونے سے مریضوں کو پریشانی کا سامنا

بہت جلد ہسپتال میں تمام سہولیات بحال کر دی جائیں گی: سی ایم او ڈاکٹر سنجے

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 25 /مارچ: سی سی ایل ڈھوری پراجیکٹ کے تحت بیرمو سنٹرل ہسپتال ڈھوری کو ان دنوں وسائل کی کمی کا سامنا ہے۔ منگل کو جنتا مزدور سنگھ ڈھوری علاقے کے نمائندوں نے سی ایم او ڈاکٹر سنجے کمار سنہا کے ساتھ سلگتے ہوئے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ سنگھ کے ایریا سکریٹری وکاش کمار سنگھ نے کہا کہ اس سے قبل اسپتال میں ماہر امراض اطفال، ماہر امراض چشم، امراض چشم اور سرجن جیسے ڈاکٹر موجود تھے۔ اس وقت جنرل سے لے کر آنکھوں اور فیملی پلاننگ تک کے آپریشن ہوتے تھے۔ جس کی وجہ سے ڈھوری بی اینڈ کے اور کتھارا علاقہ کے مزدوروں سمیت قریبی دیہی علاقوں کے مریض علاج کے لیے آتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کا آپریشن تھیٹر روم گزشتہ کئی سالوں سے بند ہے۔ جس کی وجہ سے موتیا بند کے آپریشن، جنرل آپریشن اور فیملی پلاننگ کے آپریشن بھی رک گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے ہسپتال پہنچنے والے مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ علاقائی صدر دھیرج پانڈے نے کہا کہ اسپتال میں مردہ خانہ کی وین نہ ہونے کی وجہ سے سی سی ایل کارکنوں کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں کے معاشی طور پر کمزور خاندانوں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سی سی ایل انتظامیہ کی کوششیں بھی محض رسمی طور پر کاغذی گھوڑے دوڑانے تک محدود ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سنٹرل ہسپتال میں دوران علاج غریب گھرانے کے کسی فرد کی موت ہو جائے یا کسی حادثے میں لواحقین کو میت کو گھر یا گاؤں پہنچانے کے لیے کرائے کی ٹریکٹر ٹرالی یا دوسری نجی گاڑی کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ ڈیڈ باڈی گاڑی کے حوالے سے سنگھ کی جانب سے متعدد بار ڈھوری جی ایم اور ہسپتال انتظامیہ کی توجہ مبذول کروائی گئی۔ اس کے باوجود کسی نے یہ سننے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا۔ جس کا خمیازہ سی سی ایل ورکرز اور معصوم غریب و نادار لوگوں کو آئے روز پریشانیوں اور مالی نقصانات کی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے۔ علاقائی فلاحی رکن اوم شنکر سنگھ نے کہا کہ آس پاس کے گاؤں والوں کے ساتھ سی سی ایل کارکن یہاں علاج کے لیے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مناسب طبی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مذکورہ انتظامات یہاں نہیں ہیں تو اس کا ذمہ دار کون ہے، یہاں کی انتظامیہ خاموش کیوں ہے، انتظامات کیوں نہیں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری یونین ماضی میں کئی بار ہسپتال میں مذکورہ سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ کر چکی ہے۔ اس کے باوجود یہاں ابھی تک سہولیات بحال نہیں ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ 16 نرسوں کے لیے رہائش بحال کی جائے۔

معروف کینسر سرجن ڈاکٹر ماجد احمد تالی کوٹی

انڈیا-جی سی سی ٹریڈ کونسل نے اعزازی ہیلتھ کمشنر مقرر کیا

بوکارو، میں 600 بستروں والے میڈیکیئنٹ ہسپتال، کے چیئرمین ہیں

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور خلیجی ممالک کے درمیان آنکولوجی اور صحت کے میدان میں ان کی بے لوث خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے معروف کینسر سرجن اور میڈیکیئنٹ ہسپتال کے سربراہ ڈاکٹر ماجد احمد تالی کوٹی کو انڈیا-جی سی سی ٹریڈ کونسل نے اعزازی ہیلتھ کمشنر کے طور پر مقرر کیا ہے۔ جی سی سی (گلف کارپوریشن کونسل) ٹریڈ کونسل نے معروف آنکولوجسٹ سرجن ڈاکٹر ماجد احمد تالی کوٹی کو اپنا "اعزازی ہیلتھ کمشنر" بنایا ہے۔ یہ اعزاز ڈاکٹر تالی کوٹی کو حال ہی میں دہلی میں منعقدہ ایک تقریب میں دیا گیا۔ انہیں تمام حقوق، مراعات، مراعات اور اختیارات کے ساتھ "آنریری ہیلتھ کمشنر" کا تقرری خط پیش کیا گیا۔ اس اعزاز کو قبول کرتے ہوئے، ڈاکٹر تالی کوٹی نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "اس شکل میں میرا کردار اہم ہوجاتا ہے اور میں صحت کے ان اقدامات میں اپنا اہم کردار ادا کرنے لئے بے تاب ہوں جو ہندوستان اور خلیجی ممالک (متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، بحرین، عمان کویت اور قطر) کو سرحدوں، خطہ، مذہب اور مضبوط سفارتی تعلقات اور صحت مند قوموں کو پار کر سکیں گے۔" انہوں نے کہا کہ صحت اور تعلیم کے میدان میں کام کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا بین الاقوامی سطح پر ہندوستان اور دیگر مسلم ممالک کے جو رابطے ہیں اس میں بھی میری کوشش رہے گی بہتری آئے ساتھ ہی ہندوستان کے مسلمانوں کی تہذیبی معاشی اور تعلیمی دائرے کو وسعت دینا میری اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا ڈاکٹر ماجد بلا تفریق ہندوستان کے ہر مسلمانوں کے لیے حاضر رہتا ہے۔ ڈاکٹر تالی کوٹی کو حال ہی میں معروف پورٹل مسلم مرر نے 100 بااثر ہندوستانی مسلمانوں میں سے ایک قرار دیا تھا۔ "100 سب سے زیادہ بااثر ہندوستانی مسلمانوں میں سے ایک کے اعزاز سے نوازہ جانا قابل فخر ہے۔ گزشتہ ہفتے انڈیا-جی سی سی ٹریڈرز کونسل کے ذریعہ اعزازی ہیلتھ کمشنر بنائے جانے کا اعزاز ان کے وقار میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔ قبل ازیں انہوں نے دبئی میں ہیلتھ کیئر ایکسیلنس ایشین عرب ایوارڈ 2025 حاصل کیا تھا۔ ڈاکٹر ٹالی کوٹی ایک مشہور کینسر سرجن ہیں اور جھارکھنڈ کے بوکارو، میں 600 بستروں والے 'میڈیکیئنٹ ہسپتال، کے چیئرمین ہیں۔ اس ہاسپیٹل نے علاقے کے مریضوں کی انتہائی مناسب قیمت پر علاج فراہم کیا ہے۔ واضح رہے کہ کورونا کے دوران جب لوگ گھروں میں بند تھے، حکومت کی اجازت ایک بڑی گاڑی میں میڈیکل ٹیم کے ساتھ کشمیر سے کنیا کماری تک کا دورہ کر کے لوگوں کا علاج کیا اور کورونا کے تعلق بیداری اور آگاہی پیدا کرنے کی کوشش کی۔ وہ کینسر کا ماہر معالج ہیں، ان کے تین لاکھ سے زائد مریض ہیں اور تین لاکھ مریضوں میں سے ڈھائی مریض سے میں نے ایک پیسہ بھی انہوں نے نہیں لیا۔ وہ کینسر کے 20 ہزار مریضوں کا آپریشن کر چکے ہیں۔

وزیر تعلیم کا بیان صرف آئی واش: پیرنٹس ایسوسی ایشن

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ: ۔ جھارکھنڈ پیرنٹس ایسوسی ایشن کے صدر اجے رائے نے جھارکھنڈ کے وزیر تعلیم رام داس سورین کے اسکولوں پر ڈھائی لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کرنے کے بیان پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر موصوف ہمیں آج تک کے کسی ریکارڈ کے بارے میں بتائیں کہ والدین کی جانب سے مسلسل اس کے خلاف آواز اٹھانے کے باوجود کسی اسکول کے خلاف ایسی کارروائی کی گئی ہے۔ اجے رائے نے کہا کہ حکومت کا یہ بیان محض ایک چشم کشا ہے جس کی وجہ سے اسکولوں کی ہمت اتنا بلند ہے کہ وہ ہر سال اپنی مرضی کے مطابق چلائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جھریا ایم ایل اے راگنی سنگھ نے پرائیویٹ اسکولوں کی من مانی کے خلاف جھارکھنڈ اسمبلی میں آواز اٹھائی تھی۔ انہوں نے بتایا تھا کہ پرائیویٹ اسکولوں میں ری ایڈمیشن کے نام پر ہر سال فیسوں میں 10 سے 20 فیصد اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کتابوں پر کمیشن بھی وصول کیا جاتا ہے۔ اسکول صرف ایک خاص اسکول سے کتابیں خریدنے کو کہا جاتا ہے۔ اجے رائے نے کہا کہ پیرنٹ ایسوسی ایشن کی 10 سال کی جدوجہد کے بعد جھارکھنڈ ایجوکیشن ٹریبونل ترمیمی ایکٹ 2019 منظور ہوا لیکن اس کا نفاذ کہیں نہیں ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی اسکول اپنی مرضی کے مطابق چل رہے ہیں اور اس پر کوئی رکاوٹ نہیں ہے جو اس ریاست کی بدقسمتی ہے۔

آر جے ڈی دفتر میں افطار پارٹی کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،25 مارچ: ۔ منگل 25 مارچ کو ریاستی آر جے ڈی کی جانب سے ریاستی آر جے ڈی دفتر میں دعوت افطار کا انعقاد صدر سنجے سنگھ یادو کی قیادت میں منعقد ہوا۔ بھائی چارے اور ہم آہنگی کا پاک مہینے میں آر جے ڈی نے افطار پارٹی کے ذریعہ سے امن، بھائی چارے اور خوشحالی کا پیغام دیا۔ افطار پارٹی میں خاص طور پر جھارکھنڈ آر جے ڈی انچارج جئے پرکاش نارائن یادو، وزیر لیبر سنجے پرساد یادو، رکن اسمبلی سریش پاسوان، نریش سنگھ، جے ایم ایم رکن اسمبلی اننت پرتاپ دیو، طاہر انصاری، کانگریس سے کشور شاہدیو، جنرل سکریٹری کیلاش یادو، عابد علی، رشمی پرکاش، انیتا یادو، عرفان انصاری، سنیتا چودھری، منوج پانڈے، شیام داس سنگھ، رنجن یادو، سنجے رنجن، سدھیر گوپ، صداقت انصاری، کملیش یادو، پرنے ہیلو، چندر شیکھر بھگت سنتوش پرساد، رام یادو، وکرما یادو، مدن یادو، جناردن رائے، ممتاز قریشی، رام کمار یادو، بھتیج مشرا، مہادیو ٹھاکر، راجیش روشن، امتیاز حسین انصاری، رام پرویش یادو، دھرمیندر مہتو، مہادیو ٹھاکر، سبودھ پاسوان، شبر فاطمی، رام بجن سنگھ یادو سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

مرحوم انوار الحق کے رہائش پر دعوت افطار کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

کوڈرما،25 مارچ: ۔ ضلع کے جھمری تلیا کے مرحوم انوار الحق کی ایصال ثواب کے لیے بھادوڈیہہ میں دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران ضلع کے مختلف علاقوں سے سینکڑوں روزہ داروں اور مختلف جماعتوں کے لوگوں نے شرکت کی اور دعائے مغفرت کی۔ اس دوران ڈاکٹر انیس الحق نے کہا کہ افطار کے دوران غریب، امیر ہر عمر کے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں اور افطار کرتے ہیں، یہ سماجی اتحاد کے لیے بہت بڑا پیغام ہے۔ افطار بتاتی ہے کہ اللہ کے تمام بندے برابر ہیں۔ افطار ہمیں لوگوں کی خدمت کا پیغام بھی دیتی ہے۔ اس موقع پر موجود سابق ایم ایل اے جئے پرکاش بھائی پٹیل نے کہا کہ انوار الحق ایک شاندار شخص تھے اور سماج کے ہر طبقے میں ان کی ایک الگ پہچان تھی۔ سابق ایم ایل اے اکیلا یادو نے کہا کہ انوار الحق کی سیاسی اور سماجی زندگی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ تقریب میں آر جے ڈی لیڈر سبھاش یادو، بی جے پی لیڈر رمیش سنگھ، کانگریس لیڈر پنکو سہائے، راجندر جیسوال، انعام الحق، ارشد خان، ایڈوکیٹ رضوان احمد، حاجی آفتاب، شاہنور خان، پپو خان وارثی، غالب منصوری اور سمیت سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ وہیں اسی دوران حسینی کمیٹی کی جانب سے ضلع ہیڈکوارٹر جلو آباد میں رمضان المبارک کے موقع پر افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔

رمضان کے آخری جمعہ کو چھٹی دئے جانے کی مانگ: عادل ظہیر

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ: ۔ جھارکھنڈ ریاستی ملازمین مہاسنگھ کے ریاستی صدر عادل ظہیر نے وزیر اعلی ہیمنت سورین، چیف سکریٹری الکا تیواری سے بہار سرکار کی طرز پر رمضان کے آخری جمعہ کو چھٹی دے جانے کی مانگ کی ہے۔ مہاسنگھ کے ریاستی صدر ظہیر نے کہا کہ بہار سمیت دیگر ریاستوں میں بھی رمضان کے آخری جمعہ کو چھٹی رہتی ہے، اس لئے جھارکھنڈ میں بھی چھٹی کا اعلان کیا جائے۔

پلاموں پولیس نے نیپال سے گمشدہ شخص کو اس کے خاندان سے ملایا

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں،25 مارچ: ۔ ضلعی پولیس کی پہل کی وجہ سے نیپال کا ایک گمشدہ شخص اپنے اہل خانہ اور دوستوں سے مل سکا ہے۔ وہ مومو بیچنے کے لیے ہندوستان میں داخل ہوا تھا لیکن پٹنہ کے علاقے میں اپنے ساتھیوں سے الگ ہوگیا۔ وہ چار دن تک بھٹکتا رہا اور پیر کی شام پلاموں پہنچا۔ پلاموں کے میدنی نگر نگر تھانہ میں تعینات سب انسپکٹر آشوتوش رجک نے پورے معاملے میں پہل کی اور گمشدہ شخص کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ ملایا۔ نیپال کے کھٹمنڈو کا رہنے والا ویر بہادر تو انگ اپنے دوستوں کے ساتھ پلاموں کے علاقے میں مومو بیچنے نکلا تھا۔ جمعہ کو پٹنہ میں اپنے دوستوں سے الگ ہوگیا تھا۔ ویر بہادر تمانگ کی رقم اور دیگر سامان اس کے ساتھیوں کے پاس رہ گیا تھا۔ وہ پٹنہ سے دوسرے شہر گھومتے رہے اور بعد میں ٹرین پکڑ کر پلاموں کے ڈالٹن گنج ریلوے اسٹیشن پہنچے۔

پرائیویٹ سیکٹر میں 75 فیصد ریزرویشن کا معاملہ ایوان میں اٹھا

حکومت ہائی کورٹ کے اگلے حکم کی بنیاد پر فیصلہ کرے گی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ جھارکھنڈ کے بجٹ سیشن کے 18 ویں دن وقفہ سوالات کے دوران، ڈمری سے جے ایل کے ایم ایم ایل اے جے رام مہتو نے نجی کمپنیوں میں 75 فیصد مقامی لوگوں کو ملازمت دینے کا مسئلہ اٹھایا۔ ایم ایل اے جے رام مہتو نے کہا کہ 11 دسمبر 2024 کو ہائی کورٹ نے" جھارکھنڈ اسٹیٹ ایکٹ 2021 کے نجی شعبے میں مقامی امیدواروں کی ملازمت" کی تعمیل پر عبوری روک لگا دی ہے۔ لیکن محکمانہ جواب کے مطابق ہائی کورٹ کے فیصلے تک 46.2 لاکھ لوگوں کے نام پے رول میں تھے۔ ان میں سے تقریباً 53 ہزار لوگ جھارکھنڈ کے رہنے والے ہیں۔ واضح رہے کہ جھارکھنڈ حکومت اس قانون کو سختی سے لاگو کرنے میں کامیاب نہیں ہو پائی تھی۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا یہ قانون وہی انجام دے گا جو 2002 میں بنائی گئی منصوبہ بندی کی پالیسی کو ہائی کورٹ میں سامنا کرنا پڑا تھا۔ ایسے میں حکومت کیا کرنا چاہتی ہے؟

اس پر لیبر، ایمپلائمنٹ، ٹریننگ اور اسکل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے وزیر سنجے پرساد یادو نے کہا کہ یہ معاملہ ہائی کورٹ میں ہے۔ اس معاملے کی دوبارہ سماعت 26 مارچ 2025 کو ہونی ہے لہذا حکومت عدالت کے اگلے حکم کی بنیاد پر ہی مزید کوئی فیصلہ کرے گی۔ کانگریس نے کل 5.2 لاکھ میں سے صرف 53 ہزار مقامی ملازمتیں دینے کے سوال پر وزیر کا دفاع کیا۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے کہا کہ اس قانون میں ایک پرووژن ہے کہ 75 فیصد سیٹوں پر تین سال کے لیے ایڈجسٹمنٹ کرنا ہوگی۔

لیکن یہ قانون صرف ایک سال تک چل سکا۔ اسی لیے ڈیٹا مختلف نظر آتا ہے۔ اس پر پارلیمانی امور کے وزیر سدیویہ کمار سونو نے کہا کہ ہریانہ میں بی جے پی کی منوہر لال کھٹر حکومت نے بھی 75 فیصد ریزرویشن کی بات کی تھی، جسے ہائی کورٹ میں ٹھکرا دیا گیا۔ جھارکھنڈ میں تین سال کے اندر 75 فیصد سیٹیں ریزرو کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی جس کی تنخواہ روپے سے کم ہے۔ 40 ہزار۔ اب ہائی کورٹ کا فیصلہ آ گیا ہے۔ اس فیصلے کی وجہ سے حکومت کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔

صاحب گنج میں پہاڑیا قبیلے کے بچوں کی موت پر حکومت سنگین

پراسرار بیماری کی تحقیقات کر رہی ہے: وزیر عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

صاحب گنج، 25 مارچ:۔ ضلع میں پہاڑیا قبیلے کے بچوں کی پراسرار موت سے محکمہ صحت میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ گزشتہ 10 روز میں 5 بچوں کی ہلاکت کے بعد محکمہ صحت نے ٹیم تشکیل دے کر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے اس معاملے میں منگل کو اسمبلی احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ اس معاملے میں سنجیدہ ہے اور تحقیقات کی جا رہی ہے۔ وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ مقامی سول سرجن اس کیس کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ریاستی سطح پر اس بات کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہے کہ موت کی وجہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا پہاڑیا بچوں کی موت کے پیچھے قوت مدافعت کی کمی ہے، یہ تمام وجوہات تحقیقات کے بعد ہی معلوم ہوں گی۔ وزیر نے کہا کہ حکومت ایسے معاملات میں پوری طرح سنجیدہ ہے۔ صاحب گنج کے مندرو بلاک کے تحت نگر بھیٹا پہاڑ پر 10 دنوں میں 5 معصوم بچوں کی موت ہوگئی ہے۔ موت کی وجہ جاننے کی کوشش کرنے والے محکمہ صحت کا خیال ہے کہ اس کے پیچھے دماغی ملیریا ہو سکتا ہے۔ محکمہ صحت کی رپورٹ کے مطابق متاثرہ بچے سب سے پہلے نزلہ، کھانسی، تیز بخار اور سر درد کا شکار ہوتے ہیں۔ اس کے بعد آنکھیں پیلی ہو جاتی ہیں اور بچے اتنے کمزور ہو جاتے ہیں کہ انہیں بچانا مشکل ہو جاتا ہے۔ جاں بحق ہونے والے بچوں کی عمریں 0 سے 6 سال کے درمیان بتائی جاتی ہیں۔ صاحب گنج واقعہ کی جگہ پر گئی میڈیکل ٹیم نے گاؤں کے لوگوں کے خون کے نمونے لیے ہیں اور اس کی جانچ کی جا رہی ہے۔ جانکاری کے مطابق اب تک جن بچوں کی موت ہوئی ہے ان میں 2 سالہ ابتواری پہاڑیہ، 6 سالہ ببیر پہاڑیا، 2 سالہ جیتا پہاڑیا، 6 سالہ وکاس پہاڑیا اور 2 سالہ بجنی پہاڑیہ کے نام شامل ہیں۔

وزیر سدیویہ کا فیس بک پیج بیرون ملک سے ہیک کیا گیا تھا

یہ واقعہ ایک سوچی سمجھی سیاسی سازش کا حصہ تھا: سدیویہ کمار سونو

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ، 25 مارچ:۔ ریاستی وزیر سدیویہ کمار کا ہیک کیا گیا فیس بک صفحہ اب برآمد ہوا ہے۔ وزیر نے اپنے فیس بک پیج پر یہ جانکاری دی۔ وزیر نے جھارکھنڈ پولیس اور تکنیکی ٹیم کا بھی شکریہ ادا کیا ہے۔ ساتھ ہی اس پورے واقعہ کو سیاسی سازش قرار دیا ہے۔ منگل کی دوپہر کو اپنی پوسٹ میں، وزیر نے کہا، 'جوہر، جیسا کہ میں نے آپ کو پہلے بتایا تھا کہ میرا فیس بک پیج ہیک ہو گیا ہے۔ لیکن جھارکھنڈ پولیس اور تکنیکی ٹیم کی جلد بازی کی وجہ سے اسے کامیابی کے ساتھ برآمد کر لیا گیا ہے۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہیکر کا آئی پی ایڈریس بیرون ملک سے پایا گیا ہے جو اس پورے واقعے کے پیچھے ایک سوچی سمجھی سیاسی سازش کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ دوستو میرا مقصد عوامی خدمت ہے اور ایسی سیاسی سازش مجھے میرے فرائض سے نہیں ہٹا سکتی۔ میں ایک بار پھر جھارکھنڈ پولیس اور سائبر سیل کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی جلد بازی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ سچائی کی فتح ہوئی ہے۔ اب میرا پیج ایک بار پھر فعال ہے اور پہلے کی طرح آپ تک عوامی فلاح کے کاموں کی فراہمی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ میں اس مشکل وقت میں آپ کی بے پناہ حمایت اور اٹل یقین کے لیے آپ سب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کو بتا دیں کہ 12 مارچ کو وزیر سدیویہ کمار کا فیس

بک پیج ہیک کر لیا گیا تھا۔ وزیر کے علاوہ یہ صفحہ گوپال وشوکرما اور اوم پرکاش رمن چلاتے ہیں۔ فیس بک پیج پر قابل اعتراض پوسٹس آ رہی تھیں۔ ایسے میں اوم پرکاش رمن نے اس معاملے کو لے کر رانچی کے کوکر تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ جس کے بعد معاملے کی تحقیقات شروع ہوئی اور 13 دن بعد صفحہ برآمد ہو سکا۔

جھارکھنڈ کے آندولنکاریوں کو اتراکھنڈ کی طرح سہولیات ملنی چاہئیں

جے ایم ایم رکن اسمبلی متھرا مہتو کا ایون میں مطالبہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ جے ایم ایم رکن اسمبلی متھرا مہتو نے توجہ دلانے کے دوران جھارکھنڈ کے مظاہرین کا مسئلہ زور سے اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ حکومت علحدہ ریاست کی تحریک کے دوران جیل جانے والوں کو 6000 روپے دے گی، جب کہ جیل نہ جانے والوں کو 4500 روپے دے گی۔ دیتا ہے۔ کیا یہ نظام جھارکھنڈ میں نافذ نہیں کیا جا سکتا؟ کیونکہ جھارکھنڈ میں کئی ایسے مظاہرین ہیں جو جیل نہیں گئے، لیکن ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ اس پر انچارج وزیر نے کہا کہ جائزہ لینے کے بعد اس پر ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔

اتراکھنڈ کی طرز پر سہولیات فراہم کی

جائیں

جے ایم ایم ایم ایل اے ہیملال مرمو نے کہا کہ وزیر کا جواب تسلی بخش نہیں ہے۔ کیونکہ اسی تحریک کی وجہ سے آج بہت سے لوگ ایوان میں بیٹھے ہیں۔ لوگوں کو گولیوں اور لاٹھیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جیل گئے ہیں۔ لیکن صرف 5 فیصد افقی ریزرویشن دیا جا رہا ہے۔ جبکہ کم ایجی ٹیشن کے باوجود اتراکھنڈ میں 10 فیصد افقی ریزرویشن ہے۔ اس لیے حکومت کو اتراکھنڈ کی طرز پر سہولیات فراہم کرنی چاہیے۔

جھارکھنڈ کے مظاہرین کا ڈیٹا

سال 2021 سے اب تک جھارکھنڈ ایگیٹیٹر آئیڈینٹیفیکیشن کمیشن کی طرف سے کل 32 فہرستیں جاری کی گئی ہیں۔ اس میں 16584 مشتعل افراد کی شناخت کی گئی ہے۔ ان میں سے 20 کو نوکریاں مل گئی ہیں۔ 3014 لوگوں کو 3500 روپے دیے گئے۔ کا فائدہ ہوا۔ 49 افراد کو 5000 ہزار روپے پنشن کی سہولت ملی ہے۔ 41 افراد کو 7000 روپے۔ کی سہولت حاصل کر لی ہے۔ اس کے علاوہ 13,460 لوگوں کی شناخت کی گئی ہے جو جیل نہیں گئے ہیں۔

وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے وقف بورڈ ترمیمی بل کی سخت مخالفت کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ (یو این آئی) وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے بہار میں بی جے پی حکومت کی جانب سے وقف بورڈ ترمیمی بل کے نفاذ پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ اسے جان بوجھ کر مسلط کیا گیا فیصلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت اس بل کے ذریعے وقف بورڈ کے اختیارات کو محدود کرنے کی سازش کر رہی ہے، جو قابل قبول نہیں ہے۔ وزیر ڈاکٹر انصاری نے کہا، "وقف ایکٹ میں 40 ترامیم تجویز کی گئی ہیں، جس سے وقف بورڈ کے بے قابو اختیارات کم ہو جائیں گے۔ اب بورڈ تصدیق کے بغیر کسی بھی جائیداد کی ملکیت کا اعلان نہیں کر سکے گا۔ یہ کمیونٹی کے حقوق کو کمزور کرنے کی کوشش ہے، جس کی میں سختی سے مخالفت کرتا ہوں۔" انہوں نے اپنی رائے سے جے ایم ایم جھارکھنڈ کے سکریٹری جنرل سکریٹری کو آگاہ کر دیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ چونکہ بجٹ اجلاس جاری ہے، میں اجلاس میں شرکت نہیں کر پا رہا ہوں۔ لیکن میں نے سپریو جی سے درخواست کی ہے کہ وہ میٹنگ میں میری باتوں کو ضرور رکھیں۔ یہ ہمارے سماج کے مفاد میں ہوگا۔" جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے مرکزی جنرل سکریٹری سپریو بھٹاچاریہ نے وزیر کے بیان کی تائید کی اور کہا کہ وہ میٹنگ میں انکے خیالات اور تجربات کو ضرور پیش کریں گے اور جو بھی فیصلہ کیا جائے گا وہ ریاست اور سماج کے مفاد میں ہوگا۔

رانچی میں ایل جے پی (رام ولاس) کی میٹنگ

تنظیمی طاقت کے ساتھ بہار انتخابات پر بنائی گئی حکمت عملی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) جو گزشتہ جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات میں اپنا کھاتہ کھولنے میں کامیاب رہی تھی، ان دنوں ریاست میں تنظیمی طاقت پر زور دے رہی ہے۔ اس کے تحت پارٹی نے منگل کو راجدھانی رانچی کے پرانے اسمبلی کمپلیکس میں ریاستی کمیٹی کی میٹنگ کی۔ جس میں ایم ایل اے جناردن پاسوان کے علاوہ کئی عہدیدار موجود تھے۔ ریاستی صدر بیریندر پردھان کی قیادت میں ہوئی اس میٹنگ میں جھارکھنڈ سے لیڈروں اور کارکنوں کو بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ آنے والے بہار اسمبلی انتخابات میں پارٹی امیدواروں کی جیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کے ساتھ ریاست میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے بھی بات چیت کی گئی۔ ریاستی صدر بیریندر پردھان نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کی جانب سے رکنیت سازی مہم شروع کی جا رہی ہے۔ جس کے لیے تمام اضلاع میں ممبر سازی مہم کے انچارج کا تقرر کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی بلدیاتی الیکشن لڑنے کے خواہشمند پارٹی رہنماؤں کی فہرست بھی تیار کی جا رہی ہے۔ ایل جے پی (رام ولاس) کے ایم ایل اے جناردن پاسوان نے تنظیمی طاقت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم کمزور تھے تب بھی ایک سیٹ پر الیکشن لڑا اور جیتنے میں کامیاب ہوئے۔ اس وقت پارٹی مضبوط کھڑی ہے۔ ہمارا مقصد پارٹی کو مضبوط کرنا ہے۔ تاکہ بلدیاتی اداروں کے انتخابات جیت جائیں۔ جناردن پاسوان نے کہا کہ ایل جے پی این ڈی اے کے ساتھ ہے اور ہم بہار کے انتخابات میں بھی مضبوطی سے لڑیں گے اور کامیاب ہوں گے۔ اس کے لیے حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منگل کے اجلاس میں رکنیت سازی مہم کے ذریعے پارٹی کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ مستقبل کے پروگراموں پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے۔

جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے ایڈوکیٹ گرہ نرمان سمیتی، رانچی کی درخواست پر حکومت سے جواب طلب کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ ایڈوکیٹ ہاؤسنگ کنسٹرکشن خود انحصار کوآپریٹیو سوسائٹی کی طرف سے دائر درخواست کی منگل کو ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ دریں اثنا، جسٹس راجیش شنکر کی بنچ نے ریاستی حکومت کو تین ہفتوں کے اندر اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے ان نکات پر جواب طلب کر لیا کہ وکلاء کے لیے کن جگہوں پر اراضی مختص کی جا رہی ہے۔ درخواست گزاروں کی طرف سے ایڈوکیٹ ریتو کمار، دیپک کمار پرساد، مکیش سنہا اور کوشل کشور مشرا نے بحث کی۔ دراصل، جھارکھنڈ ہائی کورٹ ایڈوکیٹ ہاؤسنگ سیلف ریلاینٹ کوآپریٹیو سوسائٹی نے عدالت میں ایک عرضی دائر کی ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہائی کورٹ کے وکلاء کو رہائشی جگہ فراہم کی جائے۔ اس سلسلے میں ایڈوکیٹ دھیرج کمار کی جانب سے ایک درخواست دائر کی گئی ہے۔

اب خواتین فیکٹریوں میں رات کے وقت بھی کام کر سکیں گی

فیکٹری ترمیم اور جھارکھنڈ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (ترمیمی) بل ایوان میں پیش کیا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی میں جاری بجٹ اجلاس کے 18 ویں دن دو بل، فیکٹریز (جھارکھنڈ ترمیم) بل، 2025 اور Jharkhand25 اور سروس ٹیکس (ترمیمی) بل پیش ہوئے۔ ایوان میں ڈی۔ فیکٹری (جھارکھنڈ ترمیمی) بل کے تحت، جھارکھنڈ میں کسی بھی فیکٹری اسٹیبلشمنٹ میں ملازمت کرنے والی خواتین کارکنوں کو ان کی رضامندی سے شام 7 بجے سے صبح 6 بجے تک ملازمت دی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ حفاظت، چھٹی اور کام کے اوقات سے متعلق ایسی تمام ضروری شرائط لاگو ہوں گی یا ایسی دوسری شرائط جو ریاستی حکومت کے ذریعہ تجویز کی گئی ہیں آجر کے ذریعہ مشاہدہ کیا جائے گا۔

کیا ہے اس کا مقصد

فیکٹریز (جھارکھنڈ ترمیمی) بل 2025 کا بنیادی مقصد ریاست میں روزگار کے مواقع اور صنعت کاری کی رفتار کو تیز کرنا ہے۔ بل کے تحت، فیکٹریز ایکٹ 1948 کے سیکشن 66 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں ترمیم کرنے کی تجویز ہے تاکہ کاروبار کرنے میں آسانی ہو تاکہ خواتین ورکرز کو رات کی شفٹوں میں کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس ترمیم سے جھارکھنڈ میں روزگار اور صنعت کاری میں تیزی آئے گی اور فیکٹری مینیجرز کو اپنے پیداواری اہداف مقرر کرنے اور انہیں وقت پر حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کے ساتھ اس ترمیم سے مرد اور خواتین ورکرز کو یکساں مواقع فراہم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

جھارکھنڈ گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (ترمیمی) بل، 2025

حکومت ہند کی طرف سے اشیا اور خدمات ٹیکس میں کی گئی ترامیم کے مطابق، ریاستوں کے لیے بھی اپنے قوانین میں ترمیم کرنا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں جھارکھنڈ حکومت نے بھی اس میں ترمیم کی ہے۔ یہ بل منگل کو ایوان میں پیش کیا گیا۔ ریاست میں سنٹرل گڈس اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ 2017 میں مرکزی حکومت کی طرف سے کی گئی ترامیم کو لاگو کرنے کے لیے جھارکھنڈ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ 2017 کی مختلف شقوں میں ترمیم کی گئی ہے۔ ان میں سیکشن 2، 9، 10، 16، 17، 21، 30، 31، 35، 39، 49، 50، 51، 54، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 73، 74، 75، 104، 107، 109، 112، 127، 127، 140، 171 سے الگ ہیں شیڈول III میں بھی ترمیم کی گئی ہے۔ تاکہ مذکورہ ایکٹ کی شقوں میں پیدا ہونے والی عملی مشکلات اور انتظامی مقاصد کو پورا کیا جا سکے۔

مختلف خون عطیہ تنظیموں کے ارکان نے سابق وزیر متھلیش ٹھاکر سے ملاقات کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ: آج جے ایم ایم کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر حکومت جھارکھنڈ متھلیش ٹھاکر سے جھارکھنڈ کی رضاکارانہ خون عطیہ کرنے والی تنظیموں کی ہم آہنگی جھارکھنڈ ریاستی رضاکارانہ خون عطیہ تنظیم کوآرڈینیشن کمیٹی، رانچی کے مانگوں بھرے اسمار-پتر کو ریاستی کوآرڈینیٹر سمیت رانچی کے رضاکارانہ تنظیم لہو بولے گا، رانچی کے بانی ندیم خان کے ساتھ گڑھوا کے سماجی رضاکار فیروز انصاری نے رانچی، ڈورنڈا واقع سابق وزیر حکومت جھارکھنڈ کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ سابق وزیر نے کہا کہ میں آپ کے مطالبات پر ضرور حکومت سے بات کرونگا۔ ایسے بھی باقاعدہ خون عطیہ دہندہ اور خون عطیہ کرنے والا آرگنائزر بھی ہوں۔ ساتھ ہی کورونا دور میں گڑھوا سے رانچی پلازما دینے آتا رہتا تھا۔ کورونا دور میں کئی بار پلازما دیا ہوں اور خون عطیہ دہندوں سے پلازما دلایا ہوں۔ اس لئے مجھے حکومت جھارکھنڈ نے پلازما کا برانڈ امبیسڈر بنایا تھا۔ آج بھی میری دلچسپی خون عطیہ پر رہتی ہے، میں آپ کے ساتھ ہوں۔

بنگال کی طرز پر جھارکھنڈ میں بھی خون عطیہ کے ریفریسمنٹ کو 100 روپئے کیا جائے: ندیم خان

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ مغربی بنگال نے خون عطیہ کی حوصلہ افزائی کے لئے ریفریشمنٹ چارج خون عطیہ دہندہ کے لئے اسنیکس کو 100 روپے کر دیا ہے۔ جھارکھنڈ کی خون عطیہ تنظیم نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مغربی بنگال سرکار کی طرز پر جھارکھنڈ میں بھی خون عطیہ کے ریفریشمنٹ کو 100 روپئے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں خون عطیہ پر 25 روپئے کا ریفریشمنٹ دیا جاتا ہے، جو غیر عملی ہے۔ یہ جانکاری ریاستی کوآرڈینیٹر ندیم خان نے دی۔

پی ایل ایف آئی سرغنہ دنیش گوپ علاج کیلئے ریمس لایا گیا

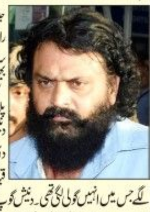

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ ممنوعہ نکسلی تنظیم پی ایل ایف آئی کا سرغنہ دنیش گوپ کو پلاموں سینٹرل جیل سے RIMS بھیج دیا گیا ہے۔ منگل کو دنیش گوپ کو سخت سیکورٹی میں پلاموں سنٹرل جیل سے RIMS منتقل کیا گیا۔ دنیش گوپ کے ہاتھ میں ایک مسئلہ تھا اور اسے گولی مار دی گئی تھی جب وہ نکسل اسکواڈ میں تھے۔ نکسلی تنظیم میں قیام کے دوران انہیں اس ہاتھ میں مسائل ہونے لگے جس میں انہیں گولی لگی تھی۔ دنیش گوپ کو ہاتھ کے علاج کے لیے RIMS میں داخل کرایا گیا ہے۔ پلاموں سنٹرل جیل کے انچارج جیلر آشیش کمار نے بتایا کہ دنیش گوپ کو مسئلہ کی وجہ سے رمز بھیج دیا گیا ہے۔ ہاتھ میں فریکچر ہونے کی اطلاع تھی۔ دراصل پیپل لبریشن فرنٹ آف انڈیا (پی ایل ایف آئی) کے سربراہ دنیش گوپ گزشتہ ایک سال سے پلاموں سینٹرل جیل میں بند ہیں۔ 16 ستمبر 2024 کو دنیش گوپ کو پلاموں سینٹرل جیل منتقل کر دیا گیا۔ دنیش گوپ کے خلاف جھارکھنڈ میں 90 سے زیادہ سنگین جرائم کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ دنیش گوپ کو رانچی سنٹرل جیل سے پلاموں منتقل کیا گیا تھا۔ ایک ہفتہ قبل عدالت نے دنیش گوپ کو علاج کرانے کی ہدایت دی تھی۔ مئی 2023 میں دنیش گوپ کو جھارکھنڈ پولیس اور این آئی اے کی ٹیم نے نیپال سے گرفتار کیا تھا۔ جھارکھنڈ حکومت نے دنیش گوپ پر 25 لاکھ روپے کا انعام بھی رکھا تھا۔ چند روز قبل پلاموں سینٹرل جیل میں ڈی سی اور ایس پی کی قیادت میں چھاپہ مارا گیا تھا۔ اس چھاپے میں انتظامی افسران کو دنیش گوپ کے وارڈ سے بھی کئی جانکاری ملی۔

سابق آئی اے ایس ڈاکٹر رنیندر سمیت 45 لوگوں نے سی پی آئی میں شمولیت اختیار کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 مارچ:۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے قومی جنرل سکریٹری ڈی راجہ

نے کہا کہ مرکز کی مودی حکومت ٹرمپ کے اشاروں پر ناچ رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جھارکھنڈ میں پانی، جنگل اور زمین کو لوٹا جا رہا ہے، اور ریاستی حکومت اسے روکنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ وہ منگل کو میڈیا سے بات کر رہے تھے اس دوران سابق آئی اے ایس افسر ڈاکٹر رنندرا نے اے آئی ٹی یو سی کے ریاستی سکریٹری اشوک یادو کے ساتھ کام کرنے والے 45 کارکنوں کے ساتھ پارٹی کی رکنیت لی۔ ڈی راجہ نے پھولوں کی چادر چڑھا کر ان کا استقبال کیا اور پارٹی کو آگے لے جانے میں تعاون کی اپیل کی۔ انہوں نے ریاست میں پارٹی کارکنوں کو مسلسل شامل کرنے پر بھی مبارکباد دی۔ ڈی راجہ نے ریاستی حکومت پر جھارکھنڈ کے مسائل کو نظر انداز کرنے کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اپنے وعدوں کو پورا نہیں کیا اور جھارکھنڈ کے لوگوں کو مایوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں بڑے سرمایہ داروں کو لا کر ریاست کو کارپوریٹ گھرانوں کی چراگاہ بنا دیا گیا ہے، جہاں پانی، جنگلات اور زمین کو لوٹا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت لوٹ مار کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے، جس کی وجہ سے جھارکھنڈ کی معدنی دولت کو مسلسل لوٹا جا رہا ہے۔

رانچی کے نامکم میں خوفناک سڑک حادثہ میں ایک شخص ہلاک

رانچی، 25 مارچ (یو این آئی) جھارکھنڈ کے دارالحکومت رانچی کے نامکم میں جمشید پور-رانچی روڈ پر رائے موڑ کے قریب ایک تیز رفتار اسکارپیو نے پیچھے سے ایک ٹرک کو ٹکر ماردی جس سے ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ رانچی سے جمشید پور جا رہی اسکارپیو نے ٹرک کو زوردار ٹکر مار دی۔ ذرائع نے بتایا کہ اس حادثہ میں اسکارپیو ڈرائیور کی اسٹیئرنگ میں پھنس جانے سے موت ہوگئی۔ اگلی سیٹ پر بیٹھا شخص بھی بری طرح زخمی ہوگیا۔ اس کارپیو کو اس حادثے میں بری طرح نقصان پہنچا۔

گریڈیہہ میں کار کی زد میں آ کر پانچ طالبات زخمی

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ، 25 مارچ:۔ گریڈیہہ ضلع کے جموا-دیوگھر مین روڈ پر کار کی ٹکر سے پانچ طالبات زخمی ہوگئیں۔ یہ واقعہ منگل کی دوپہر تقریباً 12 بجے کا بتایا جا رہا ہے۔ زخمی طالبات کو علاج کے لیے چترو کے پرائیویٹ میڈیکل سینٹر لے جایا گیا۔ زخمی طالبات میں کنچن مرمو (13)، رشمی مرمو (12)، پریکا مرمو (10)، نیہا مرمو (12)، پونم مرمو (12) شامل ہیں۔ تمام طالبات بھیلواگھٹی تھانہ علاقہ کے بدھواڈیہ گاؤں کی رہنے والی ہیں۔

اقوال زریں

دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو!
بہت جلد تم ماتم کدہ کی حقیقت کو
از خود تسلیم کرلو گے۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ
جدید بھارت
بدھ ۲۶ مارچ ۲۰۲۵ء بطابق ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

کائنات اور ہمارا تصور

کائنات بگ بینگ کے نتیجے میں اپنی پیدائش سے اب تک پھیل رہی ہے۔ ماہرین فلکیات کے نزدیک ایک اہم سوال یہ تھا کہ کیا کائنات کا یہ پھیلاؤ ہمیشہ کے لیے جاری رہے گا یا کیا کائنات کے پاس مادے اور توانائی کی اتنی مقدار موجود ہے کہ وہ اس پھیلاؤ کو روک سکے اور پلٹ کر اسی قسم کے نقطے پر واپس لوٹ جائے جس نے بگ بینگ کا آغاز کیا تھا۔

1990 کی دہائی میں، سائنسدانوں کی دو ٹیموں نے ان سوالات کے جوابات دینے کے لیے مشاہدات کا آغاز کیا۔ ان کا مقصد کچھ دور کے اجسام فلکی سے نکلنے والی روشنی کا تجزیہ کر کے کائنات کے پھیلاؤ کا مطالعہ کرنا تھا۔ ان اجسام فلکی میں ستاروں کے پھٹنے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سپرنووا بھی شامل تھے۔ ان سپرنووا سے نکلنے والی روشنی کی چمک اس بات کا پیمانہ ہے کہ یہ اجسام کتنی دور ہیں۔ اگر روشنی مدھم ہے تو یہ سپرنووا دور ہیں اور اگر روشنی تیز ہے تو یہ اجسام ہم سے قریب ہیں۔ خاص طور پر، انہوں نے ایک مخصوص قسم کے سپرنووا کی تلاش کی، جسے سپرنووا 1a کہا جاتا ہے، جو سب ایک ہی توانائی کے ساتھ پھٹتے ہیں۔ اس طرح کے سپرنووا کی چمک ماہرین فلکیات کو کائناتی فاصلوں کا تعین کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اگر ان روشن اجسام کا فاصلہ بگ بینگ ماڈل کی پیشین گوئی سے کہیں زیادہ پایا جاتا ہے، تو کائنات ہمارے اصل اندازے سے زیادہ تیزی سے پھیل رہی ہوگی۔ سپرنووا سے آنے والی روشنی یہ معلومات فراہم کر سکتی ہے کہ کائنات کتنی تیزی سے پھیل رہی ہے۔

1999 میں، دونوں گروپوں نے اپنے نتائج شائع کیے۔ انہوں نے جو پایا وہ یہ تھا کہ چھ یا سات ارب نوری سال کے فاصلے پر موجود یہ سپرنووا اتنے روشن نہیں تھے جتنا کہ وہ صرف کشش ثقل کی قوتوں پر مبنی بگ بینگ ماڈل کی بنیاد پر توقع کر رہے تھے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ یہ سپرنووا توقع سے کہیں زیادہ فاصلے پر تھے۔ ان بڑے فاصلوں کی واحد وضاحت یہ ہے کہ کائنات اس مدت کے دوران، جو کائنات کی عمر کے تقریباً نصف کے برابر ہے، توقع سے کہیں زیادہ پھیلی ہے۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ کائنات کے پھیلاؤ کی شرح کم نہیں ہو رہی ہے۔ درحقیقت، یہ تیز ہو رہی ہے۔ یہ ایک انتہائی حیران کن نتیجہ تھا۔

سوال یہ ہے کہ کائنات کے اس بڑھتے ہوئے پھیلاؤ کا منبع کیا ہے؟ اس نتیجے کا مطلب یہ تھا کہ کائنات کے ارتقا میں غالب عنصر کشش ثقل نہیں۔ کچھ 'تاریک توانائی' ہے جو اس غیر واضح پھیلاؤ کے لیے ذمہ دار ہے۔ ایک پراسرار نتیجہ یہ نکلا کہ بگ بینگ کے سات یا آٹھ ارب سال بعد تک کائنات کا پھیلاؤ سست ہو رہا تھا جو کہ اجسام فلکی کے درمیان کشش ثقل کی وجہ سے متوقع تھا۔ لیکن یوں لگتا ہے کہ پھر کچھ نامعلوم وجوہات کی بنا پر ایک پراسرار کشش ثقل مخالف قوت نے غلبہ حاصل کرنا شروع کر دیا۔ یوں پھیلاؤ کی رفتار تیز ہونا شروع ہو گئی۔

یہ جاننے کے علاوہ کہ کائنات کا تقریباً 68 فیصد حصہ تاریک توانائی ہے جو کائنات کے پھیلاؤ کو متاثر کرتی ہے، اس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ یہ کائنات کے سب سے بڑے اسرار میں سے ایک ہے۔

اب ہم کائنات کے انجام کے بارے میں سوال کی طرف آتے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ کائنات کے مستقبل کے بارے میں کسی بھی سوال کا اس وقت تک تسلی بخش جواب نہیں دیا جا سکتا ہے جب تک ہم تاریک مادے اور تاریک توانائی، جو کائنات کے 95 فیصد سے زیادہ حصہ پر مشتمل ہیں، ان کی نوعیت اور خصوصیات جان سکیں۔ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا تاریک مادے اور خاص طور پر تاریک توانائی کی مقدار اور اس کی خصوصیات ہمیشہ ایک جیسی رہیں گی؟

تقریباً 100 سالوں سے سائنس دان کائناتی توسیع کے بارے میں جانتے ہیں۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ بگ بینگ کا نتیجہ تھی جب ایک نقطے پر مرکوز کائنات پھیلنا شروع ہوئی۔ شروع میں اس پھیلاؤ کی رفتار بہت تیز تھی۔ سائنس دانوں کو توقع تھی کہ وقت کے ساتھ یہ توسیع سست ہو جائے گی۔ کہکشاؤں اور کہکشاؤں کے جھرمٹوں کے درمیان کشش ثقل ایک بریک کا کام کرے گی۔ شروع میں ایسا ہی ہوا لیکن پھر پراسرار تاریک توانائی کے زیر اثر اس توسیع کی رفتار تیز ہوتی چلی گئی۔ اب صورت حال یہ ہے کہ کائنات کا پھیلاؤ نہ صرف جاری ہے بلکہ وقت کے ساتھ اس میں اضافہ بھی ہوتا جا رہا ہے۔

اب ایک منظر نامہ یہ ہے کہ کائنات مستقل پھیلتی رہے گی۔ کوئی قوت بشمول کشش ثقل، تاریک مادہ، تاریک توانائی یا کچھ اور اس پھیلاؤ کو روکنے میں کامیاب نہیں ہوگی۔ پھیلاؤ کے نتیجے میں کائنات میں موجود کل توانائی ایک وسیع علاقے میں تقسیم ہوتی جائے گی۔ نتیجتاً اس صورت میں پھیلاؤ کے ساتھ کائنات کا درجہ حرارت گرتا رہے گا، یہاں تک کہ وہ وقت آجائے گا جب کائنات کا ہر ذرہ منجمد ہو جائے گا اور ان ذرات کے مابین ہر طرح کا تعلق ختم ہو جائے گا۔ ستارے اپنی روشنی کھو دیں گے۔ ہر طرف تاریکی اور سردی کا دور دورہ ہو گا۔ اور پھر ابد تک کائنات اس منجمد حالت میں برقرار رہے گی۔

ایک اور منظر نامہ یہ ہے کہ کائنات کے پھیلاؤ کی رفتار میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ پھر ایک وقت ایسا آسکتا ہے کہ توسیع کی رفتار اتنی تیز ہو جائے گی کہ کشش ثقل اور دوسری قوتوں کے لیے چیزوں کو ایک ساتھ رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ یہ وہ وقت ہو گا جب کہکشاؤں سے لے کر ایٹموں تک ہر چیز پھٹ جائے گی۔ جو کچھ باقی رہ جائے گا وہ چھوٹے ذرات ہوں گے جو بظاہر خالی اور بے وقت کائنات میں بکھرے ہوئے بے مقصد حرکت کی حالت میں ہوں گے۔ لیکن ایسا بھی تو ہو سکتا ہے کہ کسی وقت تاریک توانائی اپنی خصوصیات میں تبدیلی لے آئے۔ پھیلاؤ کی رفتار میں تیزی کا سبب بننے کی بجائے پھیلاؤ کی رفتار میں ٹھہراؤ اور پھر کمی کا باعث بن جائے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو کائنات کشش ثقل کی بدولت سکڑنا شروع کر دے گی اور پھر سکڑتے سکڑتے اس مقام تک پہنچ جائے جہاں وقت اور جگہ کا تصور ہی ختم ہو جائے۔ یہ وہ لمحہ ہو گا جب کائنات اس نقطے پر پہنچ جائے گی جہاں سے اس کا آغاز ہوا تھا۔

اور پھر کیا پتہ یہ ایک اور بگ بینگ کا نقطہ آغاز ہو!

ان سب منظر ناموں میں کلیدی کردار تاریک توانائی کا ہے، جو اس وقت خلا کی توسیع کو تیز کر رہی ہے۔ تاریک مادہ اور تاریک توانائی کی نوعیت جانے بغیر کائنات کے انجام کے بارے میں پیشن گوئی کرنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ تاریک توانائی یا تو پوری کائنات میں نہ صرف یکساں ہے اور وقت کے ساتھ اس میں تبدیلی نہیں آئے گی اور یا پھر کائنات کے مختلف مقامات پر مختلف اوقات میں تاریک توانائی کی قوت مختلف ہو سکتی ہے۔ دونوں صورتوں میں کائنات کا انجام مختلف ہوگا۔

ooooooooooooooooo

"بلڈوزر انصاف" کیا بھارتی جمہوریت کی بنیادیں کھوکھلی کر رہا ہے؟

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین
(اکولہ، مہاراشٹر) موبائل: 8275232355

بھاری بھرکم مشینوں کی وہ گرج، جو کبھی تعمیراتی مقامات تک محدود تھی، آج انصاف کے ایوانوں میں بھی سنائی دے رہی ہے، اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہماری جمہوریت کی بنیادیں لرزہ براندام ہیں۔ "بلڈوزر انصاف" کی یہ اصطلاح، جو اب ہر خاص و عام کی زبان پر ہے، بجا طور پر ایک ایسے خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتی ہے، جو ملک کے جمہوری مستقبل کے لیے سم قاتل ہے۔ اس سے مراد ہے حکومتوں، بالخصوص بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستوں کی جانب سے، جرائم کے ملزم ٹھہرائے جانے والے شہریوں کے گھروں کو، قانونی تقاضوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے، محض بلڈوزر کی طاقت سے مسمار کر دینا۔ یہ سفاکانہ سلسلہ، جو 2017 کے لگ بھگ شروع ہوا، آج قانون کے نفاذ کے ایک عام طریقے سے کہیں بڑھ کر، حکمرانی کی ایک ایسی علامت بن چکا ہے، جو بے شمار سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ کیا یہ قانون کی حکمرانی کی صریح خلاف ورزی نہیں؟ کیا یہ اقلیتوں کے بنیادی حقوق کی پامالی نہیں؟ کیا یہ بھارتی جمہوریت کے مستقبل کے لیے ایک سنگین خطرہ نہیں؟

"بلڈوزر انصاف" کا سادہ اور دلخراش مفہوم یہ ہے کہ کسی بھی شہری کو، منصفانہ قانونی عمل کی پرواہ کیے بغیر، مجرم قرار دے کر سزا سنا دینا۔ یہ اصطلاح، بجا طور پر، ہمارے عدالتی نظام اور عدلیہ کے وقار پر ایک بدنما داغ، ان کی بنیادوں پر ایک کاری ضرب ہے۔ بی جے پی کی ریاستی حکومتیں، بلڈوزر کو بے دریغ استعمال کرتے ہوئے، ان بدنصیب شہریوں کے گھروں کو مٹی میں ملا رہی ہیں، جن پر ابھی جرم ثابت ہونا باقی ہے۔ ستم تو یہ ہے کہ اکثر اوقات، قانونی کارروائی کی ابتدائی رسمیات بھی ادا نہیں کی جاتیں۔ ابتداء میں، اس غیر انسانی فعل کو جرائم اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف ایک بے لچک اور سخت گیر اقدام کے طور پر پیش کیا گیا لیکن بہت جلد ہی، یہ ڈر، خوف اور اجتماعی سزا دینے کا ایک سفاک ہتھیار ثابت ہوا۔ اور ستم ظریفی کی انتہا تو یہ ہے کہ اس بربریت کی چکی میں کون پس رہا ہے؟ وہی پسماندہ اور کمزور طبقات، بالخصوص ہماری مظلوم مسلم اقلیت۔

اس ظالمانہ روش کا آغاز اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ کے وزیر اعلیٰ بننے کے ساتھ ہوا۔ انہوں نے مارچ 2017 میں، بلڈوزر کو مجرموں کے خلاف ایک موثر ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کا عندیہ دیا۔ ابتداء میں، نشانہ صرف بدنام زمانہ بدمعاشوں کی جائیدادیں بنیں، لیکن پھر دھیرے دھیرے، یہ ایک عام رواج، ایک بھیانک روایت بن گئی۔ بلڈوزر کو حکومتی رعب داب اور فوری، بے لاگ انصاف کی علامت بنا کر پیش کیا جانے لگا۔ یہ سفاکانہ عمل، اتر پردیش کی جغرافیائی حدود تک محدود نہ رہا، بلکہ مدھیہ پردیش سے ہوتا ہوا، دہلی، ہریانہ، آسام، اتراکھنڈ، ممبئی اور اب ناگپور تک پھیل چکا ہے۔ عوام الناس کو یہ زہر گھول کر پلایا جا رہا ہے کہ بلڈوزر فوری اور منصفانہ انصاف کی فراہمی کا ضامن ہے، یہ بیوروکریسی کی پیچیدگیوں سے پاک اور سزا دینے کا ایک بے مثال ذریعہ ہے۔ لیکن اس نام نہاد "فوری انصاف" کے خوشنما اور دلفریب پردے کے پیچھے، قانونی اور آئینی اصولوں کی سنگین پامالی، ایک تاریک اور بھیانک حقیقت بن کر منہ کھولے کھڑی ہے۔

"بلڈوزر انصاف" درحقیقت، قانون کی حکمرانی کی سر عام نفی، اس کے تقدس کی پامالی ہے۔ یہ ہمارے جمہوری نظام کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کا ایک مہلک ہتھیار ہے۔ کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے میں، قانون کی حکمرانی ایک ناگزیر ستون کی حیثیت رکھتی ہے۔ لیکن "بلڈوزر انصاف" کے نفاذ کے ساتھ ہی، انتظامیہ، بیک وقت، منصف، جیوری اور جلاد کے روپ میں جلوہ گر ہوتی ہے۔ وہ کسی بھی شہری کو محض الزام کی بنیاد پر، بغیر کسی قانونی چارہ جوئی یا منصفانہ سماعت کے، سزا سنا سکتی ہے۔ یہ تو ہمارے عدالتی نظام کی کھلی توہین، انصاف کے بنیادی تقاضوں کی بے شرمی سے پامالی ہے۔ اس سے اختیارات کی علیحدگی کا وہ مقدس اصول بھی مجروح ہوتا ہے، جو جمہوریت کا حسن اور اس کا محافظ ہے۔ انتظامیہ، عدلیہ کے منصب پر غاصبانہ قبضہ کرتے ہوئے، اس کے بنیادی فرائض خود سنبھال لیتی ہے، جس کے نتیجے میں عدلیہ کا کردار، انصاف کی فراہمی کے عمل میں، عملاً بے معنی اور غیر مؤثر ہو کر رہ جاتا ہے۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں، یہ وہ بنیادی انسانی اور جمہوری حق ہے جسے "بلڈوزر انصاف" کی بھینٹ چڑھایا جا رہا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل سمیت کئی معتبر عالمی تنظیموں کی مستند رپورٹس اس تلخ حقیقت کی تصدیق کرتی ہیں کہ اس ظالمانہ کارروائی کی بھاری قیمت، مسلمانوں کو بالخصوص ادا کرنی پڑ رہی ہے۔ یہ صریحاً امتیازی سلوک، انصاف کا خون ہے۔ اس سے معاشرے میں یہ زہریلا اور خطرناک پیغام تیزی سے سرایت کر رہا ہے کہ قانون کی حکمرانی سب کے لیے یکساں نہیں، بلکہ کچھ مخصوص طبقات کے لیے اس کی حیثیت ثانوی، بلکہ محض ایک نمائشی چیز ہے۔ "بلڈوزر انصاف" تو منصفانہ ٹرائل کے اس بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق کو بھی بے رحمی سے سلب کر لیتا ہے۔ کسی بھی شہری پر محض الزام عائد ہوتے ہی، اس کا گھر، اس کا آشیانہ، بلڈوزر کے جبڑوں میں دے دیا جاتا ہے، اسے اپنی بے گناہی ثابت کرنے کا کوئی موقع نہیں دیا جاتا، اسے انصاف کے حصول کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے کا بھی حق نہیں ملتا۔ یہ بنیادی انسانی حقوق کی صریح اور ناقابل معافی پامالی ہے، اور یہ عمل، ہمارے عدالتی نظام کی ساکھ کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہا ہے۔

"بلڈوزر انصاف" کے بھارتی جمہوریت پر دور رس اور تباہ کن اثرات، ایک زہر کی مانند سرایت کر رہے ہیں۔ یہ ظالمانہ روش، ملک میں خوف اور دہشت کا ایک ایسا ماحول پیدا کر رہی ہے کہ عام شہری کا قانونی نظام پر سے اعتماد متزلزل ہو کر رہ گیا ہے۔ جب لوگ اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ حکومت خود ہی قانون کی دھجیاں اڑا رہی ہے، اسے پاؤں تلے روند رہی ہے، تو پھر انصاف کی پکار کس کے در پر لے کر جائیں؟ یقیناً ایسی صورتحال میں انصاف پر سے یقین اٹھ جانا، جمہوریت کے کھوکھلے وعدوں پر اعتبار نہ کرنا، ایک فطری امر ہے۔ مزید برآں، یہ جابرانہ عمل اختلاف رائے اور احتجاج کی ان تمام آوازوں کو بھی دبا دیتا ہے جو کسی بھی صحت مند جمہوریت میں تنقید اور احتساب کا لازمی اور ناگزیر جزو ہوتی ہیں۔ جہاں جمہوریت میں اختلاف اور احتجاج، حکومت کو جوابدہ بنانے اور شکایات کے ازالے کا ایک بنیادی اور جائز ذریعہ ہیں، وہیں "بلڈوزر انصاف" ان تمام جمہوری اقدار کو بے رحمی سے پامال کر کے، اختلاف کی ہر صدا کو بلڈوزر کی گرج میں ہمیشہ کے لیے دفن کر دینے کی سازش ہے۔ یہ "بلڈوزر انصاف"، ہماری آئینی اقدار کی جڑوں کو کھوکھلا، اور ہمارے جمہوری ڈھانچے کی بنیادوں کو کمزور سے کمزور تر کرتا جا رہا ہے۔ یہ مناسب قانونی عمل، مساوات اور عدالتی نگرانی جیسے بنیادی اصولوں کو پامال کر کے، من مانی طاقت اور انتظامیہ کی بے لگام زیادتی کا ایک ایسا جابرانہ نظام مسلط کر رہا ہے جو ملک کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کرے گا۔

"بلڈوزر انصاف" کے دل دہلا دینے والے واقعات کی ایک طویل اور لرزہ خیز فہرست ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے رقم ہو رہی ہے۔ 2022 میں پریاگ راج میں جاوید محمد کے گھر کی مسماری، اس سفاکیت کی ایک زندہ اور تازہ مثال ہے۔ جاوید محمد کو محض احتجاج میں شرکت کے ناروا الزام میں نشانہ بنایا گیا، حالانکہ ان کے بے بس خاندان نے بارہا کسی بھی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہونے سے صاف انکار کیا اور اس ظالمانہ انہدام کو سیاسی انتقام کا شاخسانہ قرار دیا۔ لیکن بے حس حکومت نے کسی کی فریاد نہ سنی، انصاف کی پکار ان کے بہرے کانوں تک نہ پہنچی اور بلڈوزر، قہر حکومت بن کر، ان کے آشیانے پر ٹوٹ پڑا۔ اسی طرح، 2022 میں جہانگیر پوری میں انہدام کی ظالمانہ اور غیر انسانی کارروائی کو بھی فرقہ وارانہ فسادات کی آڑ میں غیر قانونی تجاوزات ہٹانے کا ایک مضحکہ خیز نام دیا گیا۔ لیکن حقیقت سب پر روز روشن کی طرح عیاں تھی کہ یہ بھی مسلمانوں کو دانستہ طور پر نشانہ بنانے کی ایک سوچی سمجھی اور گھناؤنی سازش تھی۔ سپریم کورٹ نے بیچ میں مداخلت کی تو یہ انہدام کی وحشیانہ اور بے رحم لہر کسی حد تک تھمی۔ اور پھر 2024 میں ادے پور میں ایک طالب علم کے گھر کو محض اس بے بنیاد الزام پر بلڈوزر سے نیست و نابود کر دیا گیا کہ اس نے کسی بے گناہ کو چاقو مارا تھا۔ یہ چند منتخب واقعات، اس تلخ حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ "بلڈوزر انصاف" کا یہ موذی ناسور کس طرح پورے ملک میں پھیل چکا ہے اور اب یہ حکمرانی کا ایک ایسا بھیانک اور ناقابل برداشت معمول بنتا جا رہا ہے، جو ہماری جمہوریت کی جڑوں کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے اور ہمیں ایک ایسے مستقبل کی جانب دھکیل رہا ہے جہاں قانون کی حکمرانی کا کوئی تصور باقی نہیں رہے گا۔

"بلڈوزر انصاف" کے حامی، اس وحشیانہ اور غیر انسانی عمل کو جرائم کے خلاف ایک ناگزیر اقدام اور غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے کا واحد اور حتمی ذریعہ قرار دینے کی مضحکہ خیز اور لاحاصل کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ان کی یہ دلیلیں کسی کھوکھلے ڈھول کی مانند، اندر سے بالکل خالی اور بے وزن ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس جابرانہ نظام کا نشانہ ہمیشہ سے پسماندہ اور کمزور طبقات ہی رہے ہیں، جبکہ بااثر اور امیر لوگ اس کی آہنی گرفت سے محفوظ و مامون ہیں۔ قانونی ماہرین بھی اس بات پر متفق ہیں کہ غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی بھی قانون کے دائرے میں ہونی چاہیے، اور بغیر کسی منصفانہ سماعت کے محض الزام کی بنیاد پر، کسی بھی شہری کے گھر کو مسمار کر دینا انصاف کے بنیادی اصولوں کی صریح اور سنگین خلاف ورزی ہے۔ یہ دعویٰ کرنا کہ "بلڈوزر انصاف" جرائم کی شرح کو کم کرتا ہے، ایک بودا، بے بنیاد اور مضحکہ خیز بہانہ ہے۔ اصل اور حقیقی مقصد تو صرف اور صرف مخصوص طبقات کو خوفزدہ کرنا اور اختلاف رائے کی ہر آواز کو ہمیشہ کے لیے خاموش کر دینا ہے۔ تاہم، اس گھٹاٹوپ اندھیری رات میں امید کی ایک کمزور اور لرزتی ہوئی شمع روشن ہوتی ہے، اور وہ ہے 2024 میں سپریم کورٹ کی بروقت اور جرات مندانہ مداخلت۔ عدالت عظمیٰ نے من مانی مسماری پر قدغن لگا کر اور 15 دن کا نوٹس اور مناسب قانونی عمل کو ہر صورت لازمی قرار دے کر، یقیناً انصاف کے متلاشیوں کے لیے ایک نئی راہ دکھائی ہے۔ عدالت نے دوٹوک اور بے لاگ الفاظ میں "بلڈوزر انصاف" کو "قانون کی حکمرانی میں کسی بھی صورت ناقابل قبول" قرار دے کر، اس خطرناک اور افسوسناک رجحان کے آگے ایک مضبوط اور فولادی بند باندھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ لیکن اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ عدالتی مداخلت اس بے رحم اور سفاک عفریت کو ہمیشہ کے لیے زیر کرنے میں کامیاب ہو پائے گی؟ کیا اس سے ان سیاسی محرکات کی بنیادوں میں کوئی حقیقی اور دیرپا تبدیلی رونما ہو سکے گی جو اس ظالمانہ اور غیر انسانی روش کو مسلسل ہوا دے رہے ہیں؟ سچ تو یہ ہے کہ یہ سوال ہنوز تشنہ جواب ہے۔ ناگپور میں فہیم خان کے گھر پر بلڈوزر چلانے کا حالیہ، دلخراش واقعہ، ایک تلخ اور ناقابل تردید حقیقت کے طور پر ہمارے سامنے موجود ہے، جہاں محض ناگپور دنگوں کا مبینہ ماسٹر مائنڈ قرار دے کر، ان کا آشیانہ خاک میں ملا دیا گیا۔ یہ دنگے، جن کی بنیاد وی ایچ پی اور بجرنگ دل کی جانب سے اورنگزیب عالمگیر علیہ رحمہ کے مزار کو ہٹانے کے غیر انسانی مطالبے پر رکھے گئے احتجاج پر تھی، اور جن میں اسلامی شعائر کی بدترین بے حرمتی کے شرمناک الزامات بھی لگے۔ یہ ایک انتہائی افسوسناک اور المناک سچائی ہے کہ سپریم کورٹ کے واضح اور دوٹوک احکامات کے باوجود، بلڈوزر کی یہ دھمک، یہ جبر و استبداد کا بھیانک استعارہ، آج بھی ہمارے سروں پر منڈلا رہا ہے۔ حکومت کے باگ ڈور سنبھالے ہوئے لیڈر، آج بھی فخریہ انداز میں اپنے جلسوں اور انتخابی تقریروں میں بلڈوزر کا برملا ذکر کرتے ہیں، جو اس بات کی واضح اور ناقابل تردید علامت ہے کہ "بلڈوزر انصاف" کے پیچھے کارفرما ذہنیت، تعصب، نفرت اور بربریت کی وہ آگ، ابھی تک بجھی نہیں ہے، بلکہ اندر ہی اندر سلگ رہی ہے اور کسی بھی وقت ایک اور بھیانک شعلہ بن کر بھڑک سکتی ہے۔ سپریم کورٹ کے رہنما خطوط، بلاشبہ، ایک خوش آئند اور بروقت پیش رفت ہیں، لیکن ان پر حقیقی معنوں میں عمل درآمد اور "بلڈوزر انصاف" کو جنم دینے والے ان گہرے سیاسی اور سماجی رویوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ابھی باقی ہے، اور یہ ایک کٹھن، صبر آزما اور طویل جدوجہد کا متقاضی ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ "بلڈوزر انصاف" محض انتظامیہ کی جانب سے ایک وقتی زیادتی نہیں، بلکہ بھارتی جمہوریت کی بنیادوں کے لیے ایک خاموش قاتل، ایک زہر قاتل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ آئینی اقدار کو پامال، قانون کی حکمرانی کو کمزور، عدم مساوات کو فروغ اور خوف و ہراس کا ایک ایسا ماحول پیدا کرتا ہے جو جمہوریت کے لیے سم قاتل ہے۔ عدالتی مداخلت، اس اندھیرے میں امید کی ایک کمزور کرن، ایک ضروری بریک ضرور ہے، لیکن اس ظالمانہ اور جابرانہ روش کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پیہم اور مسلسل جدوجہد لازم ہے، ورنہ وہ وقت دور نہیں جب ہم اپنی آنکھوں سے اپنی پیاری جمہوریت کی بنیادیں مسمار ہوتے دیکھیں گے۔ یہاں، ہمیں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے ان الفاظ کو ہمیشہ یاد رکھنا ہوگا کہ "آئینی اخلاقیات، نہ کہ اکثریت کی طاقت، کو ہی بھارت کے جمہوری سفر کی رہنمائی کرنی چاہیے۔ ظلم اور بربریت پر مبنی اس ہولناک عمل کو ہر صورت روکنا ہوگا، اور اس کی جگہ انصاف، مساوات اور جمہوری اقدار کی پائیداری کے اس ابدی عزم کو پھر سے زندہ کرنا ہوگا جو ہمارے آباؤ اجداد نے دیکھا تھا۔ ورنہ، ہماری یہ خاموشی، ہماری بے حسی، ہماری جمہوریت کی آخری رسومات، اور اس کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔

مکی نزول قرآن کی خصوصیات

ماجد مجید کشمیر یونیورسٹی سری نگر
majid.majeed11@gmail.com

مکی اور مدنی آیات میں ایک نمایاں فرق اسلوب کلام کا ھے۔ مکہ میں جو حالات تھے اور جو معاشرہ بالفعل موجود تھا اس معاشرے میں مسلمانوں کی جو حیثیت تھی تاریخی لحاظ سے وہ بالکل متعین ہے ایسے حالات میں جو قرآن کریم اترا ہے اسے ضروری اس سے مختلف ہونا چاہئے جو مدینہ میں اترا کیونکہ وہاں کے حالات اور معاشرہ اور اس کے اندر مسلمانوں کی حیثیت بالکل جداگانہ تھی لہذا اسلوب کلام کے لحاظ سے بھی مکی اور مدنی آیات کا تعین کیا جاسکتا ہے

(1) مکی اور مدنی آیات معلوم کرنے کے دو طریقے ہیں 1۔سماعی 2۔۔قیاسی۔۔۔۔۔۔مکی سورتوں کی بعض امارات وعلامات تو یقینی ہیں اور ایسی ہیں کہ وہ کلی طور پر یا استثنائی طور پر مکی آیات اور سورتوں پر منطبق ہوتی ہیں مثلا۔۔ 1)۔وہ سورتیں جن میں سجدہ تلاوت ہے وہ مکی ہیں بعض مستشرقین نے کہا ہے کہ جن سورتوں میں لفظ (رحمان) آیا ہے وہ مدنی ہے لیکن یہ درست اس لئے نہیں ہے کہ بعض حضرات کہتے ہیں کہ سورہ الرحمن مکی ہی لہذا اس سے یہ قول سقیم ہوجاتا ہے لیکن امام جلال الدین سیوطی اس کے مکی ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔۔

2) جن سورتوں میں (کلا) کا لفظ استعمال ہوا ہے وہ مکی ہیں کیونکہ یہ لفظ (کلا) قرآن کے آخری پندرہ پاروں میں استعمال ہوا ہے (کلا) چونکہ روکنے اور زجرو توبیخ کے لئے آتا ہے اور مقصد متکلم کے کلام کی نفی کرنا ہوتا ہے اس لئے یہ مکی سورتوں میں کثرت سے استعمال ہوا ہے کیونکہ قریش نہایت سرکش اور منکر تھے اور ان کے لئے تہدید آمیز کلام ہی مناسب تھا

(3) جن سورتوں کا آغاز حروف تہجی سے ہوتا ہے مثلا ال م۔ا ل م را۔ایسی سورتیں سوائے سورہ البقرہ اور سورہ آل عمران کے تمام کے تمام مکی ہیں۔البتہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ سورہ رعد مدنی ہے لیکن راجح قول یہی کہ وہ مکی ہے کیونکہ اس کا اسلوب بیان اور مضامین بتا رہے ہیں کہ وہ مکی سورت ہے۔

(4) جن سورتوں میں آدم وابلیس کا قصہ آیا ہے سورہ البقرہ کے سوائے سب مکی ہیں

(5) جن سورتوں میں انبیائے سابقین علیہ سلام اور امم سابقہ کے حالات ہیں سورہ البقرہ کے سوا تمام مکی ہیں

(6) جن سورتوں میں (یاایہاالناس) ہے۔لیکن ان میں (یا ایہاالذین آمنو) نہیں ہے وہ مکی ہیں البتہ سورہ حج اس سے مستثنی ہے کیونکہ اس کے آخر میں (یاایہاالذین آمنو) ہے اور اس کا نزول ہجرت سفر کے دوران ہوا ہے

(7) مفصلات تمام کی تمام مکہ میں نازل ہوئی ہیں۔طبرانی نے حضرت ابن مسعود سے روایت کی ہے کہ مفصلات مکہ نازل ہوئیں۔کئی سال تک ہم وہاں رہے اور انہیں پڑھتے رہے اور ان کے علاوہ کوئی چیز نازل نہ ہوئی (مفصلات کا معنی جو قرآن دعوت کے ابتدائی مرحلے کے مناسبت سے چھوٹے چھوٹے بولوں پر مشتمل ہوتا ہے

(8) مکی دور میں آیات چھوٹی مختصر اور ہم آہنگ آواز پر مشتمل میں انداز بیان نہایت پرزور ہے

(9) مکی دور کی آیات میں دعوت کا محور اسلامی نظریہ حیات یعنی اصول ایمان آخرت پر ایمان اور جنت و دوزخ کا ذکر بکثرت ہے اخلاقی تطہیر پر زور دیا گیا۔

(10) مسلمانوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اپنے کردار کو بلند کریں اور سچائی کے راستے میں اگر انہیں مشکلات پیش آتی ہیں تو انہیں انگیز کریں

(11) مشرکین کے انکار باللہ کی تردید اور نفی

(12) مکی سورتوں میں قسم زیادہ استعمال ہوئی ہے جیسا کہ عرب کا اسلوب بیان ہوتا تھا مدنی آیات میں قسم کا استعمال کم ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔مکی قرآن میں سارا خطاب مشرکین سے ہے یعنی عرب کے وہ لوگ جو مکہ میں اور اس کے ارد گرد آباد تھے۔وہاں کوئی یہودی یا کوئی نصرانی نہیں تھا سب کے سب مشرکین عرب تھے اس لئے پورے مکی قرآن میں انہی سے ردو قدح ہے گفتگو ہے۔بحث ونزاع ہے ان کے اعتراضات کے جواب میں اور ان پر اتمام حجت کیا گیا۔اگر چہ اہل کتاب کا تذکرہ حوالہ کے طور پر موجود ہے۔حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کا ذکر موجود ہے لیکن بنی اسرائیل سے یہودیوں سے یا نصاریٰ سے کوئی خطاب نہیں ہوا۔۔ان سے خطاب مدینہ میں آکر شروع ہوا کیونکہ وہاں یہودی آباد تھے۔مدینہ میں یہود کے تین مظبوط قبیلے موجود تھے۔1۔بنوقینقاع۔2۔بنونضیر۔3۔بنوقریظہ۔۔

دارالعلوم طیبیہ معینیہ منڈواڈیہ بنارس میں درجہ فضیلت (دورہ حدیث) کا آغاز

برادران اسلام وہمدردان قوم وملت کو یہ جان کر بڑی خوشی ہوگی کہ سرزمین بنارس کا مشہور و معیاری تعلیمی ادارہ "دارالعلوم طیبیہ معینیہ" درگاہ شریف منڈواڈیہ بنارس (یوپی) میں اب درجہ فضیلت (دورہ حدیث) کی بھی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے جس کے لیے کئی ماہر اور تجربہ کار اساتذہ کا انتخاب کیا گیا ہے، چناں چہ درس بخاری (شیخ الحدیث) کے لیے مشہور درسی عالم اور نامور محقق؛ علامہ محمد عارف اللہ فیضی مصباحی (سابق نائب پرنسپل مدرسہ عربیہ فیض العلوم محمد آباد گوہنہ ضلع مئو، یوپی) کی تقرری عمل میں آچکی ہے جب کہ مولانا سید فاروق عالم رضوی مصباحی (سابق استاذ و مفتی: دارالعلوم غوثیہ بھرڈیہہ بنارس) دو سال قبل ہی سے دارالعلوم طیبیہ میں درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر باصلاحیت اور مخلص اساتذہ کی ایک عمدہ ٹیم موجود ہے جس کی نگرانی میں طلبہ تعلیم و تربیت سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ فی الحال دارالعلوم طیبیہ میں مقامی و بیرونی طلبہ مختلف جماعتوں میں دو سو کی تعداد میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ طلبہ کی عمدہ تعلیم و تربیت اور ان کے بہترین قیام و طعام کا انتظام ہے۔ یہاں پہلے سے شعبہ حفظ، شعبہ قرأت، شعبہ مولویت، شعبہ عالمیت، شعبہ کمپیوٹر اور شعبہ افتا ہے ہیں اور اب آئندہ سال سے شعبہ فضیلت کا بھی اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی طلبہ کو مضمون نگاری کی تربیت بھی دی جائے گی۔ خانقاہ رشیدیہ کے تمام تعلیمی اداروں کے نگراں؛ ڈاکٹر محمد فیض ارشد رشیدی (دہلی) نے دارالعلوم کے اساتذہ کی میٹنگ میں نیز دارالعلوم طیبیہ معینیہ کے بانی اور خانقاہ رشیدیہ جون پور کے گیارہویں سجادہ نشیں؛ مجمع البحرین مفتی شاہ محمد عبیدالرحمن رشیدی رحمۃ اللہ علیہ کے پہلے سالانہ عرس مبارک (منعقدہ 11 رمضان المبارک 1446ھ/ 12 مارچ 2025ء) کے موقع پر اپنے صدارتی خطبے میں بیان کیا کہ دارالعلوم طیبیہ معینیہ کے طلبہ درجہ فضیلت کو ماہانہ معقول وظیفہ (Scholarship) بھی دیا جائے گا تا کہ وہ اپنے تعلیمی اخراجات اور مالی پریشانیوں سے فری ہو کر یکسوئی کے ساتھ پڑھائی کر سکیں اور کیریئر کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں اور ان کی اچھی تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے جو بھی اہم ضروریات اور سہولیات درکار ہوں گی، انھیں ہر ممکن طور پر پوری کرنے کی ہم کوشش کریں گے۔

gaobaidi@gmail.com

اپنا بڑھاپا اور اپنا جرم قبول کرنا آسان نہیں

بڑھاپا پوچھ کر آتا ہے نہ دھکے دینے سے جاتا ہے۔ یہ مشرق میں مرض اور مغرب میں زندگی سے انجوائے کرنے کا اصل وقت سمجھا جاتا ہے۔ بڑھاپے میں دانت جانے لگتے ہیں اور دانائی آنے لگتی ہے۔ اولاد اور اعضاء جواب دینے لگتے ہیں۔ بیوی اور یادداشت کا ساتھ کم ہونے لگتا ہے۔ خوراک اور صحت آدھی رہ جاتی ہے۔ نظر اور بال بھی کم ہونے لگتے ہیں۔ بڑھاپا آتا ہے تو مرتے دم تک ساتھ نبھاتا ہے۔

بڑھاپے کی پہلی نشانی یہ ہوتی ہے کہ حسین لڑکیاں انکل کہہ کر پکارنے لگتی ہیں، ہاتھ میں رعشہ یا چھڑی آجاتی ہے، شوگر کا حساب پل پل رکھنا پڑتا ہے۔ میٹھی نظر ڈالنا بھی معیوب سمجھا جاتا ہے۔ چہرے پر چشمہ اور جھریاں جگہ پانے لگتی ہیں، بال اچانک کالے سے گورے ہونے لگتے ہیں۔ گھٹنوں اور دل میں درد رہنے لگتا ہے۔

انسان دو چیزیں مشکل سے قبول کرتا ہے۔ اپنا جرم اور اپنا بڑھاپا۔ ہمارا بچپن دوسروں کی دلجوئی اور خوشی کے لئے ہوتا ہے، جوانی صرف اپنے لئے ہوتی ہے اور بڑھاپا ڈاکٹروں کے لئے۔ جب بار بار اللہ، ڈاکٹر اور بیوی یاد آنے لگے تو سمجھ لیں آپ بوڑھے ہو گئے ہیں اور بے ضرر ہوتے جا رہے ہیں، اپنے سوا کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ جب بچے آپ کو نانا، دادا کہہ کر اور حسین لڑکیاں انکل کہہ کر پکارنے لگیں تو تردد سے کام نہ لیں، تنہائی پاتے ہی غم بھلانے کے لئے سیٹی بجائیں، کیونکہ آپ سیٹی ہی کے قابل رہ گئے ہیں۔ بڑھاپے میں اگر اولاد آپ کی خدمت کرتی ہے، اس کا مطلب ہے کہ آپ نے ان کی تربیت اور اپنی لائف انشورنس پر پورا دھیان دیا ہے۔

'مرد کبھی بوڑھا نہیں ہوتا' یہ ایک نہیں ہزاروں بوڑھوں کا قول ہے۔ بوڑھا ہونا الگ چیز ہے اور بوڑھا دکھائی دینا الگ۔ ہر بوڑھے میں ایک بچہ اور جوان چھپا ہوتا ہے۔ بوڑھا ہونا آسان کام نہیں، اس کے لئے برسوں کی ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔ بوڑھے ہونے کے بہت سے فائدے اور کافی سارے نقصانات ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ بوڑھے کو دیکھ کر سب سیٹ چھوڑ دیتے ہیں، سوائے سیاست دان کے۔ اچھا خاندان اور اچھی حکومت ہمیشہ اپنے بوڑھوں کا خیال رکھتی ہے۔ بوڑھے نہ ہوں تو چشموں اور دانتوں کا دھندا بالکل مندا ہو جائے۔ عورتیں بوڑھی تو ہوتی ہیں، مگر ان کی عمر اکثر جوانی والی ہی رہتی ہے۔ مغربی عورت اپنی عمر نہیں چھپاتی۔ اپنے دیش میں جو عورت اپنی عمر پینتیس سال بتاتی ہے وہ پچاس سال کی دکھائی دیتی ہے، کینیڈا میں جو پچپن سال بتاتی ہے وہ دیکھنے میں پینتیس کی لگتی ہے۔ ہم لوگ آمدنی چھپانے میں اور چینی عمر چھپانے میں نمبر ایک ہیں۔ انسان کو زندگی میں دو بار رشتوں کی اصلیت کا پتا چلتا ہے، بیوی کے آنے کے بعد یا پھر بڑھاپا آنے کے بعد۔ زیادہ بوڑھے ہو کر مرنا، اپنے آپ کو رنج پہنچانا ہے۔ ہر بچے کے اندر ایک بوڑھا چھپا ہوتا ہے، بشرطیکہ وہ عمر لمبی پائے۔ کیا باکمال دور ہے یہ آغاز بڑھاپا بھی۔ بچپن میں ہم ٹیسٹ دیا کرتے یا ٹیسٹ دیکھا کرتے تھے، اب ڈاکٹر ہمارے لئے ٹیسٹ لکھتے ہیں۔ ہمارا تو ہر عمر رسیدہ کو یہی پیغام ہے کہ، دنیا سے انجوائے کرو، قبل اس کے کہ دنیا تم سے انجوائے کرے۔

ٹرمپ کی 'گولڈ کارڈ' ویزا اسکیم کامیاب؟ 1 دن میں 1000 فروخت

امریکی وزیر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی 'گولڈ کارڈ' ویزا اسکیم کامیاب ہونے اور 1 دن میں 1000 کارڈ فروخت کرنے کا دعویٰ کر دیا۔ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے متعارف کردہ گولڈ کارڈ یا گولڈن ویزا اسکیم غیر معمولی کامیابی حاصل کرتی نظر آرہی ہے۔

امریکی وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک (Howard Lutnick) نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے 1 ہی دن میں 1000 گولڈ کارڈز فروخت کیے، جس سے امریکی معیشت کو 5 بلین ڈالرز (500 کروڑ ڈالرز) کا فائدہ ہوا۔

یہ اسکیم فروری 2025ء میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے متعارف کرائی تھی، جو دنیا بھر کے دولت مند افراد کو 5 ملین ڈالرز (50 لاکھ ڈالر) کے عوض امریکا میں مستقل رہائش اور اختیاری شہریت کی پیشکش کرتی ہے۔

یہ اسکیم روایتی EB-5 ویزے سے مختلف ہے، جس میں سرمایہ کاروں کو کم از کم 10 ملازمتیں پیدا کرنا اور 1 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری کرنا لازم تھا، گولڈ کارڈ میں ایسی کوئی شرط نہیں رکھی گئی، بلکہ صرف سرمایہ کاری کرنا کافی ہے۔

اس اسکیم کے تحت 5 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری پر مستقل رہائش ملے گی، سرمایہ کار چاہے تو شہریت لے یا صرف رہائش پر اکتفا کرے، بیرون ملک کمائی پر ٹیکس نہیں لگے گا۔

وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک نے کہا کہ اگر آپ امریکی شہری ہیں تو آپ کو عالمی سطح پر ٹیکس ادا کرنا ہوتا ہے، لیکن اگر آپ کے پاس گرین کارڈ یا اب گولڈ کارڈ ہے تو آپ صرف امریکا میں کمائی جانے والی آمدنی پر ٹیکس دیں گے، باقی دنیا میں جو کمائیں گے وہ نان ٹیکسیبل ہوگا۔

ان کا کہنا ہے کہ اگر میں امریکی نہ ہوتا تو میں خود 6 گولڈ کارڈ خریدتا، ایک اپنے لیے ایک اپنی بیوی کے لیے اور 4 اپنے بچوں کے لیے تاکہ اگر دنیا میں کسی بھی جگہ کوئی بحران آئے تو میں بس ایئرپورٹ جاؤں اور امریکا جا سکوں اور وہاں جا کر اپنی زندگی دوبارہ شروع کر سکوں۔

ٹرمپ انتظامیہ کے مطابق دنیا میں ایسے 37 ملین (3 کروڑ 70 لاکھ) افراد ہیں جو گولڈ کارڈ خریدنے کی مالی استطاعت رکھتے ہیں، ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ ہم 1 ملین (10 لاکھ) گولڈ کارڈ بیچ سکتے ہیں، جو معیشت کے لیے بے حد فائدہ مند ہوگا۔

ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق صرف 1 دن میں 1000 کارڈز فروخت ہونا اسکیم کی کامیابی کا اشارہ دے رہا ہے، اگر اسی رفتار سے فروخت جاری رہی، تو امریکا کو 1 سال میں 1 ٹریلین ڈالرز (1000 ارب ڈالرز) کا فائدہ ہو سکتا ہے۔

یاسر عرفات اور تنظیمِ آزادیٔ فلسطین

یاسر عرفات اور اُن کی تنظیم آزادیٔ فلسطین (پی ایل او) ایک موٹی، جامع کتاب کا موضوع ہیں کہ انہیں محض ایک مضمون میں نمٹانا بہت مشکل ہے۔ سوالات کی ایک قطار ہے، جن کے درست جواب بڑی تحقیق، جستجو اور تجزیے کا تقاضا کرتے ہیں۔ کیا یاسر عرفات ایک سچے اور مخلص مسلمان تھے یا کہ سیکولر۔ وہ "فریڈم فائٹر" تھے یا "ٹیررسٹ۔"

اُنھوں نے مزاحمت چھوڑ کر مداہنت اور مفاہمت کا راستہ کیوں اختیار کیا؟ شادی کے سوال پر ہمیشہ یہی کہتے رہے کہ میری شادی فلسطین کی آزادی کے نصب العین سے ہو چکی ہے، لیکن عمر کے آخری حصے میں ایک عیسائی لڑکی سے شادی کر لی۔ وہ بندوق کے دھنی تھے یا مذاکرات کے ماہر ایک مدبر سیاست دان۔ انہوں نے ساری زندگی ایسی آزاد و خود مختار فلسطینی ریاست کا خواب دیکھا، جس کا دارالحکومت یروشلم ہو، لیکن اوسلو معاہدے کے تحت "فلسطینی اتھارٹی" کے نام سے ایک ایسے ٹکڑے کو "خود مختار" ریاست کے طور پر کیوں قبول کر لیا؟ پھر یاسر عرفات کی موت کے بارے میں بھی کئی جواب طلب سوالات ہیں کہ وہ طبعی موت مرے یا انہیں زہر دے کر قتل کیا گیا؟

انھیں زندگی بھر اسرائیل کی بجائے کچھ عرب حکم رانوں اور تنظیم آزادیٔ فلسطین کے کچھ انتہا پسند گروپس سے خطرہ کیوں رہا؟ اسرائیل نے براہِ راست اُن کی جان لینے کی کبھی کوئی کوشش کیوں نہ کی؟ مصر کے صدر انور سادات نے کیمپ ڈیوڈ معاہدہ کیا اور یاسر عرفات نے اوسلو معاہدہ۔ کیا دونوں کا loss&gain برابر تھا یا یاسر عرفات کا loss زیادہ اور gain کم تھا۔

ابوعمار، محمد عبدالرؤف عرفات القدوۃ الحسینی، غزہ کے ایک ممتاز فلسطینی تاجر کے صاحب زادے تھے۔ اُن کے والد کپڑے کی تجارت کرتے تھے اور اُن کے کچھ آبائی رشتے مصر سے بھی تھے کہ عرفات کی دادی مصری تھیں۔ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا نے اُن کے بارے میں جو تفصیلات دی ہیں، اُن کے مطابق یاسر عرفات کی جائے پیدائش مصر اور تاریخ پیدائش 24 اگست 1929ء بتائی گئی ہے، تاہم اس پر اُن کے سوانح نگاروں میں حتمی اتفاق نہیں ہے۔ بعض ذرائع نے اُن کی جائے پیدائش یروشلم اور بعض نے غزہ بھی بتائی ہے۔ اُن کی والدہ فلسطین کے ایک قدیم، معزز خاندان سے تھیں۔

حضرت حسین ابن علی رضی اللہ عنہما سے نسبت رکھنے والے الحسینی خانوادے میں یاسر عرفات کی پیدائش سے پہلے، فلسطین پر برطانیہ کے قبضے اور پھر لیگ آف نیشنز کی طرف سے اس قبضے کو انتداب کا نام دے کر جواز کے وقت سے، ایک بطلِ عظیم مفتیٔ اعظم فلسطین، امین الحسینی فلسطینیوں کے حقوق اور سرزمین فلسطین کو صیہونی تسلط سے بچانے کی جدوجہد کر رہے تھے۔

1929ء میں فلسطینی عربوں اور قابض یہودیوں میں جو خون ریز تصادم ہوا تھا اور پھر 1937ء میں برطانوی انتداب کے خلاف بغاوت کی زبردست لہر اُٹھی، اس دوران مفتی امین الحسینی اپنی قوم کی قیادت کر رہے تھے۔ 1948ء میں پہلی عرب، اسرائیل جنگ میں بھی وہ مجاہدانہ کردار ادا کر رہے تھے۔ الحاج امین الحسینی کے والد اور دادا بھی فلسطین کے مفتیٔ اعظم کے منصب پر فائز رہے تھے۔ سلطان عبدالحمید ثانی کے عہد میں اس خاندان کو بڑی توقیر ملی۔

دوسرے حسینی، یعنی یاسر عرفات طالب علمی کے زمانے میں مصر میں حسن البنا شہید کی برپا کردہ تحریک "اخوان المسلمین" سے بھی وابستہ رہے۔ جب مصری ڈکٹیٹر، جمال عبدالناصر نے اخوان کے خلاف ظالمانہ کریک ڈاؤن شروع کیا، تو یاسر عرفات بھی اس سے وابستگی کی وجہ سے پکڑے گئے اور کچھ عرصہ جیل میں رہے۔

اُنہوں نے قاہرہ یونی ورسٹی سے انجینئرنگ کی ڈگری لینے کے بعد کچھ عرصہ کویت میں کام کیا اور اپنی ایک تعمیراتی کمپنی بھی بنائی۔ اُنہوں نے پہلی عرب، اسرائیل جنگ میں بحیثیت ایک رضا کار حصہ لیا۔ 1956ء میں نہر سویز کے بحران پر مصر کی برطانیہ اور فرانس سے لڑائی میں بھی مصری فوج کے ہم راہ لڑتے رہے۔

فلسطین پر جب صیہونی قبضہ مکمل ہو گیا اور اسے ایک صیہونی ریاست کی حیثیت سے مغربی دنیا نے تسلیم کر لیا اور دوسری جنگ عظیم کے بعد برطانیہ کی بجائے امریکا نے اس کی سرپرستی شروع کر دی، تو یاسر عرفات نے آزادیٔ فلسطین کے لیے کوئی عملی قدم اُٹھانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا۔

فرانس سے آزادی حاصل کرنے کے لیے الجزائر نے جو عظیم جدوجہد کی، اس سے متاثر ہو کر انہوں نے گوریلا عسکری تکنیک کی پیروی میں خلیل الوزیر اور صلاح خلف جیسے کچھ ساتھیوں کے ساتھ مل کر آزادیٔ فلسطین کے لیے ایک نیم سیاسی اور نیم عسکری تنظیم "الفتح" کی بنیاد رکھی۔ بعد میں جارج حباش کے پاپولر فرنٹ اور نائف حواتمہ کے ڈیموکریٹک فرنٹ کا الفتح سے الحاق ہوا اور تنظیم آزادیٔ فلسطین (PLO) کے نام سے مرکزی تنظیم وجود میں آئی، جس کے چیئرمین یا صدر یاسر عرفات تھے۔

1959ء میں شامی فوج کے کچھ فلسطینی افسران احمد جبریل، علی بشناق اور عبداللطیف شرورو وغیرہ کی قیادت میں ایک گروپ وجود میں آیا۔ صبری خلیل البنا المعروف ابونضال نے الفتح تنظیم سے الگ ہو کر بعث پارٹی کے سوشلسٹ نظریات کی تنظیم انقلابی مجلس تشکیل دی، جو عملاً عراق کے صدر صدام حسین، لیبیا کے صدر معمر قذافی اور شام کے صدر حافظ الاسد کے زیرِ اثر تھی۔

یہ فلسطین کے تمام سیاسی اور عسکری گروپس میں سب سے زیادہ بے رحم اور متشدد گروہ تھا۔ اس گروہ نے اسرائیلی، عرب، یورپی اور امریکی باشندوں کے علاوہ دو سفارت کاروں، یہاں تک کہ یاسر عرفات کی تنظیم کے ایک اہم رہنما، صلاح خلف (ابوایاد) کو بھی قتل کیا تھا۔ ابو نضال کی رہنمائی میں اس گروپ نے ایک سو سے زاید افراد دہشت گردی کا نشانہ بنائے۔

ابونضال نے 1985ء میں ایک جرمن ہفت روزہ "دیر اشپیگل" (Der Spiegel) کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا کہ "میں شر (evil) کی وہ رُوح ہوں، جو تاریکیوں میں اسرائیلیوں کے لیے ڈراؤنا خواب بن کر پھرتی ہے۔" اور پھر شر کی یہ رُوح، کینسر کے مرض میں مبتلا ہو کر بغداد کے ایک اسپتال یا اپنے اپارٹمنٹ میں پڑی تھی کہ اس کی سرپرستی کرنے والے عراقی صدر، صدام حسین نے مبینہ طور پر اسے بندوق کی تین گولیاں مروا کر انجام کو پہنچا دیا تھا۔

گزشتہ صدی کے ساتویں عشرے تک ایسے کچھ اور چھوٹے دہشت گرد گروپس بھی شامی صدر حافظ الاسد اور صدام حسین کی پُشت پناہی سے بنتے اور ٹوٹتے رہے۔ ان میں سے کوئی بھی فلسطین سے متعلق اس حقیقت کا قائل نہیں تھا کہ یہ ساری اُمت کا ایشو ہے۔ وہ عرب نیشنل ازم کے تحت اسے عربوں کا معاملہ سمجھتے تھے۔

دراصل، دوسری جنگِ عظیم کے بعد امریکا اور روس کے درمیان شروع ہونے والی سرد جنگ نے دنیا کو دو بلاکس میں تقسیم کر دیا تھا۔

عرب ممالک بھی امریکا نواز اور روس نواز دو بلاکس میں تقسیم تھے، اس لیے فلسطین حقیقت میں اُن میں سے کسی کا بھی ایشو نہیں تھا۔ تنظیم آزادیٔ فلسطین کے سیاسی اور مرکزی نمائندے اور قائد، یاسر عرفات تھے، لیکن وہ اسلام پسندی اور سوشلسٹ سیکولرازم کے درمیان جُھول رہے تھے۔ شام، عراق، لیبیا، الجزائر اور جنوبی یمن نے اپنا تشخص بائیں بازو کے ممالک کی صُورت قائم کیا، تو یاسر عرفات کا جھکاؤ بھی اسی روس نواز بلاک کی طرف تھا۔

پچھلی صدی کے چھٹے عشرے تک عرب ممالک فلسطین ایشو سے متعلق کسی حد تک مخلص اور سنجیدہ تھے، لیکن اُن کے مابین نظریاتی اختلافات گہرے تھے۔ مصر کے ڈکٹیٹر جمال عبدالناصر نے سوشلسٹ قوم پرستی کو اُبھارا۔ اسی نے عرب وحدت و اتحاد کا ڈول ڈالا اور 1958ء میں مصر اور شام نے "متحدہ عرب ری پبلک" کی بنیاد رکھی۔ بظاہر اس اتحاد میں آزادیٔ فلسطین کا مقصد شامل تھا، لیکن حقیقت میں یہ عرب نیشنل ازم کا شاخسانہ تھا۔ 1967ء کی جنگ نے عرب ممالک کا بھرم ختم کر دیا اور اس سے فلسطین کاز پر بھی ضرب لگی۔ پی ایل او کا ہیڈکوارٹر اُس وقت اردن میں تھا۔

اس تنظیم نے فلسطین اور اسرائیل کے اندر اور باہر کی دنیا میں کچھ ایسی فدائیانہ کارروائیاں کیں، جن کے جواب میں ایک تو اسرائیل، اردن پر حملے کرتا تھا، دوم، امریکا اور مغربی دنیا بھی اردن پر سخت برہم تھی۔ ان حالات میں اردن کے شاہ حسین اور تنظیم آزادیٔ فلسطین کے مابین ٹکراؤ کی صُورت پیدا ہو گئی، تو اردن نے فوج استعمال کر کے یاسر عرفات اور اُن کی تنظیم کو اردن سے نکال دیا۔

اِس کے بعد یاسر عرفات نے لبنان کو اپنی تنظیم کا مرکز بنایا، لیکن وہاں ایک طرف عیسائی اور مسلمان عناصر میں خانہ جنگی شروع ہو گئی، تو دوسری طرف 1982ء میں اسرائیل نے وحشت و درندگی کا ثبوت دیتے ہوئے خوف ناک بم باری کی۔ اس دوران صابرہ اور شتیلا کا المیہ رُونما ہوا۔ برطانوی صحافی، رابرٹ فسک کا ایک طویل انٹرویو گلوبل ایجوکیشن کی ویب سائٹ پر شائع ہوا۔ یوں تو وہ سارا انٹرویو فلسطین کے المیے کے گرد گھومتا ہے، لیکن اس میں اُنہوں نے اس المیے کی لفظی تصویر کھینچتے ہوئے بتایا کہ "یہ قتلِ عام جمعرات کو ہوا، میں ہفتے کے روز منظر دیکھنے گیا۔ ہر طرف تباہی کا منظر تھا۔

منہدم گھر، دھماکوں سے اُڑائی ہوئی عمارتیں، گلیوں میں بکھری لاشیں، مَرے ہوئے جانور تھے۔ ہم نے ایک عورت کی لاش پڑی دیکھی، جس کے جسم سے تازہ تازہ خون بہہ رہا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ بچے کھچے فلسطینیوں کو تیسرے روز تک مارتے رہے۔ اسرائیلی فوجی گاڑیاں حرکت میں تھیں، گویا ابھی اور کچھ بھی ہونا ہے۔ لبنانی، فلسطینیوں پر غضب ناک تھے کہ اُن کی وجہ سے اُن کے ملک کا امن تباہ ہو گیا اور فلسطینی یاسر عرفات سے ناراض تھے کہ اُن کی پالیسیز نے صابرہ اور شتیلا کے دن دکھائے۔" اور پھر تنظیم آزادیٔ فلسطین نے لبنان سے اُکھاڑ کے تیونس میں اپنا مرکز قائم کیا۔

پی ایل او کے فدائین کے حملوں کی وجہ سے امریکا اور اس کی حلیف مغربی دنیا نے یاسر عرفات اور اُن کی تنظیم پر "دہشت گرد" کا لیبل چپاں کر دیا، حالاں کہ اگر سرزمین وطن کی آزادی کی لڑائی دہشت گردی ہے، تو امریکا کی جنگ آزادی لڑنے والے جارج واشنگٹن کو کیا کہا جائے گا۔ انڈیپنڈنٹ کے نامہ نگار، ایلن ہارٹ نے "Terrorist Or:Arafat Peacemaker" کے نام سے یاسر عرفات کے بارے میں ایک کتاب لکھی۔ یہ کتاب خود عرفات، اُن کے کئی ساتھیوں اور پی ایل او سے وابستہ کچھ خواتین سے طویل انٹرویوز کی روشنی میں مرتب ہوئی تھی۔ اسی ایلن ہارٹ نے ایک اہم کتاب "The Real:Zionism Enemy of the Jews" لکھی تھی، جس میں امریکی صدور اور کانگریس ارکان پر صیہونیت کے اثر کا پول کھولا تھا۔

13 ستمبر 1993ء کو یاسر عرفات اور اسرائیلی وزیر اعظم، اسحاق رابین کے درمیان وائٹ ہاؤس نے اوسلو معاہدہ کروایا۔ 1994ء میں اُنھیں امن کے نوبیل انعام سے بھی نوازا گیا۔ 1995ء میں عرفات، شمعون پیریز اور اسحاق رابین میں "اوسلو ثانی" کے نام سے پی ایل او اور اسرائیل کے درمیان امن معاہدے کی تجدید ہوئی۔ 29 ستمبر 2000ء کو احتجاجی مظاہرے، فلسطینی عوام اور اسرائیلی فوج کے درمیان پُرتشدد ٹکراؤ شروع ہو گیا۔ اسے "انتفاضہ اقصیٰ" کا نام دیا گیا۔

اس عرصے میں یاسر عرفات کا دفتر اور رہائشی کمپاؤنڈ اسرائیلی فوج کے محاصرے میں تھا۔ اسرائیلی بم باری سے کمپاؤنڈ کا ایک حصہ منہدم ہو چکا تھا۔ آخر 11 نومبر 2004ء کو اپنے دامن میں بے شمار ستائشوں، عقیدتوں کے پھول اور درجنوں الزامات کے داغ لے کر یاسر عرفات فرانس میں اپنے رب سے جا ملے۔ بظاہر اُن کی موت کا سبب دماغ کی شریان کا پھٹ کر دماغ کے اندر ہی خون جاری ہونا بتایا گیا، لیکن بہت سے لوگ اُن کی موت کو طبعی کی بجائے پُراسرار قتل قرار دیتے ہیں۔

اس الزام کی تحقیق کے لیے فرانسیسی حکومت نے ایک عدالتی تحقیقی کمیشن قائم کیا، لیکن 3 ستمبر 2015 کو الجزیرہ، گارڈین اور دیگر عالمی صحافتی ذرائع کے مطابق تحقیق پر مامور جج نے یاسر عرفات کی موت سے متعلق تحقیقات کا باب کسی حتمی رائے کے بغیر تین ستمبر 2015 کو بند کر دیا۔

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے

صحابیٔ رسول، حضرت سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں کہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ "اے لوگو! تم پر ایک عظیم اور بابرکت مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے، ایسا ماہِ مبارک، جس میں ایک ایسی رات (لیلۃ القدر) ہے، جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے، (یعنی اس ایک رات میں عبادت کا اجر و ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے زیادہ ملتا ہے)۔"

ایک حدیث میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ترجمہ: "جو شب قدر سے محروم رہا، وہ گویا پوری بھلائی سے محروم رہا، اور شب قدر کی خیر سے وہی محروم ہوتا ہے، جو کامل محروم ہو۔" (سنن ابن ماجہ)۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص "لیلۃ القدر" میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کے لیے) کھڑا رہا، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" (صحیح بخاری)۔

اس مقدس اور بابرکت رات کی عظمت و اہمیت کا اندازہ رسول اللہ ﷺ کے ان ارشادات سے لگایا جا سکتا ہے۔ اس مقدس شب کی عظمت و توقیر اُجاگر کرنے کے لیے خود اللہ عزوجل نے قرآن کریم، فرقانِ حمید میں ایک مکمل سورت "سورۃ القدر" نازل فرما کر اس کی عظمت و رفعت پر مُہر تصدیق ثبت فرمائی ہے۔ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے۔ "لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں رُوح (الامینؑ) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے لیے) اپنے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں، یہ (رات) طلوعِ صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔"

محبوبِ سبحانی، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے "غنیۃ الطالبین" میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے ایک روایت ذکر کی ہے کہ "لیلۃ القدر کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت جبرائیلؑ سدرۃ المنتہیٰ کے ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ نورانی جھنڈے لیے ہوئے زمین پر اُترتے ہیں اور اُن جھنڈوں کو کعبۃ اللہ، مسجد نبوی ﷺ، بیت المقدس، مسجد طور سینا پر نصب کر دیتے ہیں، اس کے بعد ملائکہ کو حکم دیتے ہیں کہ وہ روئے زمین پر پھیل جائیں، چناں چہ وہ فرشتے ہر گھر میں داخل ہو جاتے ہیں، مگر جس گھر میں کتا یا خنزیر ہو، یا جس جگہ شراب کا دور چل رہا ہو، یا جس جگہ جان داروں کی تصویریں آویزاں ہوں، جہاں بدکار، نجس مرد و عورت موجود ہوں، وہاں یہ فرشتے داخل نہیں ہوتے۔" حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "لیلۃ القدر" میں جبرائیلؑ، ملائکہ کی ایک جماعت کے ساتھ زمین پر اُترتے ہیں اور ہر اس شخص کے لیے جو (اس رات) کھڑے یا بیٹھے اللہ کا ذکر کر رہا ہو، اور عبادت میں مشغول ہو، دعائے رحمت کرتے ہیں۔ (سنن بیہقی)۔

اللہ تعالیٰ نے امام الانبیاءؐ سید المرسلینؐ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی امت کو جسے قرآن کریم میں "خیر اُمت" اور "اُمت وسط" کے بلند القابات سے یاد کیا گیا ہے، آپ ﷺ کے صدقے اور وسیلے سے یہ مقدس اور بابرکت شب عطا فرمائی، اُمت محمد ﷺ کو جن انعامات اور اعزازات سے سرفراز فرمایا گیا، ان میں ایک عظیم ترین انعام "لیلۃ القدر" بھی ہے۔

اس ایک رات میں عبادت کا اجر و ثواب ایک ہزار مہینے کی عبادت و ریاضت سے بڑھ کر ہے۔ اس کی مقدار سالوں کے اعتبار سے تراسی سال، چار ماہ بنتی ہے۔ جسے قرآن نے "لیلۃ القدر خیر من الف شہر" سے تعبیر فرمایا ہے۔ یہ رات کن معنوں میں ہزار مہینوں سے بہتر اور افضل ہے؟ اس حوالے سے مفسرین کے متعدد اقوال ہیں۔ امام رازی "تفسیر کبیر" میں لکھتے ہیں۔

"عربی زبان میں کسی شے کی کثرت اور بہت بڑی تعداد کو ظاہر کرنے کے لیے "الف" ہزار کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا یہاں "الف شہر" سے مراد صرف ایک ہزار مہینے نہیں، بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ یہ مقدس رات ہزار ہا مہینوں اور سالوں سے بہتر ہے۔ اب فرض کیجیے، کسی بندۂ مومن کو دس سال شب قدر کی عبادت نصیب ہو جائے، تو اسے گویا 833 برس، چار ماہ کی عبادت کا ثواب مل جائے گا اور بیس سال "لیلۃ القدر" نصیب ہو، تو سولہ سو چھیاسٹھ برس آٹھ ماہ کا اجر و ثواب ملے گا۔ بلاشبہ، اُمت کو یہ فضیلت، یہ اعزاز و اکرام امام الانبیاء، سید المرسلین، خاتم النبیین، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقے اور آپ ﷺ کے طفیل نصیب ہوا ہے۔

اس لحاظ سے اس اُمت کے عبادت گزار بندے اجر و ثواب میں پچھلی اُمتوں کے عبادت گزاروں پر سبقت لے جائیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وہ عظیم انعام ہے کہ اس پر اُس کا جتنا شکر ادا کیا جائے، کم ہے۔ اللہ عزوجل، اُمت محمدیہ ﷺ کے ہر فرد کو اس عظیم سعادت سے مسلسل اور بار بار بہرہ ور فرمائے۔ (آمین)۔ "لیلۃ القدر" اُمت محمدیہ ﷺ کی خصوصیات میں سے ہے۔" (تفسیر مظہری)۔

لیلۃ القدر کے معنیٰ

"قدر" کے ایک معنیٰ عظمت و شرف اور عزت و بلندی کے ہیں۔ چناں چہ بعض مفسرین نے یہی معنیٰ مراد لیے ہیں، یعنی اس رات کو "لیلۃ القدر" کہنے کی وجہ عظمت و شرف والی رات کے ہیں۔ مفسرین نے ایک قول یہ بیان کیا ہے کہ اس عظیم رات کو "لیلۃ القدر" سے اس لیے تعبیر کیا گیا کہ جس بندے کی اس رات سے قبل اپنی بداعمالی اور گناہوں کے سبب کوئی قدر و قیمت نہ تھی، اس رات، اپنے رب کے حضور وہ توبہ و مناجات اور عبادات کے ذریعے صاحب قدر و شرف بن جاتا ہے۔

"قدر" کے ایک معنیٰ تقدیر و حکم کے بھی آتے ہیں، اس معنیٰ کے اعتبار سے "لیلۃ القدر" کہنے کی وجہ یہ ہوگی کہ اس رات، تمام مخلوقات کے لیے جو کچھ تقدیر ازلی میں لکھا ہے، اس کا جو حصہ اس سال کے رمضان سے اگلے رمضان تک پیش آنے والا ہے، وہ سب کچھ ان ملائکہ کے سپرد کر دیا جاتا ہے، جو کائنات کی تدبیر اور تنفیذ امور کے لیے مامور اور مقرر ہیں، اس میں ہر انسان کی عُمر، موت، رزق اور بارش وغیرہ کے متعلق مقررہ فرشتوں کو لکھوا دیا جاتا ہے۔

یہاں تک کہ جس بندے کو اس سال حج نصیب ہوگا، وہ بھی لکھ دیا جاتا ہے اور وہ فرشتے، جنہیں یہ امور سپرد کیے جاتے ہیں، بقول ابن عباسؓ، چار ہیں۔ حضرت اسرافیلؑ، حضرت میکائیلؑ، حضرت عزرائیلؑ اور سید الملائکہ حضرت جبرائیلؑ۔ (تفسیر قرطبی)۔

علامہ قرطبی نے "لیلۃ القدر" کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے لکھا ہے۔ اس رات کو "لیلۃ القدر" سے اس لیے موسوم کیا گیا ہے کہ اللہ عزوجل نے ایک بڑی قدر و منزلت والی کتاب (یعنی رشد و ہدایت کا بے مثال سرچشمہ، قرآن کریم) بڑے قدر و منزلت والے رسول ﷺ اور بڑی قدر و منزلت والی اُمت پر نازل فرمائی۔

لیلۃ القدر کا تعین

"صحیح بخاری" میں اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ترجمہ: "لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔" جب کہ "صحیح مسلم" میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ترجمہ: "لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔" (تفسیر مظہری)۔ وہ تمام احادیث، جو تعیین شب قدر کے متعلق آئی ہیں، اُن میں عشرۂ اخیرہ کی طاق 21،23،25،27،29 ویں راتوں میں لیلۃ القدر ہونے کا ذکر آیا ہے۔

لیلۃ القدر کو مخفی رکھنے کی وجہ

دل میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اتنی مقدس، بابرکت اور عظمت والی رات کو مخفی اور پوشیدہ کیوں رکھا؟ علماء نے اس کے جواب میں لکھا ہے کہ اس طرح کے اہم امور کو اللہ نے مخفی ہی رکھا ہے، مثلاً اسم اعظم، جمعے کے دن دعاؤں کی قبولیت کا وقت اور مقبول گھڑی، صلوٰۃ وسطیٰ کون سی نماز ہے؟

اسی طرح "لیلۃ القدر" کو بھی مخفی رکھا گیا، تاکہ بندہ ایک متعین وقت پر بھروسا کر کے ہی نہ بیٹھ جائے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ اگر ایک رات متعین کر کے بتا دی جاتی، تو اس کی اتنی قدر نہ ہوتی، جتنی اس صُورت میں ہوتی ہے۔ اس میں ایک حکمت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ بندگانِ خدا جو کسی مجبوری کے باعث ایک رات میں عبادت نہ کر سکے، تو دوسری رات میں کر لیں، تیسری، چوتھی یا پانچویں رات میں کر لیں۔

اللہ تعالیٰ اُن کے جذبے ہی پر اُنھیں اجر و ثواب عطا فرمائے گا۔ اس بیش قیمت رات کے چہرے پر قدرت نے نقاب ڈال دی ہے، تاکہ بندگانِ خدا اُس رات کی تلاش میں ایک رات درمیان میں آرام کر کے ہر طاق رات میں شب بے داری کریں اور اپنے رب کی رحمت و مغفرت کے سمندر میں غوطہ زن ہو کر گناہوں کے میل کچیل سے پاک ہو جائیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ "جو شخص تمام سال ہر رات میں شب بے داری کرے، وہ شب قدر کو پا سکتا ہے، یعنی شب قدر سال میں کسی نہ کسی رات میں آسکتی ہے۔" کسی اللہ والے سے "لیلۃ القدر" کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا "اے دوست! چہ پُرسی کہ شب قدر کیستی..... ہر شب، شب قدر است، گر قدر بدانی۔ ترجمہ: اے دوست! شب قدر کے متعلق کیا پوچھتے ہو کہ کب ہوتی ہے؟ ہر شب، شب قدر ہے، اگر تم اس کی قدر جانو۔

احادیث نبوی ﷺ میں "لیلۃ القدر" کو رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کا حکم آتا ہے۔ البتہ ستائیسویں شب، شب قدر ہونے کا زیادہ احتمال ہے، جمہور علماء کا یہی قول ہے۔ اس حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ "میں نے اس پر غور کیا، تو اس نتیجے پر پہنچا کہ اللہ تعالیٰ نے سات چیزوں کا ذکر فرمایا ہے، سات آسمانوں کا ذکر فرمایا، سات زمینوں کا ذکر کیا، انسان کی پیدائش کے بھی سات مرحلے ہیں، زمین سے اُگنے والی چیزیں بھی سات بیان کی گئی ہیں۔

بعض روایات میں ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر سات چیزوں کا ذکر فرمایا ہے، بندہ نماز میں سجدہ بھی سات اعضاء پر کرتا ہے، بیت اللہ کے طواف کے بھی سات چکر ہیں، منیٰ میں حجاج شیطان کو جو کنکریاں مارتے ہیں، اُن کی تعداد بھی سات ہے۔ بعض روایات میں اور باتوں کا بھی ذکر ہے، مثلاً اللہ تعالیٰ نے "سبع مثانی" (یعنی سورۃ الفاتحہ جس کی سات آیات ہیں) نازل فرمائی۔

جن عورتوں سے نکاح حرام ہے، اُن کی تعداد بھی سات ہے، صفا و مروہ کی سعی کی تعداد بھی سات ہے۔ (تفسیر درمنثور)۔ چناں چہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے سات کے عدد سے استدلال کر کے ستائیسویں شب میں "لیلۃ القدر" ہونے کو ترجیح دی ہے۔ اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ "جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہوتا، تو رسول اللہ ﷺ کمر کس لیا کرتے تھے (زیادہ سے زیادہ عبادات کا اہتمام فرماتے تھے) اور اپنے گھر والوں کو جگا کر ہوشیار فرما دیتے تھے۔" (متفق علیہ)۔

لیلۃ القدر کی علامات

لیلۃ القدر کی بعض نشانیاں علماء نے بیان کی ہیں۔ حضرت عبادہ بن صامتؓ کی روایت میں ہے کہ یہ رات کُھلی ہوئی، چمک دار، صاف، شفاف ہوتی ہے، نہ زیادہ گرم، نہ زیادہ ٹھنڈی، بلکہ بھینی بھینی اور معتدل ہوتی ہے۔ اس مقدس رات کے انوار و برکات کے باعث چاند کُھلا ہوا ہوتا ہے، اس رات شیطانوں کو ستارے نہیں مارے جاتے، آسمانوں کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنے میں آنکھوں میں نور اور دل میں سرور کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

نیز، ایک علامت یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ اس رات کے بعد والی صبح کے سورج میں تیزی نہیں ہوتی۔ بڑی علامت یہ ہے کہ اس رات میں عبادت کرنے کی توفیق نصیب ہو، عبادت میں کیفیت پیدا ہو، خشوع و خضوع اور خلوص ہو۔ (بحوالہ تحفۃ الصیام)۔

لیلۃ القدر کے معمولات

جس بندے کو "لیلۃ القدر" نصیب ہو اور وہ اس کے باوجود توبہ و مناجات، طلب مغفرت اور عبادت سے محروم رہ جائے، اس سے بڑا کوئی محروم نہیں ہو سکتا، حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کی آمد پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ "اس مہینے میں ایک ایسی رات ہے، جو ایک ہزار مہینے سے بہتر ہے، جو اس سے محروم رہا، وہ ساری خیر سے محروم رہا اور محروم کے علاوہ کوئی شخص اس خیر سے محروم نہیں ہو سکتا۔" (مشکوٰۃ 1/173)

"لیلۃ القدر" میں کوئی باقاعدہ عبادت شریعت اور سُنّت سے ثابت نہیں ہے، البتہ تلاوتِ قرآن، نوافل کی ادائی، توبہ و استغفار، درود شریف، دُعا و مناجات اور اوراد و اذکار میں مشغول رہتے ہوئے شب بے داری میں مصروف رہنا چاہیے۔ اس مقدس رات کی عبادت کا ثواب حاصل کرنے کی تمنا ہر مسلمان کے دل میں ہونی چاہیے، لہٰذا بھرپور کوشش کرنی چاہیے کہ لیلۃ القدر کا کوئی بھی لمحہ غفلت میں نہ گزرے۔ شب قدر کے حصول کا سب سے بہترین اور موثر ذریعہ "اعتکاف" ہے، جو بندہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف کی سعادت حاصل کر لے، وہ یقینی طور پر لیلۃ القدر اور اس کے اجر و ثواب کو پا لے گا۔ شب قدر کے حصول کے لیے "اعتکاف" سے زیادہ حتمی اور یقینی ذریعہ اور کوئی نہیں ہے۔

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ "یارسول اللہ ﷺ! اگر مجھے لیلۃ القدر نصیب ہو جائے، تو میں کیا کلمات ادا کروں؟" آپ ﷺ نے فرمایا۔ "یہ دُعا کرو۔ "اللّٰھم انک عفوٌ تحب العفو فاعف عنی۔" ترجمہ: "اے اللہ، آپ بہت معاف فرمانے والے ہیں اور معافی کو پسند فرماتے ہیں، اس لیے مجھے بخش دیجیے۔" شب قدر کا آخری حصہ تجلیات الٰہی کے متوجہ ہونے کا خاص وقت ہے۔

یہ توبہ و مناجات، دُعا اور طلب مغفرت کے قیمتی لمحات ہیں۔ "توبہ" اسلام کی بڑی عظیم دین ہے، دل کی سچی ندامت اور آئندہ کے لیے گناہ نہ کرنے کا پختہ عہد، توبہ کی حقیقت ہے، ایسی توبہ، بندگانِ خدا کو گناہوں کے مہلک اثرات سے اس طرح پاک و صاف کر دیتی ہے، جیسے اُس نے کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو، نبی صادق و امین ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ ترجمہ: "گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے، گویا اُس نے گناہ کیا ہی نہیں۔"

رسول اکرم ﷺ کا ایک اور ارشاد گرامی ہے۔ "بے شک، توبہ کا ایک دروازہ ہے، جو اتنا بڑا ہے کہ اس کے دونوں کواڑوں کے درمیان مشرق و مغرب جتنا فاصلہ ہے، جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہوتا، تب تک یہ دروازہ بند نہ ہوگا۔" (طبرانی/ المعجم الکبیر)

البتہ علماء نے قرآن و حدیث کی روشنی میں توبہ کی قبولیت کے لیے چند شرائط ذکر کی ہیں۔ (1) یہ کہ وہ گناہ سے فوراً باز آجائے۔ (2) کیے ہوئے عمل (گناہ) پر اسے ندامت ہو۔ (3) مصمم ارادہ کرے کہ آئندہ یہ فعل انجام نہیں دوں گا۔ (4) اگر کسی پر ظلم کیا ہے، یا اس کے ذمے کسی مظلوم کا حق ہو، تو اسے چاہیے کہ اسے معاف کروالے یا اس کا حق ادا کر دے۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ "بے شک، اللہ عزوجل رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن کا گناہ گار توبہ کر لے (تاکہ وہ اسے قبول فرمالے) اور دن میں اپنا مبارک ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کا گناہ گار توبہ کر لے (اللہ تعالیٰ ایسا جاری رکھے گا) یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔" (نووی/ شرح صحیح مسلم)۔

توبہ اور گناہوں پر ندامت کا اظہار لیلۃ القدر کی شب بے داری کا بہترین عمل ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ترجمہ: "آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو! جو اپنی جانوں پر (گناہ کر کے) زیادتی کر بیٹھے ہیں، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، بے شک، اللہ تعالیٰ سب گناہ معاف فرما دیتا ہے، یقیناً وہی بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔" (سورۃ الزمر)۔ البتہ توبہ کے لیے اظہار ندامت اور "توبۃ النصوح" (سچی توبہ) ہونا ضروری ہے۔ بقول حضرت مجذوبؒ تحیر، یاس، سوزش، گریہ، نالہ، آہ، غم، حسرت..... بہتا ہے انہی آنکھوں سے دل آنکھوں پھر اپنا۔

اللہ کی ذات تو بڑی بندہ نواز ہے، اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے، وہ تو گناہوں کی پردہ پوشی کرنے والا، بندوں کے لیے جائے پناہ، بہت زیادہ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا، بندوں کی توبہ قبول کرنے والا اور بندے کے اس عمل سے راضی اور خوش ہونے والا ہے۔

شرط صرف اعترافِ بندگی اور اظہار ندامت کی ہے، بقول اقبال نہ کہیں جہاں میں اماں ملی، جو اماں ملی، تو کہاں ملی..... مرے جرم خانہ خراب کو ترے عفو بندہ نواز میں۔ موجودہ حالات میں ہر شخص مضطرب، پریشان اور بے چین نظر آتا ہے، ملک و ملّت کو آج بے پناہ مسائل کا سامنا ہے، ایسے میں ہماری تکالیف، پریشانیوں اور دُکھوں کا علاج صرف اور صرف اس پیغام رشد و ہدایت کی پیروی میں پوشیدہ ہے، جو سراسر خیر اور سلامتی پر مبنی ہے۔ اسی نسخۂ کیمیا، قرآن کریم کے اتباع اور پیروی میں انسانیت کے لیے امن اور سلامتی کا راز پوشیدہ ہے۔ جو خیر اور سلامتی کی بابرکت شب میں رحمۃ للعالمین ﷺ پر نازل ہوا۔

نیوٹن کے وہ قوانین جو وہ لکھنا بھول گیا

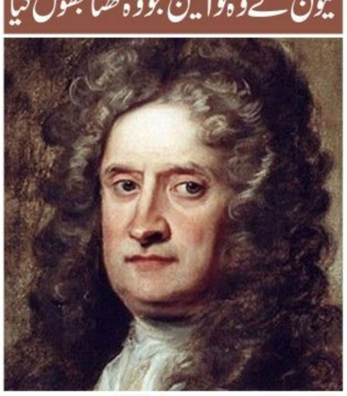

1۔ منتظر قطاروں کا قانون
اگر کسی جگہ ایک سے زیادہ قطاریں ہیں، ایسی صورت میں آپ ایک قطار چھوڑ کر دوسری میں جا کر کھڑے ہوں تو پہلے والی قطار تیزی سے چلنا شروع ہو جاتی ہے۔

2۔ میکینکی قانون
کوئی مشین مرمت کرتے ہوئے جب آپ کے ہاتھ تیل یا گریس سے بھر جائیں، تو آپ کی ناک پر فوراً کھجلی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

3۔ ٹیلیفون کا قانون
جب کبھی بھی رانگ نمبر ڈائل ہو جائے تو کبھی بھی مصروف نہیں ملتا، آزمائش شرط ہے۔

4۔ ورکشاپ کا قانون
اگر آپ نے ایک سے زیادہ چیزیں ہاتھ میں اٹھا رکھی ہیں تو ہمیشہ قیمتی اور نازک چیز زمین پر پہلے گرے گی۔

5۔ دفتری قانون
اگر آپ دفتر دیر سے پہنچنے پر اپنے باس کو "ٹائر پنکچر" ہو جانے کا بہانہ بنا کر مطمئن کر دیں تو اگلے دو تین دن کے اندر لازمی ٹائر پنکچر ہو جاتا ہے۔۔

6۔ خفیہ ملاقاتی قانون
جب آپ کسی سے خفیہ ملاقات میں ہوں تو کہیں نہ کہیں، واقف کار ضرور آپ کو مل جاتا ہے۔۔۔ دیکھ لیتا ہے

7۔ دودھ ابالنے کا قانون
دودھ ابالتے وقت آپ چاہے جتنی دیر مرضی کھڑے رہیں دودھ نہیں ابلے گا جیسے ہی ایک آدھ منٹ کے لیے ادھر ادھر ہوئے نہیں دودھ ابل کر باہر آ جائے گا اور چولہے کا ستیاناس ہو جائے گا۔

ملک میں امسال 3 نئی ایئر لائنس شروع ہوگی

نئی دلی۔ 25/ مارچ (ایم این این): شنکھ ایئر، ایئر کیرالہ، اور الہند ایئر تین نئی ایئر لائنز ہیں جو 2025 کے دوران بھارت میں کام شروع کرنے کے لیے تیار ہیں، جو ملک کے ہوابازی کے شعبے کو نمایاں طور پر وسعت دے رہی ہیں جو اس وقت مارکیٹ کے 90% سے زیادہ کو کنٹرول کرنے والے دو کیریئرز کو دیکھ رہی ہے۔ شنکھ ایئر، اتر پردیش میں واقع ایک مکمل سروس کیریئر، نوئیڈا جیور بین الاقوامی ہوائی اڈے سے کام شروع کرے گا، جو بڑے شہروں کو جوڑے گا اور 2027 تک بین الاقوامی توسیع کی منصوبہ بندی کرے گا، جس کی ابتدائی سرمایہ کاری $ 250 ملین ہے۔ ایئر کیرالہ، جس کا مقصد ہندوستان کا پہلا انتہائی کم لاگت والا کیریئر ہونا ہے، کوچین بین الاقوامی ہوائی اڈے سے کام کرے گا، جو کیرالہ کے اندر علاقائی رابطے پر توجہ مرکوز کرے گا اور 2026 میں مشرق وسطیٰ کے لیے بین الاقوامی پروازوں پر توجہ مرکوز کرے گا، جو ملیالی تارکین وطن کی بڑی کمیونٹی کو پورا کرے گا۔

فنڈنگ کی کمی سے امن مشن کی تاثیر کو خطرہ

ہندوستان نے اتفاق رائے پر مبنی اقوام متحدہ کی امن فوج میں اصلاحات کا مطالبہ کیا

نئی دلی/ نیویارک۔ 25/ مارچ (ایم این این): ہندوستان نے اقوام متحدہ کے قیام امن میں اتفاق رائے سے چلنے والی اصلاحات پر زور دیا ہے، بہتر فنڈنگ، بہتر ٹیکنالوجی، اور فوجی تعاون کرنے والے ممالک کے لیے زیادہ کردار کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے۔ امن کی کارروائیوں کو نئی حقیقتوں کے مطابق ڈھالنے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ہونے والی بحث سے خطاب کرتے ہوئے، اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے، سفیر پارواتھنی ہریش نے ابھرتے ہوئے خطرات کے جواب میں امن کی حفاظت کو جدید بنانے کے ہندوستان کے وژن کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے امن دستوں کو آج غیر ریاستی عناصر، مسلح گروہوں، دہشت گردوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی مجرمانہ نیٹ ورکس کی موجودگی کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ تکنیکی ترقی نے غلط معلومات اور نفرت انگیز تقریر، نئے دور کے ہتھیاروں بشمول ڈرونز، آئی ای ڈیز وغیرہ کی شکل میں نئے چیلنجز پیدا کر دیئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اصلاحات کو اتفاق رائے پر استوار کیا جانا چاہیے، جس میں فوج میں حصہ لینے والے ممالک کی زیادہ شمولیت شامل ہے۔ "امن کی کارروائیوں کو نئی حقیقتوں کے مطابق ڈھالنا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ زمینی فوج/ پولیس تعاون کرنے والے ممالک کو ہر مرحلے پر مینڈیٹ کی تشکیل کے عمل کا حصہ نہ بنایا جائے۔ ہریش نے خبردار کیا کہ فنڈنگ کی کمی سے امن مشن کی تاثیر کو خطرہ ہے۔ امن بحالی کے لیے جدید چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کا مطالبہ ہے کہ مشن کو مناسب طریقے سے فنڈ اور وسائل فراہم کیے جائیں۔ وسائل کو مینڈیٹ کے مطابق ہونے کی ضرورت ہے۔

فنڈنگ پر غیر یقینی صورتحال اور مینڈیٹ کے وسائل کی عدم مطابقت نہ تو پائیدار ہے اور نہ ہی تسلی بخش اور نہ ہی مطلوبہ، خاص طور پر ان ممالک کے لیے جو گلوبل ساؤتھ ٹروپس میں حصہ لیتے ہیں۔ انہوں نے بے کار مشنوں کو بند کرنے پر بھی زور دیا جو اب آپریشنل مقصد کی تکمیل نہیں کرتے۔ وسائل کی موثر تقسیم کے لیے امن مشن کی معقولیت ضروری ہے۔ بے کار مشن جو سیاسی لائف سپورٹ پر صرف پروپیگنڈے کے مقاصد کے لیے آپریشنل عقل کے بغیر جاری رہتے ہیں، فوری طور پر مطلوبہ امن مشنوں سے وسائل کو ہٹاتے ہیں اور اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

ہندوستان فرانس کی دوطرفہ بحری مشق 'ورونا' کا کامیاب اختتام

نئی دلی۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ دوطرفہ بحری مشق ورونا جو 19 سے 22 مارچ 2025 تک منعقد کی گئی، کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس میں ہندوستانی بحریہ اور فرانسیسی بحریہ کے درمیان اعلیٰ درجے کی ملٹی ڈومین مشقوں کے ذریعے مضبوط شراکت داری کا مظاہرہ کیا گیا۔ مشق میں پیچیدہ مشقیں شامل تھیں جو فضائی دفاع پر توجہ مرکوز کرتی ہیں (رافیل- M اور MIG-29K طیاروں کے ساتھ)، آبدوز شکن جنگ، سطحی جنگی کارروائیاں، اور سمندر میں دوبارہ بھرنا، جس سے آپریشنل کوآرڈینیشن اور جوائنٹ مین شپ میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ ورونا 2025 نے پچھلے ایڈیشنز کے مقابلے آپریشنل کوآرڈینیشن کی اعلیٰ سطح حاصل کی، جس سے عصری میری ٹائم سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے ذریعے ہند۔ بحرالکاہل کے خطے میں قواعد پر مبنی میری ٹائم آرڈر اور استحکام کے عزم کو تقویت ملی۔ مشق نے بہترین طریقوں کے تبادلے میں سہولت فراہم کی، آپریشنل اصولوں کی سمجھ کو گہرا کیا اور بحریہ کی پیچیدہ بحری ماحول میں بغیر کسی رکاوٹ کے کام کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنایا، بحری سلامتی پر مرکوز ہندوستان- فرانس دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط کیا۔

یوتھ کانگریس نے بے روزگاری کے خلاف پارلیمنٹ کا گھیراؤ کیا

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی پر چند سرمایہ داروں کے لیے کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے یوتھ کانگریس نے منگل کو مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف پارلیمنٹ کا گھیراؤ کرنے کے لیے مارچ کیا اور کہا کہ ملک کے نوجوان اپنے حقوق کی لڑائی لڑ رہے ہیں اور نوجوان تنظیم اس جنگ کو سڑکوں سے پارلیمنٹ تک لڑے گی۔ یوتھ کانگریس کے صدر ادے بھانو چب نے آج یہاں مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت صرف ارب پتیوں کے لیے کام کر رہی ہے اور اب صرف یوتھ کانگریس کے نعرے 'نوکریاں دو، زنجیر نہیں' کی آواز سڑکوں سے لے کر پارلیمنٹ تک بے روزگاری، منشیات کی لت، اگنی ویر اور مرکزی حکومت کی ناکامیوں کے خلاف گونجے گی۔ اڈانی- امبانی کے ساتھ دوستی نبھانے سے ملک کی خدمت نہیں ہوتی، اگر واقعی ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو نوجوانوں کے مستقبل کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے قریب جنتر منتر پر منعقدہ اس پروگرام میں ہزاروں نوجوانوں نے حصہ لیا۔

جس میں کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا اور پارٹی کے قومی سکریٹری نیرج کندن سمیت کئی لیڈر موجود تھے۔ مسٹر چب نے کہا کہ جس غیر انسانی طریقے سے ہندوستانی شہریوں کو امریکہ سے ہندوستان بھیجا گیا ہے۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور پاؤں میں زنجیریں تھیں اور یہ صورتحال انتہائی شرمناک ہے۔ یہ صورتحال عالمی سطح پر ہندوستان اور ہندوستانیوں کی توہین ہے۔ انہوں نے حکومت کے بجٹ کو نوجوان مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ 3.2 کروڑ لوگوں کو چھوڑ کر ملک کے باقی 140 کروڑ عوام کو اس سے دھوکہ دیا گیا ہے۔ اس بجٹ میں روزگار پیدا کرنے، مہنگائی کم کرنے یا معاشی عدم مساوات کے خاتمے کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ پورے بجٹ کو سننے کے بعد یہ واضح ہو جاتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت بہار کے ووٹروں اور متوسط طبقے کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش میں ہے۔

ریکھا گپتا حکومت کا پہلا بجٹ، ایک لاکھ کروڑ روپے خرچ کرنے کی تجویز

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی): دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے منگل کو مرکز کے زیر انتظام دہلی کی اسمبلی میں مالی سال 2025-26 کے لیے ایک لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا، جس میں موجودہ مالیاتی بجٹ سے 31.5 فیصد زیادہ اخراجات کی تجویز ہے مسز گپتا کے پاس محکمہ خزانہ کی بھی ذمہ داری ہے بجٹ اجلاس کے دوسرے دن پیش کیے گئے بجٹ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 28,000 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جب وزیر خزانہ مسز گپتا بجٹ پیش کرنے کے لیے کھڑی ہوئیں تو ایوان میں موجود بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین نے مودی- مودی کے نعرے لگائے اور میزیں تھپ تھپا کر ان کا استقبال کیا۔ اسمبلی میں مالی سال 2025-26 کے لیے ایک لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کرتے ہوئے مسز گپتا نے کہا کہ یہ بجٹ نہ صرف دہلی کی مجموعی ترقی کے لیے نئی راہیں کھولے گا بلکہ ہر شعبے میں ترقی کے امکانات کو بھی تقویت دے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ دارالحکومت میں تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر کی ترقی کو ایک نئی جہت دے گا۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے بجٹ میں 28,000 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انفراسٹرکچر سیکٹر کے لیے کیے گئے انتظامات کو سڑکوں، پلوں، نکاسی آب، ٹرانسپورٹ اور دیگر عوامی خدمات کی توسیع کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ مسز گپتا نے یقین ظاہر کیا کہ یہ بجٹ دہلی کو ایک اسمارٹ اور جدید شہر میں تبدیل کرنے کی سمت ایک مضبوط قدم ثابت ہوگا۔ 27 سال بعد دہلی میں برسر اقتدار آنے والی بی جے پی حکومت کا آج یہ پہلا بجٹ ہے۔

چلی کے صدر گیبریل بورک ہندوستان کا دورہ کریں گے

سینٹیاگو، 25 مارچ (ایم این این): چلی کے صدر گیبریل بورک فونٹ 30 مارچ سے 6 اپریل تک ہندوستان کا سرکاری دورہ کریں گے۔ یہ چلی کے کسی سربراہ مملکت کا 16 سال میں ملک کا پہلا دورہ ہوگا۔ چلی کی حکومت کی طرف سے ایک سرکاری پریس ریلیز کے مطابق، اس دورے کا مقصد تجارتی تنوع اور دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت کے ساتھ سرمایہ کاری کے تعاون پر خاص زور دینے کے ساتھ سیاسی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ صدر بورک کے ساتھ ایک سرکاری وفد بھی ہوگا جس میں حکومتی عہدیداران، ارکان پارلیمنٹ اور کاروباری، تعلیم، ثقافت اور زرعی کاروبار کے شعبوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ یہ دورہ نئی دہلی، ممبئی اور بنگلور کا احاطہ کرے گا، جہاں سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی کی منتقلی، اور اقتصادی تعاون پر بات چیت اور معاہدے ہوں گے۔ یکم اپریل کو نئی دہلی پہنچنے پر چلی کے صدر وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر دروپدی مرمو سمیت ہندوستانی رہنماؤں سے ملاقاتیں کریں گے۔ اس دورے کا ایک اہم جزو ایک کاروباری فورم ہوگا جس میں دونوں ممالک کے صنعتی نمائندے شامل ہوں گے، جس کا مقصد تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع کو بڑھانا ہے۔ بات چیت میں اقتصادی تعلقات کو بڑھانے، چلی کو ایک اہم تجارتی پارٹنر کے طور پر فروغ دینے اور کاروبار اور اختراع میں تعاون کے نئے شعبوں کو تلاش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ممبئی میں صدر بورک تجارتی تقریبات کی قیادت کریں گے، جس میں ہندوستانی اور چلی کی زرعی خوراک کی صنعتوں کے ایگزیکٹوز کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ بھی شامل ہے۔ مزید برآں، وہ "شوٹ ان چلی" میں حصہ لیں گے، جو چلی کو بین الاقوامی فلمی پروڈکشنز کے لیے ایک اہم مقام کے طور پر پیش کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ دورے کا آخری مرحلہ بنگلور میں ہوگا، جہاں صدر 4 اپریل کو انوویشن سمٹ میں شرکت کریں گے۔ چوٹی کانفرنس ان شعبوں میں ہندوستان کی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹیکنالوجی اور اختراع میں تبادلے کو گہرا کرنے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ صدر اور ان کا وفد ابھرتی ہوئی صنعتوں میں چلی اور ہندوستانی کاروباری اداروں کے درمیان تعاون کو آسان بنانے کے لیے بات چیت میں حصہ لیں گے۔ بورک 6 اپریل کو سینٹیاگو واپس جائیں گے۔

UNDP کی ہندوستان کی فلیگ شپ میگزین 'انسپائرنگ انڈیا' کا تیسرا ایڈیشن جاری

نئی دہلی۔ 25/ مارچ (ایم این این): اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) کے ہندوستان کے فلیگ شپ میگزین' ، انسپائرنگ انڈیا، کا تیسرا ایڈیشن متاثر کن لیڈروں، تبدیلی لانے والوں، اور ملک بھر میں پیشرفت کو آگے بڑھانے والی زمینی اختراعات کی کہانیوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ حال ہی میں شروع کیے گئے میگزین کے ایڈیشن میں صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر جگت پرکاش نڈا اور کیمیکل اور فرٹیلائزر کے وزیر کا خصوصی پیغام شامل ہے۔ یہ ڈیجیٹل ہیلتھ U-WIN میں پیشرفت، زیرودھا کے شریک بانی نکھل کامتھ اور اس کے ڈبلیو ٹی فنڈ، نگار شاہ، ملک کے پہلے شمسی مشن کے پیچھے ٹریل بلزر سائنس دان اور خواتین کے لیے حوصلہ افزائی کے لیے ایک حوصلہ افزائی کے ساتھ ایک خصوصیت کے ساتھ U-WIN، بڑھتے ہوئے کاروباری ماحولیاتی نظام جیسے تبدیلی کے اقدامات کو ظاہر کرنے والی کہانیاں پیش کرتا ہے۔ سنگھی جس نے ایک نوجوان فنکار کے طور پر اپنے تاثرات شیئر کیے۔ یو این ڈی پی کی قومی وکیل برائے پائیدار ترقی کے اہداف بھومی پیڈنیکر نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کس طرح چھوٹے اقدامات اور ذہن سازی سے انتخاب پائیدار تبدیلی لا سکتے ہیں۔ طاقتور کہانیوں اور زمینی خیالات کو نمایاں کرنے کے ذریعے' ، انسپائرنگ انڈیا' کا یہ ایڈیشن ملک بھر میں معنی خیز تبدیلی لانے والے اقدامات اور اختراعات کی جشن مناتا ہے۔ انجیلا لوسیگی، ریذیڈنٹ نمائندہ ، یو این ڈی پی انڈیا نے کہا" ، یہ ایڈیشن انسپائرنگ انڈیا سیریز کا تیسرا نمبر ہے، اور یو این ڈی پی میں ہم آپ کے اندر اختراع کی ناقابل یقین کہانیوں کو دریافت کرنے کے لیے پر جوش ہیں۔ ان انٹرویوز اور خصوصیات کے ساتھ، ہم آپ کو ایک ایسی دنیا میں مدعو کرتے ہیں جہاں سادہ حل غیر معمولی تبدیلی کو جنم دیتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اپنے سفر کی شروعات کرنے کے لیے ایک اچھا سفر نہیں کر رہے ہیں۔

عمل رد عمل کا سبب بنتا ہے، کنال کامرا- شیوسینا تنازعہ پر شندے کا پہلا رد عمل

ممبئی 25 ، مارچ (یو این آئی): مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے مزاحیہ اداکار کنال کامرا کے طنز کو کسی کے خلاف بولنے کے لیے "سپاری" لینے کے مترادف قرار دیا اور کہا ہے کہ مذاق اڑاتے ہوئے اخلاقیات کو برقرار رکھا جانا چاہیے، بصورت دیگر، یہ عمل رد عمل کا سبب بن سکتا ہے۔ کامرا کے تبصروں پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے شندے نے کہا کہ اظہار رائے کی آزادی ضروری ہے، لیکن اس کی ایک حد ہونی چاہیے۔ چھتیس سالہ اسٹینڈ اپ کامیڈین کنال کامرا نے اپنے شو میں ایکناتھ شندے کے سیاسی کیریئر پر طنزیہ جملے کسے، جس کی وجہ سے مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچ گئی۔ کامرا نے فلم "دل تو پاگل ہے" کے ایک مشہور گانے کی پیروڈی پیش کی، جس میں بظاہر شندے کو "غدار" کہا گیا۔ انہوں نے مہاراشٹر میں حالیہ سیاسی واقعات، بشمول شیوسینا اور این سی پی کی تقسیم، پر بھی طنزیہ تبصرے کیے۔ اتوار کی رات شیوسینا کے کارکنوں نے ممبئی کے کھار علاقے میں واقع ہیبی ٹیٹ کامیڈی کلب میں توڑ پھوڑ کی، جہاں کامرا کا شو منعقد ہوا تھا، اور ساتھ ہی اس ہوٹل کے احاطے میں بھی نقصان پہنچایا جہاں یہ کلب واقع ہے۔ ایک پروگرام میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایکناتھ شندے نے کہا کہ "اظہار رائے کی آزادی ضرور ہے، لیکن دوسرے شخص کو بھی ایک خاص سطح برقرار رکھنی چاہیے، ورنہ عمل رد عمل کا باعث بنتا ہے۔" شیوسینا کے کارکنوں کی جانب سے اسٹوڈیو میں توڑ پھوڑ کیے جانے کے واقعے پر رد عمل دیتے ہوئے شندے نے کہا کہ کسی کو بھی آزادی اظہار کا غلط استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ شندے نے مزید کہا کہ "اسی شخص (کنال کامرا) نے پہلے بھی سپریم کورٹ آف انڈیا، وزیر اعظم، صحافی ارنب گوسوامی اور کچھ صنعت کاروں پر تبصرے کیے تھے۔ یہ آزادی اظہار نہیں بلکہ کسی کے لیے کام کرنے جیسا ہے۔" ادھر، کنال کامرا نے اپنے تبصروں پر معافی مانگنے سے انکار کر دیا ہے اور ممبئی میں اس مقام کی توڑ پھوڑ کی مذمت کی ہے جہاں ان کا کامیڈی شو ریکارڈ کیا گیا تھا۔ ممبئی یوتھ کانگریس کے صدر یادو نے شیوسینکوں کی جانب سے اسٹوڈیو میں توڑ پھوڑ کرنے اور اسے تشدد کا نشانہ بنانے کی سخت لفظوں میں مذمت کی ہے اور کہا کہ اسٹوڈیو کی دوبارہ تعمیر کے مکمل اخراجات یوتھ کانگریس برداشت کریگی۔ اسی درمیان موصلہ اطلاعات کے مطابق آج ممبئی پولیس نے کامرا کو تفتیش کے لئے کھار پولیس اسٹیشن طلب (سمن) کیا تھا لیکن وہ پولیس تھانے میں حاضر نہیں ہوسکے کیونکہ فی الوقت وہ پونڈیچری میں مقیم ہے ذرائع کے مطابق کامرا کے وکلاء کی ٹیم کے ایک رکن نے ان سے رابطہ قائم کیا اور مطلع کیا کہ ملزم فی الوقت ممبئی میں نہیں ہے نیز وہ اگلی تاریخ پر حاضر رہینگے۔ پولیس انکی اس درخواست کو منظور کرتے ہوئے اگلی تاریخ کو تازہ سمن جاری کرنے پر غور کر رہی ہے۔

ملک کے دس کروڑ کسان مویشی پروری سے وابستہ ہیں : راجیو رنجن سنگھ

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) حکومت نے آج لوک سبھا میں کہا کہ ملک میں دس کروڑ کسان مویشی پروری سے وابستہ ہیں، جن میں سے 70 فیصد خواتین ہیں، جو انہیں روزگار اور غذائیت فراہم کر رہی ہیں۔ ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کے مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ ملک بھر میں دس کروڑ کسان مویشی پروری سے وابستہ ہیں، جن میں ستر فیصد خواتین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے آنے کے بعد دودھ کی پیداوار اور پروڈکشن میں اضافہ ہوا ہے۔ دودھ کی پیداوار بڑھانے کا کام نیشنل گوکل مشن کے ذریعے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014-15 میں 146.3 ملین میٹرک ٹن دودھ کی پیداوار ہوئی جبکہ 2023-24 میں 293.30 ملین میٹرک ٹن دودھ کی پیداوار ہوگی جو کہ پہلے کے مقابلے میں 63.5 فیصد زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے تین برسوں میں دودھ کی پیداوار میں 15 فیصد اضافہ کرنے کا ہدف ہے۔ اگلے پانچ برسوں میں دودھ کی پیداوار کو 300 ملین میٹرک ٹن تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ایک دیگر ضمنی سوال کے جواب میں مسٹر راجیو رنجن سنگھ نے کہا کہ جانوروں کے مصنوعی حمل کے ذریعے پیدا ہونے والے بچھڑوں میں سے 90 فیصد مادہ ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مصنوعی حمل کے لیے میتری ورکرز کا تقرر کیا گیا ہے جو کسانوں کی دہلیز پر جا کر مصنوعی حمل کا کام انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی وی ایف ٹیکنالوجی مہنگی ہے اور اس کی قیمت تقریباً بیس ہزار روپے فی جانور ہے۔ اس کی قیمت کم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

ہماری دنیا کی تشکیل نو میں کارفرا ارضیاتی سیاسی رجحانات سے ہو کر گزرنے کا عمل

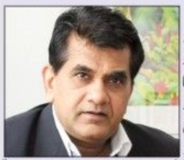

از: امیتابھ کانت

ٹرمپ انتظامیہ اپنے دوسرے دور میں محصولات کو دوگنا کرکے اور امریکہ کو دوبارہ عظیم بنانے کی پالیسیوں پر کارفرما ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ ماضی کے اتحاد کا از سر نو تعین اور اسے دوبارہ رقم کرنے میں بھی مصروف ہے، اس کی بازگشت یوروپ اور ایشیا میں اس کے اتحادیوں کے ذریعہ محسوس کی جارہی ہے۔ ان تمام کوششوں کا مقصد تجارتی توازن کو بہتر بنا کر اور عوامی صرفے میں تخفیف لا کر امریکی معیشت کو مستحکم بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے پیرس معاہدہ، عالمی ادارہ صحت سے بھی خود کو علیحدہ کرلیا ہے اور اس سے قبل اس نے بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) سے بھی خود کو علیحدہ کرلیا تھا۔ یہ تمام تر اقدامات عالمی ارضیاتی سیاسی نظام میں ایک خلاء پیدا کر رہے ہیں۔ یہ خلاء، بہت عرصے تک قائم نہیں رہے گا، اسے مسابقت کی حامل قوتیں پر کرلیں گی۔ جبکہ امریکہ سب سے طاقتور بنا رہے گا، ہم ایک مرتبہ پھر کثیر قطبی دنیا کا عروج ملاحظہ کر رہے ہیں۔ عالم کاری کو منتشر کرتے ہوئے، ٹکنالوجی بالادستی جدوجہد توانائی کی ارضیاتی سیاست، اور بکھرتی ہوئی عالمی حکمرانی وہ کلیدی ارضیاتی رجحانات ہیں جو ہماری دنیا کی نئی شکل کا تعین کر رہے ہیں اور بھارت کو ہر حال میں اس سے ہو کر گزرنا ہے۔

عالم کاری میں انتشار

عالم کاری کا عہد جسے ہم نے دوسری جنگ عظیم کے بعد ملاحظہ کیا اب وہ ہماری جانکاری کے مطابق اپنے خاتمے کے قریب ہے۔ عالمی مالی بحران ہم نے منتشر عالم کاری کی شکل میں ملاحظہ کیا ہے۔ تجارت جنگ نے اس انتشار کو ہوا دی ہے۔ کووڈ 19 وبائی مرض نے عالمی سپلائی چینوں میں زبردست رخنہ اندازی ملاحظہ کی، ممالک کو اور کاروبار نے مجبور ہو کر متبادل سپلائی چینیں قائم کیں۔ ٹرمپ انتظامیہ ایک مرتبہ پھر محصولات پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ تجارتی جنگ کا دوسرا عہد ہم پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ خواہ یہ باہمی ہو یا سرحد پار کے وسیع تر محصولات، تجارتی جنگ عالمی تجارت کو بڑے پیمانے پر متاثر کرے گی۔ تجارتی جنگوں کا تعلق محض تجارتی اشیاء تک محدود نہیں ہوتا۔ اثر انداز ہونے والے عناصر مثلاً ٹکنالوجی، توانائی اور صنعتی پالیسیاں اس سے متاثر ہوتی ہیں۔ ممالک افزوں طور پر تحفظات کا سہارا لے رہے ہیں اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے صلاحیت سازی میں مصروف ہیں کہ کلیدی صنعتیں اور قومی سلامتی متاثر نہ ہوں۔ عالمی ادارہ تجارت (ڈبلیو ٹی او) تعطل کا شکار ہے، ممالک افزوں طور پر باہمی یا کثیر پہلوئی تجارتی معاہدات کی جانب رخ کر رہے ہیں۔ اتحادی ممالک کے ساتھ تجارتی روابط میں اضافہ اور متبادل سپلائی چینوں کے وضع کرنے کا ہدف بھارت کے لیے مواقع فراہم کر رہا ہے۔ ہم صحیح پالیسیاں وضع کر کے کلیدی باہمی تجارتی معاہدوں اور کاروبار کرنا سہل بنانے پر توجہ مرکوز کر کے مینوفیکچرنگ سرمایہ کاریاں راغب کر سکتے ہیں۔

ٹکنالوجی: عالمی اقتدار کے لیے میدان جنگ

ٹکنالوجی عالمی اقتدار کی فعالیت کو سمت عطا کرنے کے معاملے میں کلیدی طور پر روح رواں کی حیثیت کی حامل رہی ہے۔ پہلے صنعتی انقلاب سے لے کر چوتھے صنعتی انقلاب تک یہی صورتحال برقرار رہی ہے۔ آج کے عہد میں سیمی کنڈکٹر، اے آئی اور ابھرتی ہوئی ٹکنالوجیاں کلیدی ذرائع ہیں۔ ممالک ٹکنالوجی بالادستی یا خود مختاری کو یقینی بنانے کے لیے چپ مینوفیکچرنگ کے عمل میں بے شمار سرمایہ لگا رہی ہیں۔ اے آئی ممالک اور کمپنیوں دونوں کی جانب سے یکساں طور پر زبردست سرمایہ کاری ملاحظہ کر رہی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ سائبر فن جنگ اور اے آئی کے ذریعہ پیدا ہونے والے خدشات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سائبر فن حرب پورے توانائی گرڈ میں رخنہ پیدا کر سکتا اور ادائیگیوں کے نظام کو سست کر سکتا ہے اور بینکنگ نظام کو تعطل کا شکار بنا سکتا ہے۔ اے آئی کے تابع غلط اطلاعات پر مبنی مہمات انتخابات میں رخنہ ڈال سکتی ہیں اور سماجی انتشار کی وجہ سے بن سکتی ہیں۔ اے آئی کا تعین، ملکیت، اور وضع کرنے کا عمل عالمگیر پیمانے پر معاشروں کے زیر اختیار ہونا چاہئے۔ ہمیں موثر طور پر اختراع کرنی چاہئے کم اخراجات کے ساتھ زیادہ کام کرنا چاہئے، کھلے وسائل اور اصل انجینئرنگ پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے اور ایک کثیر لسانی اور کثیر پہلوئی ماڈل کا قیام عمل میں لانا چاہئے۔ عالمی برادری کو یقینی طور پر اس امر کو یقینی بنانا چاہئے کہ ٹکنالوجی خساروں پر قابو حاصل کرتے ہوئے مبنی بر شمولیت ہو۔ بھارت کا ماڈل، جہاں ٹکنالوجی کا استعمال خلاء کو پر کرنے کے کام میں ہوتا ہے، نہ کہ اسے چوڑا کرنے میں، یہ پوری دنیا کے لیے ایک نمونہ ثابت ہو سکتا ہے۔

توانائی اور توانائی تغیر کی ارضیاتی سیاست

صاف ستھری توانائی کی جانب منتقلی قوت کی فعالیت کو نئی شکل عطا کر رہی ہے۔ وہ ممالک جو اہم معدنیات (لیتھیم، کوبالٹ، ریئر ارتھ) سے مالا مال ہیں، یا ایسے ممالک جو ان اہم معدنیات کی پروسیسنگ پر قابو رکھتے ہیں، وہ پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ بااثر بنتے جا رہے ہیں۔ آج تقریباً 70-80 فیصد کے ریئر ارتھ عناصر (آر ای ای) کو نکالنے اور پروسیس کرنے کا کام چین کے اختیار میں ہے۔ دنیا بھر کے شمسی سیلوں کا 80 فیصد حصہ چین کے ذریعہ تیار کیا جاتا ہے اور اسی طریقے سے 70 فیصد برقی موٹر گاڑیوں کی بیٹریاں بھی اسی کے ذریعہ تیار کی جاتی ہیں۔ چونکہ چین پہلے ہی ٹکنالوجی کی قوس سے آگے نکل چکا ہے، ٹرمپ انتظامیہ کے تحت امریکہ نے پیرس معاہدے سے علیحدگی اختیار کر لی ہے اور اس کے بجائے اس نے حجری ایندھن کی توسیع پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس سے عالمی توانائی تغیر کے لیے بڑا زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک نے پہلے ہی 80 فیصد کے بقدر عالمی کاربن بجٹ اپنے آپ پر صرف کرلیا ہے اور جی 7 ممالک سے کوئلے کا مرحلہ وار خاتمہ اب 2030 کے بجائے 2035 تک ممکن ہو سکے گا۔ مزید برآں، ترقی یافتہ ممالک ترقی پذیر دنیا کو موسمیاتی سرمایہ اور ٹکنالوجی فراہم کرنے کی ذمہ داری میں ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ترقی پذیر ممالک کے لیے ان کی ترقیاتی اولو العزمی کے اہداف تک پہنچنے کی گنجائش، بہت کم رہ جاتی ہے۔ صاف ستھری توانائی کے تئیں ہماری جدوجہد کے لیے عالمی اتحاد کی نئی شکلیں درکار ہیں، ممالک کو ٹکنالوجی مثلاً آئندہ پیڑھی کے شمسی پینلوں، الیکٹرولائزرس اور متبادل سیل کیمسٹری (اے سی سی) بیٹریوں کے معاملے میں اشتراک قائم کرنا چاہئے۔ بھارت کو ہر حال میں پورے فیصلہ کن انداز میں سبز ہائیڈروجن، شمسی توانائی اور برقی موبیلیٹی کے معاملے میں ہمارے گھریلو نظام کی تعمیر کا عمل جاری رکھنا چاہئے۔ ہمیں ایسی تجارتی شراکت داری بھی حاصل کرنے کی لازمی ضرورت ہوگی جس کے ذریعہ ہم پروسیسنگ اور ریفائننگ کے لیے اہلیتوں کو وضع کرنے کے ساتھ ساتھ اہم معدنیات تک رسائی کو بھی یقینی بنا سکیں گے۔

بڑھتے ہوئے عالمی مناقشے کے درمیان بکھرتی ہوئی عالمی حکمرانی

ایک ایسے وقت میں جب عالمی تعاون از حد درکار ہے، ہمارے پاس جو ڈھانچہ موجود ہے، وہ اپنے طے شدہ امور انجام دینے میں ناکام ثابت ہو رہے ہیں۔ اقوام متحدہ اپنی افادیت برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ عالمی درجہ حرارت پہلے ہی 1.5 ڈگری سیلسیس کے نشان سے تجاوز کر چکا ہے۔ نمائندگی اور اس کی ترجیحات کے معاملے میں گلوبل ساؤتھ حاشیے پر چلا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اپنے دائرے میں محدود ہو کر رہ گئی ہے، ڈبلیو ٹی او تنازعات کا حل نکالنے کے مفید میکنزم کے فقدان کا شکار ہے، اور سی او پی 29 از حد درکار موسمیاتی سرمایہ فراہمی کے عمل میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔ یوکرین سے لے کر غزہ تک، غزہ سے لے کر سوڈان تک، پوری دنیا میں مناقشے فزوں تر ہوتے جا رہے ہیں۔ جیسا کہ وزیر اعظم مودی نے بار بار کہا ہے، آج کی موسمیاتی تبدیلی کی چنوتیاں، وبائی امراض اور مالی عدم استحکام قومی سرحدوں تک ہی محدود نہیں ہے، انہوں نے زور دے کر کہا ہے کہ ہم 21 ویں صدی کی چنوتیوں سے فرسودہ اداروں کے ذریعہ نہیں نمٹ سکتے۔ ایک نیا عالمی حکمرانی فریم ورک درکار ہے جو گلوبل ساؤتھ کو اس کی مرکزی حیثیت عطا کرے اور اس امر کو تسلیم کرے کہ اب دنیا منتخبہ چند قوتوں کے غلبے والی دنیا نہیں ہے۔ یہ بھارت کے لیے موقع کا حامل لمحہ ہے- بھارت ایک متبادل عالمی اقتصادی نمونہ قائم کر سکتا ہے اور ایک مزید مبنی بر شمولیت بین الاقوامی نظام کا علمبردار بن سکتا ہے۔ آئندہ دہائی عالمی سیاست اور اقتصادیات کے مستقبل کا تعین کرے گی۔ بھارت ابھر رہا ہے اور اپنے آپ کو مطلع عالم پر ایک عملی قائد کی حیثیت دلانے میں کامیاب رہا ہے۔ ہم گلوبل ساؤتھ کی اہمیت کے بنیادی مسائل کو نمایاں کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ عالمی مناقشوں کے معاملے میں ثالثی انداز بھی اپنا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے جو حال ہی میں بیان دیا ہے، اس میں کہا گیا ہے کہ ہمیں انتشار کی بجائے مکالمے پر زور دینا چاہئے۔ اس کلیے کو عالمی پیمانے پر مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ بھارت کے سفارتکارانہ توازن کا عمل اس عہد کی نمایاں خصوصیت کی حیثیت اختیار کر رہا ہے۔

خطے میں زیادہ تر درآمدات چین سے حاصل کی جاتی ہیں

پاکستان کا 9 ہمسایہ ممالک کیساتھ تجارتی خسارہ 7.36 ارب ڈالر تک جا پہنچا

اسلام آباد، 25 مارچ (یو این آئی) پاکستان کا 9 ہمسایہ ممالک کے ساتھ تجارتی خسارہ مالی سال 25 کے پہلے 8 ماہ کے دوران 36.09 فیصد اضافے کے ساتھ 7 ارب 36 کروڑ ڈالر رہا، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 5 ارب 41 کروڑ ڈالر تھا۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق حالیہ علاقائی سیاسی تبدیلیوں نے بنگلہ دیش، افغانستان اور سری لنکا کو برآمدات میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں ان ممالک کے ساتھ پاکستان کی تجارت کو نمایاں دھچکا لگا ہے، جس کی وجہ ناسازگار حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے درپیش چیلنجز ہیں۔ تاہم علاقائی ممالک کے ساتھ تجارتی خسارے میں اضافہ ہوا، جس کی بنیادی وجہ زیر غور مہینوں کے دوران چین، بھارت اور بنگلہ دیش سے زیادہ درآمدات ہیں۔ جولائی تا فروری مالی سال 25 کے دوران افغانستان، بنگلہ دیش اور سری لنکا کو پاکستان کی برآمدات میں اضافہ ہوا، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق اس عرصے کے دوران دیگر ممالک خصوصاً چین کو برآمدات میں کمی کا سلسلہ جاری رہا۔ مالی سال 2025 کے 8 ماہ میں پاکستان کی 9 ممالک افغانستان، چین، بنگلہ دیش، سری لنکا، ہندوستان، ایران، نیپال، بھوٹان اور مالدیپ کو برآمدات 6.64 فیصد اضافے کے ساتھ 3 ارب 10 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئیں، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 2 ارب 90 کروڑ ڈالر سے زائد تھیں۔ مالی سال 2025 کے 8 ماہ میں پاکستان کی مجموعی برآمدات 8.42 فیصد اضافے کے ساتھ 22 ارب 7 لاکھ ڈالر تک پہنچ گئیں، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے کے 20 ارب 36 کروڑ ڈالر کے مقابلے میں 8.42 فیصد زیادہ ہیں، علاقائی ممالک کو کی جانے والی کل برآمدات میں پاکستان کا حصہ صرف 14.04 فیصد ہے۔ اس کے برعکس مالی سال 25 کے 8 ماہ میں درآمدات 25.80 فیصد اضافے کے ساتھ 10 ارب 46 کروڑ ڈالر رہیں، جو گزشتہ مالی سال کے اسی عرصے میں 8 ارب 32 کروڑ ڈالر تھیں۔ مزید تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ مالی سال 25 کے 8 ماہ میں چین سے درآمدات 25.87 فیصد اضافے کے ساتھ 10 ارب 18 کروڑ ڈالر رہیں، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 8 ارب 9 لاکھ ڈالر تھیں۔ خطے میں زیادہ تر درآمدات چین سے حاصل کی جاتی ہیں، اس کے بعد جزوی طور پر ہندوستان اور بنگلہ دیش ہیں۔ مالی سال 2025 کے 8 ماہ میں چین کو پاکستان کی برآمدات 10.55 فیصد کم ہو کر ایک ارب 69 کروڑ ڈالر رہ گئیں، جو گزشتہ مالی سال کے انہی مہینوں میں ایک ارب 89 کروڑ ڈالر تھیں۔ مالی سال 2025 کے 8 ماہ میں بھارت سے درآمدات 13.63 فیصد اضافے کے ساتھ 15 کروڑ 70 لاکھ ڈالر سے زائد رہیں، جو گزشتہ سال 13 کروڑ 80 لاکھ ڈالر تھیں۔ مالی سال 24 میں ہندوستان سے درآمدات 8.866 فیصد اضافے کے ساتھ 20 کروڑ 68 لاکھ 90 ہزار ڈالر تک پہنچ گئی تھیں، جو اس سے گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 19 کروڑ 40 ہزار ڈالر تھیں۔ دریں اثنا مالی سال 2025 کے 8 ماہ میں ہندوستان کو برآمدات 4 لاکھ 10 ہزار ڈالر رہیں، جو گزشتہ سال 2 لاکھ 30 ہزار ڈالر تھیں۔ مالی سال 25 کے ابتدائی 8 ماہ میں افغانستان کو برآمدات 84.25 فیصد اضافے کے ساتھ 50 کروڑ 92 لاکھ ڈالر تک پہنچ گئیں۔

ایران کا ایٹمی پروگرام پر امریکہ سے براہ راست مذاکرات کا امکان مسترد

تہران، 25 مارچ (یو این آئی) ایران نے ایٹمی پروگرام پر امریکہ سے براہ راست مذاکرات کا امکان مسترد کر دیا اور کہا دھمکیوں کے باعث ایران براہ راست بات چیت میں شامل نہیں ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی جانب سے بیان میں کہا گیا کہ ایٹمی پروگرام پر امریکہ سے بلواسطہ مذاکرات کیلئے راستہ کھلا ہے تاہم دھمکیوں کے تحت ایران براہ راست بات چیت میں شامل نہیں ہوگا۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کی زیادہ سے زیادہ دباؤ کی پالیسی کے ہوتے براہ راست مذاکرات ممکن نہیں، ایران کے حوالے سے امریکا کو نقطہ نظر میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ گذشتہ روز بھی ایران کے وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ جوہری میدان میں آگے نکل چکے ہیں واپسی ممکن نہیں، ہم امریکی صدر کے خط کا جواب جلد دیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ دو ہزار پندرہ کے معاہدے کو موجودہ شکل میں بحال نہیں کیا جا سکتا، امریکی موقف میں تبدیلی کے بغیر مذاکرات ممکن نہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے بھی اپنے بیان میں کہا تھا کہ اگر ہم ایٹمی ہتھیار بنانا چاہیں تو امریکا ہمیں روک نہیں سکے گا۔ آیت اللہ خامنہ ای نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران پر جوہری پروگرام پر مذاکرات کے لیے دباؤ کو مسترد کرتے ہوئے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر ہم ایٹمی ہتھیار بنانا چاہیں تو امریکا ہمیں روک نہیں سکے گا، لیکن ہم خود ایسا نہیں چاہتے۔ انہوں نے امریکی صدر کے مذاکرات کے مطالبہ کو عوامی رائے کے لیے دھوکا قرار دیتے ہوئے واضح کیا تھا کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے باوجود ایران پر عائد پابندیاں نہیں ہٹیں گی۔

امریکی امیگریشن پالیسی میں سختی، برطانیہ اور جرمنی کا اپنے شہریوں کو انتباہ

واشنگٹن، 25 مارچ (یو این آئی) امریکی امیگریشن قوانین میں سختی کے بعد برطانیہ اور جرمنی نے اپنے شہریوں کیلئے انتباہ جاری کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ کی سخت امیگریشن پالیسی کے بعد برطانیہ اور جرمنی نے اپنے شہریوں کیلئے متنبہ کر دیا۔ برطانیہ اور جرمنی نے شہریوں کی گرفتاری اور ڈیپورٹیشن پر امریکا کیلئے ٹریول وارننگ جاری کی۔ برطانوی محکمہ خارجہ نے کہا کہ امریکہ میں میں امیگریشن قوانین پر سختی سے عملدرآمد ہو رہا ہے، امریکی امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی پر سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ امریکی قوانین توڑنے پر برٹش پاسپورٹ ہولڈرز کو زیر حراست یا گرفتار کیا جا سکتا ہے، ویزہ یا آن ارائیول انٹری کی اجازت امریکا میں داخلے کی ضمانت نہیں۔ تین جرمن شہریوں کو امریکا میں داخلے سے روکے جانے اور حراست میں لیے جانے کے معاملے پر جرمن حکام نے کہا کہ جرمن شہریوں کی امریکا میں حراست کے واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں تاہم ویزہ یا آن ارائیول انٹری کی اجازت امریکا میں داخلے کی ضمانت نہیں۔ خیال رہے جب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنوری میں عہدہ سنبھالا ہے، انہوں نے ایسے انتظامی احکامات پر دستخط کیے ہیں جن میں سرحدی پالیسی کو بہتر بنایا گیا ہے، ویزا کی جانچ کے عمل کو سخت کیا گیا ہے اور ملک میں غیر قانونی تارکین کے خلاف کریک ڈاؤن کیا گیا ہے۔ سخت امریکی قوانین کے تناظر میں دوسرے ممالک کے شہریوں کو داخلے سے منع کر دیا گیا یا حراست میں لیا گیا، جن میں ایک کینیڈین بھی شامل ہے۔ وینکوور کی کاروباری جیسمین مونی نے تقریباً دو ہفتے مختلف حراستی مراکز میں گزارے، مونی کو اس ماہ کے شروع میں اس وقت حراست میں لیا گیا تھا جب اس نے یو ایس میکسیکو بارڈر پر ویزا کے لیے درخواست دی تھی، لیکن ان کا کہنا تھا کہ انھیں اس بارے میں زیادہ معلومات نہیں ہیں کہ انھیں کیوں جیل میں ڈالا گیا تھا۔

نیپال میں ہندوستانی امداد سے تعمیر کیے جانے والے تعلیمی انفرا اسٹرکچر کا سنگ بنیاد رکھا گیا

کھٹمنڈو۔ 25 مارچ۔ ایم این این۔ نیپال میں پیر کے روز دلو میونسپلٹی، ڈیلیخ میں شری نیپال راشٹریہ سیکنڈری اسکول ملٹی پرپز عمارت کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ شری نیپال راشٹریا سیکنڈری اسکول ملٹی پرپز بلڈنگ حکومت ہند کی مالی امداد سے کی جا رہی ہے۔ اس کا سنگ بنیاد گھنشیام بھنڈاری، وزیر برائے سماجی ترقی، کرنالی صوبہ حکومت، اویناش کمار سنگھ، کونسلر، سفارتخانہ، ریاضل، پراجتھلو اور ہندوستان کے سفارتخانے نے مشترکہ طور پر رکھا۔ "شری نیپال راشٹریا سیکنڈری اسکول ملٹی پرپز بلڈنگ حکومت ہند کی مالی مدد سے 'نیپال-انڈیا ڈیولپمنٹ کوآپریشن' کے تحت 00.39 ملین بھارتی روپے کی پروجیکٹ لاگت سے تعمیر کی جا رہی ہے۔ 'نیپال-انڈیا ڈیولپمنٹ کوآپریشن' کے تحت حکومت ہند کی گرانٹ کا استعمال کیا جا رہا ہے جس میں ایک عمارت کی تعمیر کے لیے تین عمارتیں شامل ہوں گی۔

وائٹ ہاؤس کا یمن پر حملے کا خفیہ منصوبہ حادثاتی طور پر صحافی کو بھیجنے جانے کا انکشاف

واشنگٹن، 25 مارچ (یو این آئی) امریکی صدارتی دفتر کی جانب سے یمن پر حملے کا خفیہ جنگی منصوبہ ایک صحافی کو بھیجے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں نے یمن کے حوثی باغیوں پر امریکی حملے سے کچھ دیر قبل ایک میسجنگ گروپ میں غلطی سے جنگی منصوبوں کا انکشاف کیا تھا جس میں ایک صحافی بھی شامل تھا۔ ڈیموکریٹک قانون سازوں نے فوری طور پر اس غلط اقدام کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ یہ امریکی قومی سلامتی کی خلاف ورزی اور قانون کی خلاف ورزی ہے جس کی کانگریس کو تحقیقات کرنی چاہیے۔ اٹلانٹک میگزین کے ایڈیٹر ان چیف جیفری گولڈ برگ نے پیر کو ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ انہیں 13 مارچ کو غیر متوقع طور پر سگنل میسجنگ ایپ پر ایک خفیہ چیٹ گروپ میں مدعو کیا گیا تھا جسے 'حوثی پی سی اسمال گروپ' کا نام دیا گیا تھا۔ اس گروپ میں قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے اپنے نائب ایلکس وانگ کو حوثیوں کے خلاف امریکی کارروائی کو مربوط کرنے کے لیے 'ٹائیگر ٹیم' تشکیل دینے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ قومی سلامتی کونسل کے ترجمان برائن ہیوز نے کہا کہ یہ چیٹ گروپ مستند معلوم ہوتا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بحیرہ احمر میں بحری جہازوں پر حملوں کے بعد 15 مارچ کو یمن کے حوثی باغیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی حملوں کی مہم کا آغاز کیا تھا اور انہوں نے حوثیوں کے اہم حامی ایران کو متنبہ کیا تھا کہ اسے فوری طور پر اس گروپ کی حمایت روکنے کی ضرورت ہے۔ گولڈ برگ نے کہا کہ ان حملوں کے آغاز سے چند گھنٹے قبل وزیر دفاع پیٹ ہیگ سیتھ نے میسجنگ گروپ میں منصوبے کے بارے میں آپریشنل تفصیلات پوسٹ کیں، جس میں اہداف، ہتھیاروں اور حملے کی ترتیب کے بارے میں معلومات شامل تھیں۔ ان کی رپورٹ میں تفصیلات شامل نہیں کی گئیں لیکن گولڈ برگ نے اسے سگنل چیٹ کا حیران کن طور پر لاپروائی سے استعمال قرار دیا۔ گولڈ برگ نے لکھا کہ چیٹ گروپ میں نائب صدر جے ڈی وینس، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف، نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر تلسی گیبارڈ، وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ، وائٹ ہاؤس کے چیف آف اسٹاف سوزی ویلز اور قومی سلامتی کونسل کے سینئر عہدیداروں کی نمائندگی کی گئی تھی۔

روس ہندوستان کے ساتھ "مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ" تیار کر رہا ہے۔ لاوروف

ماسکو۔ 25 مارچ۔ ایم این این۔ روس ہندوستان سمیت دنیا کی اکثریتی ریاستوں کے ساتھ فعال طور پر تعلقات کو بڑھا رہا ہے جن کے ساتھ ماسکو ایک "مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ" کو فروغ دے رہا ہے۔ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے پیر کو یہاں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روس، چین، ایران، شمالی کوریا، ہندوستان سمیت بڑی عالمی ریاستوں کے ساتھ بڑے عالمی تعلقات کو بڑھا رہا ہے۔ لاوروف نے الیگزینڈر گورچاکوف پبلک ڈپلومیسی فنڈ کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے اجلاس میں کہا کہ "ہم عالمی ریاستوں کی اکثریت کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینے کو ترجیح دیتے ہیں۔ عوامی جمہوریہ چین کے ساتھ جامع شراکت داری اور تزویراتی تعاون کے تعلقات باہمی اعتماد کی بے مثال سطح پر فخر کرتے ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ خاص طور پر مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایک منصفانہ کثیر قطبی عالمی نظام کی تشکیل بنیادی رجحان ہے۔ "عالمی مغرب سے باہر نئے عالمی مراکز - چین اور ہندوستان کے ساتھ ساتھ ہمارے دیگر برکس اور ایس سی او شراکت دار - تیزی سے مضبوط ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس ایک گہری سیاسی بات چیت کو برقرار رکھتا ہے، جس میں ایس سی او اور برکس ممالک اور دیگر ہم خیال ممالک کے ساتھ بھی شامل ہے، بشمول اقوام متحدہ کے چارٹر کے دفاع میں گروپ آف فرینڈز کے فریم ورک کے اندر، جو نیویارک میں قائم کیا گیا ہے اور نائب وزرائے خارجہ اور قومی رابطہ کاروں کی سطح پر باقاعدگی سے ملاقاتیں کرتا ہے۔ لاوروف نے نوٹ کیا کہ ماسکو "سی آئی ایس کے رکن ممالک کے درمیان اتحادیوں اور شراکت داروں کے ساتھ تعاون کے تمام شعبوں کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیتا ہے۔ اس سے پہلے 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر، روسی صدر ولادیمیر پوتن نے گزشتہ 75 سالوں میں ہندوستان کی کامیابیوں کی تعریف کرتے ہوئے صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے روس اور ہندوستان کے درمیان مضبوط اور پائیدار اسٹریٹجک شراکت داری پر بھی زور دیا۔ "روس بھارت تعلقات خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری پر مبنی ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم تمام شعبوں میں نتیجہ خیز دو طرفہ تعاون کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی معاملات میں تعمیری تعامل کو جاری رکھنے کے لیے مشترکہ کوششوں کا استعمال کریں گے۔ بلا شبہ، یہ ہمارے بنیادی مفادات کو پورا کرتا ہے۔

ایران، ترکی نے غزہ، لبنان پر اسرائیلی حملوں کو روکنے کے لئے مسلم ممالک سے اپیل کی

تہران، 25 مارچ (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی اور ان کے ترک ہم منصب ہاکان فیدان نے غزہ اور لبنان کے خلاف نئے اسرائیل کے نئے حملوں کو روکنے کے لیے مسلم ممالک سے مزید کوششیں کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، پیر کو ایک فون کال میں، دونوں فریقوں نے مغربی ایشیا کے خطے کی تازہ ترین پیش رفت، خاص طور پر فلسطین کی صورتحال، غزہ اور لبنان پر اسرائیلی حملوں کی بحالی، یمن پر امریکی فضائی حملوں کے ساتھ ساتھ مشترکہ دلچسپی کے دیگر بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر عراقچی نے حماس اور حزب اللہ کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ اور لبنان کے خلاف اسرائیل کے "جرائم اور جارحیت" کی مذمت کی اور عالمی برادری بالخصوص مسلم اور علاقائی ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کے "جرائم" کو روکنے کے لیے فوری اقدام کریں۔

समाहरणालय, खूँटी
(जिला आपूर्ति शाखा)
Email ID-dsokhunti@gmail.com

आवश्यक सूचना

इस कार्यालय के प्रकाशित निविदा सं0 PR. 348195 (District)24-25*D, दिनांक 11.03.2025 से वित्तीय वर्ष 2025–26 हेतु खूँटी जिला में अवस्थित खूँटी नगर पंचायत के 03 जिला स्तरीय मुख्यमंत्री दाल–भात केन्द्रों एवं खूँटी जिलान्तर्गत 06 प्रखण्डों के 06 प्रखण्ड स्तरीय मुख्यमंत्री दाल–भात केन्द्रों के कुल 09 मुख्यमंत्री दाल–भात केन्द्रों पर चावल, चना, एवं सोयाबीन बड़ी परिवहन–सह–हथालन सहित आपूर्ति के लिए निविदा दिनांक 24.03.2025 को निर्धारित थी, जो अपरिहार्य कारणों से स्थगित की जाती है। उक्त निविदा की अगली तिथि की सूचना समाचार पत्र में प्रकाशित की जायेगी।

उपायुक्त के आदेशानुसार
जिला आपूर्ति पदाधिकारी,
खूँटी

PR 349216 District(24-25).D

जिला निर्वाचन पदाधिकारी (नगरपालिका)–सह–
उपायुक्त का कार्यालय, सिमडेगा।
(निर्वाचन शाखा)
मतदाता सूची का अंतिम प्रकाशन की सूचना

नगरपालिका (आम) निर्वाचन 2025 के निमित तैयार मतदाता सूची का अंतिम प्रकाशन नगर परिशद, सिमडेगा एवं सभी बीस वार्डो से संबंधित मतदान केन्द्रों में दिनांक 22.03.2025 को किया जाता है। इन सभी स्थलों पर दिनांक 11.03.2025 से 20.03.2025 तक जिन बी0एल0ओ0 / पदाधिकारी के माध्यम से प्रारूप प्रकाशन कराया गया था, उन्हीं के पास अंतिम रूप से तैयार मतदाता सूची की प्रति उपलब्ध रहेगी, जिसका अवलोकन मतदाताओं के द्वारा किया जा सकेगा।

साथ ही अंतिम रूप से तैयार मतदाता सूची का अवलोकन जिला के वेबसाईट (www.simdega.nic.in) पर भी किया जा सकता है।

जिला निर्वाचन पदाधिकारी (नगरपालिका)
–सह–उपायुक्त, सिमडेगा।

PR 349150 Simdega(24-25)D

NETARHAT RESIDENTIAL SCHOOL, NETARHAT
P.O- NETARHAT, DISTRICT- LATEHAR
(An Autonomous Institution under School Education & Literacy Department, Govt. of Jharkhand)

Corrigendam

No. 89 (Ref PR No:347713) Date – 24.03.2025

This is to inform you that due to unavoidable reason following changes have been made in Tender No. - 69.

S.No	Tender No.	Particulars	Old Date For Submission of Tender	New Date for Submission of Tender	Old Date for opening Technical Bid/Financial Bid	New Date for opening Technical Bid/Financial Bid
01.	Tender No. 69	Renovation of Hospital Building	24.03.2025 11.30 a.m.	03.04.2025 11.30 am.	Technical Bid 26.03.2025 01.30 p.m. Financial Bid 28.03.2025 01.30 p.m.	Technical Bid 03.04.2025 03.50 p.m. Financial Bid 04.04.2025 03.50 p.m.

Rest Terms and Condition will remain the same as mentioned in above tender numbers

Sd/-
Principal
Netarhat Residential School
Cum-Member Secretary
Netarhat Vidyalaya Samiti

PR 349229 (Human Resource Developement) 24-25 (D)

NETARHAT RESIDENTIAL SCHOOL NETARHAT
P.O- NETARHAT, DISTRICT- LATEHAR
(An Autonomous Institution under School Education & Literacy Department, Govt. of Jharkhand)

Corrigendum

No. 92 (Ref PR No:347712) Date – 24.03.2025

This is to inform you that due to unavoidable reason following changes have been made in Tender No. - 70.

S.No	Tender No.	Particulars	Old Date For Submission of Tender	New Date for Submission of Tender	Old Date for opening Technical Bid/Financial Bid	New Date for opening Technical Bid/Financial Bid
02.	Tender No. 70	Renovation of Doctor's Quarter	24.03.2025 11.30 a.m.	03.04.2025 11.30 am.	Technical Bid 26.03.2025 01.30 p.m. Financial Bid 28.03.2025 01.30 p.m.	Tecnical Bid 03.04.2025 03.50 p.m. Financial Bid 04.04.2025 03.50 p.m.

Rest Terms and Condition will remain the same as mentioned in above tender numbers.

Sd/-Principal
Netarhat Residential School
Cum-Member Secretary
Netarhat Vidyalaya Samiti

PR 349233 (Human Resource Developement)24-25*D

राँची समाहरणालय, राँची
(जिला भू–अर्जन शाखा)
www.dlaoranchi.in, dlaoranchi@gmail.com, dlaoranchi@rediffmail.com

ग्राम सभा

ITI बस स्टैण्ड से संत फ्रांसिस विद्यालय तक पथ का चौड़ीकरण एवं मजबूतीकरण कार्य परियोजना अन्तर्गत अधिग्रहण भूमि का मुआवजा भुगतान हेतु आवेदन प्राप्त है। उत्तराधिकारी रैयतों से संबंधित ग्रामसभा का आयोजन दिनांक–05.04.2025 को अपराह्न 12.30 बजे **अंचल कार्यालय, अरगोड़ा** में किया गया है, जिसकी विवरणी निम्नवत् है:–

दिनांक	समय	संबंधित मौजा का नाम	ग्राम सभा का आयोजन स्थल
05/04/2025	12.30 अपराह्न	अरगोड़ा	अंचल कार्यालय, अरगोड़ा

अतः संबंधित मौजों के भू–धारियों को सूचित किया जाता है कि मौजा–अरगोड़ा, थाना सं०–207, खाता सं०–282, प्लॉट सं०–1335 से संबंधित कागजातों के साथ खतियान/डीड, लगान रसीद (अद्यतन), परिचय–पत्र की छायाप्रति के साथ निर्धारित स्थान पर उपस्थित होना सुनिश्चित करें।

जिला भू–अर्जन पदाधिकारी
राँची

PR 349181 Land Reforms(24-25)#D

कार्यपालक अभियन्ता, एन0आर0ई0पी0, लोहरदगा
प्रथम तल्ला विकास भवन, लोहरदगा

ई0 आमंत्रण सूचना

ई0–निविदा संख्या :– 02/2024–25/NREP/LOHARDAGA दिनांक 25.03.25

कार्यपालक अभियन्ता, एन0आर0ई0पी0, लोहरदगा द्वारा निम्न विवरण के अनुसार e Procutment पद्धति से निविदा आमंत्रित की जाती है।

क्र0	आईडेन्टीफिकेशन संख्या/पैकेज संख्या	योजना का नाम	प्राक्कलित राशि (रूपये में) अंक में	प्राक्कलित राशि (रूपये में) अक्षर में	कार्य समाप्ति की अवधि	टेण्डर कॉल नं0
1	NREP/LOHARDAGA /03/2024-25	ग्राम गाराडीह में नेसार खान से घर के सामनें डांगो टोंगरी तक पी0सी0सी0पथ निर्माण	47,07,817.00	सैंतालीस लाख सात हजार आठ सौ सतरह रूपये मात्र।	दो माह	प्रथम
		ग्राम तोड़ार सरना टोली में मंगरा उरांव के घर से झखरा तक 2315 फीट	43,22,598.00	तैंतालीस लाख बाईस हजार पाँच सौ अन्ठानबे रूपये मात्र।	दो माह	प्रथम

2:– वेबसाईट में निविदा प्रकाश की तिथि:– :– 03.04.2025
3:– ई–निविदा प्राप्ति की अन्तिम तिथि :– 19.04.2025 अपराह्न 5.00 बजे तक
4:– निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– दिनांक 21.04.2025 को अपराह्न 3.30 बजे।
5:– निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पत्ता :– कार्यालय कार्यपालक अभियन्ता, एन0आर0ई0पी0, लोहरदगा।
6:– ई–निविदा प्रकोष्ठ का दूरभाष स0:–8409767005
7:– निविदा में ग्रामीण कार्य विभाग के समुचित श्रेणी के संवेदक भाग ले सकते हैं।
8:– संवेदक का UCAN में निबंधन अनिवार्य है।
नोट:– निविदा की प्राक्कलित राशि घट बढ़ सकती है। तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगा।
विस्तृत जानकारी के लिए वेबसाईट jharkhandtenders.gov.in में देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता,
एन0आर0ई0पी0, लोहरदगा

PR 349199 Lohardaga (24-25)_D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور C.4 سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر
منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

JADEED BHARAT Urdu Daily Ranchi
Wednesday: March 26.2025
روزنامہ جدید بھارت رانچی Urdu Daily

قومی خواتین ہاکی لیگ:
اوڈیشہ، مہاراشٹر اور بنگال نے جیت درج لی

رانچی، 25 مارچ (یو این آئی) اوڈیشہ، مہاراشٹر اور بنگال کی ہاکی ایسوسی ایشن نے قومی خواتین ہاکی لیگ کے آخری مرحلے کے چھٹے دن منگل کو اپنے اپنے میچ جیت لیے۔ آج یہاں کھیلے گئے پہلے میچ میں اوڈیشہ کی ہاکی ایسوسی ایشن نے پول اے میں میزورم کو 1-1 (شوٹ آؤٹ میں 0-2 سے شکست دی۔ سجنا کیرو نے پہلے کوارٹر میں (پانچویں) منٹ میں ایک گول کے ساتھ ہاکی ایسوسی ایشن آف اوڈیشہ کے لیے اسکور بورڈ کا آغاز کیا۔ دوسری جانب میزورم کے لال ٹلان چنگی نے 55ویں منٹ میں گول کرکے برابر کردیا۔ دروپتی نائک اور کپتان سومی مندھاری نے شوٹ آؤٹ میں پہلے تین میں سے دو میں گول کئے۔ ناسی کھیل کی اسٹار تھی کیونکہ اس نے شوٹ آؤٹ میں میزورم کے چاروں اسٹرائیکس بچا کر میچ جیت لیا۔ دن کے دوسرے میچ میں مہاراشٹر نے منی پور کو 4-0 سے شکست دی۔ مہاراشٹر کے لیے سائیکا چندرکانت مانے (تیسرے)، ہتوشری دنیش کڈو (36ویں)، سجنا راٹھوار (45ویں) اور نکو گرجر (59ویں) نے گول کئے۔ دوسرے میچ میں بنگال نے مہاراشٹر کو 0-1 سے شکست دی۔ کھیل کے دوران دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کو گول کرنے سے روکا۔ لیکن شانتی ہورو نے آخری منٹ (59ویں) میں ہاکی بنگال کے لیے فیصلہ کن گول کرکے کھیل کا رخ بدل دیا۔

ناقص گیند بازی سے نبرد آزما آر آر کو کے کے آر سے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا

گوہاٹی، 25 مارچ (یو این آئی) آسام میں گوہاٹی کے برساپارا کرکٹ اسٹیڈیم میں بدھ کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے اہم چھٹے میچ میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے خلاف راجستھان رائلز (آر آر) پر آئندہ میچوں میں قائم رہنے کے لیے زبردست دباؤ ہوگا۔ آر آر کی خراب گیند بازی پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہے۔ راجستھان کا آئی پی ایل کی تاریخ کا دوسرا سب سے بڑا اسکور 286 رن بنانے کے باوجود حیدرآباد کے خلاف اپنے پہلے میچ میں کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پچھلے میچ کے دوران جوفرا آرچر اور مہیش تھیکشنا کی قیادت میں ان کا باؤلنگ اٹیک متاثر کرنے میں ناکام رہا تھا کیل کے کے آر کے خلاف میچ میں ان کی گیند بازی آر آر کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔ آر آر ٹیم کو ٹورنامنٹ میں سب سے مضبوط اسپن اٹیک رکھنے والی کے کے آر ٹیم کے خلاف زندہ رہنے کے لیے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ اجنکیا رہانے کی زیرقیادت کے کے آر نے بھی اپنی مہم کا آغاز رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) سے شکست کے ساتھ کیا۔ تاہم، وہ سنیل نارائن اور ورون چکرورتی کی اسپن جوڑی کی بدولت آنے والے مقابلے میں ایک اہم جیت حاصل کرنے کے لئے میدان میں اتریں گے۔ گوہاٹی کی پچ روایتی طور پر اسپنروں کے لئے مددگار ہے اور یہ پچ اسپنروں کے لیے بہترین ہوگی۔ کے کے آر کے اسپنر اس پچ کا بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کے کے آر اور آر آر دونوں نے اس آئی پی ایل سیزن میں ابھی تک اپنا کھاتہ نہیں کھولا ہے اور دونوں ٹیموں پر جیت کے لیے نفسیاتی دباؤ رہے گا۔ آنے والے میچ کا نتیجہ دونوں ٹیموں کے لیے باقی سیزن میں بنے رہنے کے لئے دروازے کھول سکتا ہے۔ گزشتہ میچ میں ٹیم کے کپتان سنجو سیمسن کی شاندار کارکردگی کے بعد اس میچ میں ان سے ٹھوس شروعات کی امید کی جائے گی۔ یشسوی جیسوال اور دھرو جورل بلے سے اہم شراکت کریں گے اور پچھلے میچ میں خراب کارکردگی کے بعد سب کی نظریں ریان پراگ پر بھی ہوں گی۔ کے کے آر کے اوپنر کوئنٹن ڈی کاک ایک دھماکہ خیز آغاز فراہم کرنے کے خواہاں ہوں گے جبکہ اجنکیا رہانے اننگز کو آگے بڑھاتے ہوئے نظر آئیں گے۔ وینکٹیش آئیر، رنکو سنگھ اور آندرے رسل جیسے مڈل آرڈر بلے بازوں سے آخری میچ میں مایوس کن کارکردگی کے بعد اچھی کارکردگی کی امید کی جارہی ہے۔ کل کے میچ میں ٹاس فیصلہ کن ثابت ہوسکتی ہے۔ ٹیمیں اس گراؤنڈ پر ہدف کا تعاقب کرنا پسند کرتی ہیں۔ بہتر بیٹنگ کنڈیشنز کو دیکھتے ہوئے یہ میچ ہائی اسکورنگ مقابلہ ہونے کی امید ہے۔ تاہم باؤلرز کو مخالف ٹیم کو روکنے کے لیے اپنی بہترین کارکردگی دکھانی ہوگی۔

مجھے یقین تھا کہ میں میچ جیت سکتا ہوں: آشوتوش

وشاکھاپٹنم، 25 مارچ (یو این آئی) دہلی کیپٹلس کے بلے باز آشوتوش شرما نے کہا کہ مجھے خود پر اعتماد تھا کہ میں میچ جیت سکتا ہوں۔ میں نے پچھلے سال میچ ختم کرنے کے خیال کو ذہن میں رکھ کر پریکٹس کی تھی۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کو ایک وکٹ سے شکست دینے کے بعد دہلی کیپٹلز کے ہیرو بلے باز آشوتوش نے کہا کہ میں نے گزشتہ سال کے میچوں سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس وقت میں اپنی ٹیم کو دو تین میچوں میں فتح کے بہت قریب لے گیا تھا لیکن میچ فنشر کا کردار ادا نہیں کرسکا، گزشتہ سال میں نے صرف اس بات پر توجہ مرکوز کی تھی کہ مجھے میچ فنشر کا کردار ادا کرنا ہے۔ گھریلو کرکٹ کے دوران بھی میں نے یہی کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اپنے آپ پر یقین تھا کہ اگر میں آخری گیند تک کھیلتا ہوں تو میچ کا رخ بدل سکتا ہے۔ مجھے صرف پرسکون رہنا تھا اور میچ کو فتح کے بہت قریب لے جانا تھا۔ مجھے اس بارے میں بھی واضح ہونا تھا کہ مجھے کون سے شاٹس کھیلنے ہیں۔ مجھے وہی شاٹس کھیلنے تھے جن کی میں نے نیٹ میں پریکٹس کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف کل کے میچ میں آشوتوش شرما ایسے وقت میں بلے بازی کے لیے آئے جب دہلی کیپٹلس 113 رنز پر چھ وکٹ گنوانے کے بعد مشکلات سے دوچار تھی۔ ایسے وقت میں انہوں نے وپراج نگم کے ساتھ مل کر اننگ کو سنبھالا اور ٹیم کو فتح کی دہلیز پر لے گئے۔ آشوتوش شرما نے 31 گیندوں میں پانچ چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 66 رنز (ناٹ آؤٹ) کی میچ وننگ اننگ کھیلی۔

مارشل آرٹ لیجنڈ اور تیر اندازی کے چیف کوچ شیہان حسینی کا انتقال

چنئی، 25 مارچ (یو این آئی) مارشل آرٹ کے مشہور لیجنڈ اور تیر اندازی کے چیف کوچ شیہان حسینی کا منگل کو انتقال ہوگیا۔ وہ بلڈ کینسر میں مبتلا تھے اور زیر علاج تھے۔ 16 مارچ کو تمل ناڈو حکومت نے اسپورٹس ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے فنڈز سے ان کے علاج کے لیے 5 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی تھی۔ تمل ناڈو تیر اندازی ایسوسی ایشن (ٹی اے اے ٹی) نے کہا کہ ایسوسی ایشن کے بانی اور جنرل سکریٹری شیہان حسینی کا آج صبح 1:45 بجے انتقال ہوگیا۔

اے اے آئی آل انڈیا انٹر زونل فٹ بال ٹورنامنٹ 2025 میں جنوبی زون کی چیمپئن بنی

امرتسر، 25 مارچ (یو این آئی) ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) کے زیر اہتمام منعقدہ آل انڈیا انٹر زونل فٹ بال ٹورنامنٹ آج جی این ڈی یو فٹ بال گراؤنڈ، امرتسر میں جنوبی زون اور شمال مشرقی زون کے درمیان ایک سنسنی خیز مقابلے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ غیر معمولی مہارت اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کرتے ہوئے ساودرن زون نے نارتھ ایسٹرن زون کو 5-1 سے شکست دے کر چیمپئن شپ کا خطاب جیت لیا۔ سنسنی خیز میچ نے تماشائیوں کو اپنی نشستوں پر چپکا کر رکھا، جس سے اے اے آئی ٹیموں کے مسابقتی جذبے اور ہنر کا مظاہرہ ہوا۔ اختتامی تقریب میں آے اے آئی کے رکن (آپریشنز) شرد کمار مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر اے اے آئی کے سی وی او نکھل کمار کنوڈیا اور آر ای ڈی۔ این آر منسٹر ڈی کے گوتم کے ساتھ اے اے آئی کے دیگر سینئر عہدیدار بھی موجود تھے۔ معززین نے ٹیموں کو ان کی لگن اور کھیل کود کے لیے مبارکباد دی اور اے اے آئی کے اپنے ملازمین میں کھیلوں اور فٹنس کی ثقافت کو فروغ دینے کے عزم پر زور دیا۔

نیوزی لینڈ نے پاکستان کے خلاف
یک روزہ میچ کے لیے دو ان کیپڈ کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کیا

دبئی، 25 مارچ (یو این آئی) پاکستان کے خلاف جاری پانچ میچوں کی ٹی 20 انٹرنیشنل سیریز میں ناقابل شکست برتری حاصل کرنے کے بعد میزبان نیوزی لینڈ نے آئندہ ون ڈے میچوں کے لیے اعلان کردہ اسکواڈ میں دو ان کیپڈ کھلاڑیوں کو شامل کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے سلیکٹرز نے آئندہ تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم کی کپتانی ٹام لیتھم کو سونپی ہے۔ جبکہ وائٹ بال کپتان مچل سینٹنر ٹیم میں نہیں ہوں گے۔ ڈومیسٹک ٹیم میں کئی نئے کھلاڑی بھی شامل کیے گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے فرسٹ کلاس سرکٹ میں ویلنگٹن فائر برڈز کے لیے کھیلنے والے ٹاپ آرڈر بلے باز نک کیلی اور بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز محمد عباس کو پہلی بار قومی ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں کھیلنے والے راچن رویندرا، ڈیون کونوے، گلین فلپس اور سینٹنر ٹیم سے باہر ہیں۔ پاکستان کے خلاف چیمپئن ٹرافی کے افتتاحی میچ میں سنچری بنانے والے ول ینگ، کیلی کے ساتھ ٹاپ آرڈر میں شامل ہوں گے۔ جبکہ ڈیرل مچل، مائیکل بریسویل اور نیتھن اسمتھ مڈل آرڈر میں کھیلیں گے۔ گیند بازی کی بات کی جائے تو ورک، جیکب ڈفی، نیتھن اسمتھ اور بین سیئرز چار جہتی تیز گیند بازی اٹیک میں شامل ہوں گے۔ اس دوران بیمین کو آرام دیا گیا ہے۔ اسپن ڈپارٹمنٹ میں آل راؤنڈر بریسویل کے ساتھ 22 سالہ آکلینڈ ایسز لیگ اسپنر آدی اشوک شامل ہوں گے۔ دوسرا ایک روزہ میک لین پارک، نیپئر میں دو اپریل اور تیسرا 5 اپریل کو بے اوول، ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلا جائے گا۔ ہفتہ کو نیپئر میں پاکستان کے خلاف پہلے ون ڈے کے لیے نیوزی لینڈ کا اسکواڈ یہ ہے:- ٹام لیتھم (کپتان)، محمد عباس، آدی اشوک، مائیکل بریسویل، مارک چیپ مین، جیکب ڈفی، مچ ہیے، نک کیلی، ڈیرل مچل، ول او ورکے، بین سیئرز، نیتھن اسمتھ اور ول ینگ۔

کے ایل راہل اور اتھیا شیٹی کے گھر ننھی پری آئی

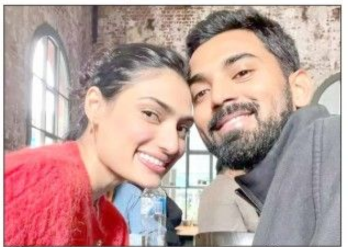

نئی دہلی، 25 مارچ (وس)۔ دہلی کیپٹلز کے بلے باز کے ایل راہل اور ان کی اداکارہ بیوی اتھیا شیٹی کے گھر پر کو خوشیوں نے دستک دی۔ انہیں بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ خوشخبری انسٹاگرام پر مشترکہ پوسٹ کے ذریعے شیئر کی۔ راہل اور اتھیا نے گزشتہ سال 8 نومبر کو سوشل میڈیا پر اپنے حمل کا اعلان کیا تھا۔ ان کی پوسٹ میں لکھا تھا، "ہماری خوبصورت نعمت جلد آنے والی ہے۔" راہل، جو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں دہلی کیپٹلز کی ٹیم کا حصہ ہیں، اپنی اہلیہ کے ساتھ رہنے کی خصوصی اجازت لے کر گھر واپس آئے تھے۔ اس وجہ سے وہ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف اپنا پہلا میچ نہیں کھیل سکے۔ دہلی کیپٹلس نے آئی پی ایل 2025 کی نیلامی میں راہل کو 14 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ یہ خوشخبری سامنے آتے ہی مداحوں اور خیر خواہوں نے سوشل میڈیا پر مبارکبادوں کی بارش کردی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اتھیا شیٹی بالی ووڈ کے مشہور اداکار سنیل شیٹی کی بیٹی ہیں۔ اتھیا اور راہل کی شادی 23 جنوری 2023 کو ہوئی تھی۔

ننھے روزہ دار

مدھو پور 25 مارچ (راست) رمضان المبارک کے مہینے میں جہاں بزرگ اور نوجوان نماز اور روزے کا بہت خیال رکھتے ہیں وہیں بچے بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ اسی سلسلے میں مدھو پور تھانہ روڈ بازار محلہ کے رہائشی ریحان احمد کی 8 سالہ بیٹی ردا ریحان نے منگل کو اپنا 16 واں روزہ مکمل کیا۔ اس کے ساتھ ہی، دبراج پور، پالاجوری کے رہنے والے مولانا محمد شمشیر ثقافی کے 9 سالہ بیٹے سعید احمد نے 12 روزے پورے کئے۔ اللہ تعالیٰ ان ننھے روزے داروں کو رمضان المبارک کی تمام رحمتوں اور برکتوں سے نوازے اور نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین!

میامی اوپن:
سیمی فائنل میں چین کی ژینگ کن وین، ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا سے ٹکرائیں گی

میامی، 25 مارچ (وس)۔ چین کی ژینگ کن وین نے میامی اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ نویں سیڈ ژینگ نے پیر کو کھیلے گئے کوارٹر فائنل میچ میں امریکہ کی ایشلین کروگر کو 2-6، 6-7(3) سے شکست دی۔ ژینگ نے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ ایس لگائے اور اپنی پہلی سرو پر 81 فیصد پوائنٹس حاصل کیے۔ انہوں نے یہ میچ 1 گھنٹہ 29 منٹ میں جیت لیا۔ دوسری طرف کروگر اپنی سرو پر لے حاصل نہیں کرسکیں۔ انہوں نے چار ڈبل فالٹ کیے اور ریٹرن پر صرف 27 فیصد پوائنٹس حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔ اب سیمی فائنل میں ژینگ کا مقابلہ ٹاپ سیڈ اور عالمی نمبر 1 کھلاڑی آرینا سبالینکا سے ہوگا۔ سبالینکا نے اپنے کوارٹر فائنل میچ میں دفاعی چیمپئن ڈینیئل کولنز کو 4-6،4-6 سے شکست دے کر آخری چار میں داخلہ لیا۔ قابل ذکر ہے کہ اولمپک ویمنز سنگلز چیمپئن ژینگ اپنے کیریئر کے چھٹے خطاب کی تلاش میں ہیں۔

میانمار نے سیپک ٹکرا ورلڈ کپ میں چار تمغے جیتے

ینگون، 25 مارچ (یو این آئی) میانمار نے آئی ایس ٹی اے ایف 2025 سیپک ٹکرا ورلڈ کپ میں ایک طلائی، دو چاندی اور ایک کانسہ سمیت مجموعی طور پر چار تمغے جیتے ہیں۔ میانمار سیپک ٹکرا فیڈریشن کے ایگزیکٹو من من ہتک نے منگل کو کہا کہ میانمار نے پانچ مقابلوں میں حصہ لیا۔ میانمار نے خواتین کے ڈبلز ایونٹ میں ایک گولڈ میڈل، مینز ڈبلز ایونٹ اور مکسڈ کواڈرپل ایونٹ میں چاندی کے دو تمغے اور مردوں کے کواڈرپل ایونٹ میں ایک کانسہ کا تمغہ جیتا۔ فیڈریشن نے کہا کہ ہندوستانی ریاست بہار میں 20 سے 25 مارچ تک منعقد ہونے والے ان مقابلے کا انعقاد دسمبر میں بنکاک میں 33 ویں ایس ای اے گیمز سے قبل میانمار کی تیاریوں کا جائزہ لینا ہے۔

کھیل نوجوانوں میں اتحاد کے جذبات کو فروغ دیتا ہے: ڈاکٹر پانڈے

سمتی پور، 25 مارچ (یو این آئی) بہار کے سمستی پور ضلع کے پوسا میں ڈاکٹر راجندر پرساد سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی کے تحت ترہت ایگریکلچرل کالج، دھولی میں تین روزہ ساتویں انٹر کالج اسپورٹس مقابلے آج شروع ہوئے۔ وائس چانسلر ڈاکٹر پی ایس پانڈے نے مقابلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ مقابلہ کھیلوں کے ذریعے اتحاد، اسپورٹس مین شپ اور مقابلے کے جذبے کو فروغ دے گا۔ انہوں نے طلباء سے مطالبہ کیا کہ وہ 2047 تک ملک کو ترقی یافتہ بنانے میں اپنا قائدانہ کردار ادا کریں۔ اس موقع پر مظفرپور سٹی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ وشواجیت دیال نے کہا کہ یونیورسٹی نے ڈیجیٹل زراعت میں کئی ریکارڈ قائم کیے ہیں جس سے زرعی ترقی میں انقلاب آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کا زندگی میں اہم مقام ہے۔ کھیل ہمیں نظم وضبط، جدوجہد اور جیت کا جذبہ سکھاتے ہیں۔ اس پروگرام میں ڈائریکٹر اسٹوڈنٹ ویلفیئر ڈاکٹر رمن ترویدی، ترہت ایگریکلچرل کالج کے پروفیسر ڈاکٹر راجیش کمار اور یونیورسٹی کے انفارمیشن آفیسر کمار راج وردھن سمیت دیگر اہم لوگ موجود تھے۔ مقابلے میں 700 سے زائد شرکا حصہ لے رہے ہیں۔

قومی اقلیتی کمیشن این سی ایم کا ریاستی اقلیتی کمیشنوں کی تقریب دہلی میں منعقد
ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان کو مومنٹو دیکر اعزاز سے نوازا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

نئی دہلی/رانچی: قومی اقلیتی کمیشن این سی ایم کا ریاست اقلیتی کمیشنوں کی ایک شاندار تقریب آج دہلی میں منعقد ہوئی۔ جس میں ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان نے شرکت کی۔ جس میں ہندوستان میں اقلیتوں کی تعلیم ہمہ جہت ترقی پر دھیان مرکوز کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں پالیسی ساز اور دانشوروں کو لیکر ایک پلیٹ فارم پر لاکر اقلیتوں کے ہمہ جہت ترقی کیلئے حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ اقلیتی معاملوں کے وزیر مملکت جارج کورین اس پروگرام میں مہمان اعزازی کے طور پر شامل ہوئے اور شمع روشن کر پروگرام کا افتتاح کیا اور این سی ایم کے صدر اقبال سنگھ لالپورا نے اپنے خطاب میں کہا کہ اجلاس میں دو اہم تکنیکی سیشن ہوں گے۔ پہلا: تعلیم اقلیتوں تک پہنچ کر ان کی مدد کو یقینی بنانا اور جامع تعلیم کیلئے آنے والی مشکلوں اور ان کے حل پر تبادل خیال کرنا۔ دوسرا: اقلیتوں کی ہمہ جہت ترقی اور فلاح و بہبود کیلئے مضبوط حکمت عملی اور ترقی کو بڑھاوا دینے میں حکومت کی حصہ داری کو یقینی بنانا۔ مہمان خصوصی مرکزی اقلیتی وزیر کرن رجیجو اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت پابند عہد ہے اور اقلیتوں کیلئے مثبت سوچ رکھتی ہے۔ اس موقع پر جھارکھنڈ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان کو این سی ایم کے قومی صدر اقبال سنگھ لالپورا نے شال اور مومنٹو دیکر اعجاز سے نوازا۔ جھارکھنڈ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان نے قومی اقلیتی کمیشن کی تقریب میں ریاست کی ترجمانی کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حج 2009 سے 2019 تک رانچی ایئر پورٹ سے جھارکھنڈ کے عازمین حج جدہ کیلئے اڑان بھرتے تھے 2020-2021 تک کووڈ کی وجہ کر جھارکھنڈ سے عازمین حج حج پر نہیں جاسکے۔ لیکن سال 2022 سے 2024 تک جھارکھنڈ سے بھی عازمین حج کو کولکاتہ امبارکیشن پوائنٹ سے حج پر روانہ ہونا پڑ رہا ہے۔ جس سے عازمین حج کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جھارکھنڈ حج ہاؤس بن کر پوری تیار ہے میں گزارش کرتا ہوں کہ حج 2025 کیلئے جھارکھنڈ ریاست کے سبھی عازمین حج کو رانچی امبارکیشن سے ہی حج میں بھیجنے کا انتظام کیا جائے۔ وہیں انہوں نے اقلیتی سے جڑے اسکالرشپ مسئلے پر سنجیدگی سے مرکزی اقلیتی کمیشن کے وزیر کرن رجیجو سے درخواست کی ہے کہ جھارکھنڈ ایک پسماندہ ریاست ہے یہاں کے بچے مالی طور پر بہت کمزور ہوتے ہیں پچھلے کئی برسوں سے اسکالرشپ کے ذریعہ دئے جانے والی رقم کو بند کردیا گیا ہے، جس کی وجہ کر اقلیت سے جڑے ہوئے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں انہیں کافی مشکلیں پیش آرہی ہے۔ ہم آپ سے معددبانہ گزارش کریں گے کہ اسکالرشپ کے ذریعہ دئے گئے رقم کو جلد سے جلد شروع کیا جائے تاکہ سماج کے دبے کچلے طبقے کو تعلیم کی زیور سے آراستہ کیا جائے۔ انہوں نے موجودہ سیاست پر بھی طنز کرتے ہوئے کہا کہ اردو کے ساتھ جس طرح سے سوتیلا سلوک کیا جارہا ہے وہ کہیں سے بھی صحیح نہیں ہے۔ یہ خاص سماج یا طبقے کی زبان نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی سب سے شیری زبان ہے۔ اردو کے بغیر ہندی ادھوری ہے اور ہندی کے بغیر اردو، جب تک دونوں کا سنگم نہیں ہوگا تب تک کوئی بات پوری نہیں ہوسکتی۔ اس موقع پر جھارکھنڈ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کے ساتھ ساتھ وائس چیئرمین شمشیر عالم، جوتی سنگھ متھارو، پرنو سلیمن اور رکن اقرار الحسن بھی موجود تھے۔

عازمین حج کیلئے رانچی امبارکیشن پوائنٹ بنایا جائے: ہدایت اللہ خان